سلسلۂ انجمن ترقی اُردو نمبر (۵۷)

سب رس

(یعنی قصۂ حسن و دل)

تصنیف ملّا وجہی

مرتبہ

مولوی عبدالحق صاحب بی اے ۔ آنریری سکرٹری

انجمن ترقی اردو

§ * §

سنہ ۱۹۳۲ ع

باہتمام محمد صدیق حسن منیجر انجمن ترقی اردو

کے مطبع واقع اردو باغ اورنگ آباد دکن میں چھپ

کر شائع ہوا

طبع اول

ایک ہزار

ق ۲۷۳۶

قواعد و ضوابط انجمن ترقی اردو اورنگ آباد (دکن)

(۱) سرپرست وہ ہیں جو پانچ ہزار روپے یک مشت یا پانسو روپے سالانہ انجمن کو عطا فرمائیں —

(ان کو تمام مطبوعات انجمن بلا قیمت اعلیٰ قسم کی جلد کے ساتھ پیش کی جائیں گی)

(۲) معاون وہ ہیں جو ایک ہزار روپے یک مشت یا سالانہ سو روپے عطا فرمائیں۔ (انجمن کی تمام مطبوعات ان کو بلا قیمت دی جائیں گی)

(۳) رکن مدامی وہ ہیں جو تہائی سو روپے یک مشت عطا فرمائیں —

(ان کو تمام مطبوعات انجمن مجلد نصف قیمت پر دی جائیں گی

(۴) رکن معمولی انجمن کے مطبوعات کے مستقل خریدار ہیں جو اس بات کی اجازت دے دیں کہ انجمن کی مطبوعات طبع ہوتے ہی بغیر دریافت کئے بذریعہ قیمت طلب پارسل ان کی خدمت میں بھیج دی جائیں۔ (ان صاحبوں کو تمام مطبوعات پچیس فی صدی قیمت کم کرکے دی جائیں گی مطبوعات میں انجمن کے رسالے بھی شامل ہیں —

(۵) انجمن کی شاخیں وہ ہیں جو انجمن کو یک مشت سو روپے یا بارہ روپے سالانہ دیں (انجمن ان کو اپنی مطبوعات نصف قیمت پر دے گی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

• تمام مصحف کا معنی الحمدللہ میں ہے مستقیم، ہور تمام الحمدللہ کا معنی بسم اللہ میں ہے قدیم، ہور تمام بسم اللہ کا معنی بسم اللہ کے ایک نقطے میں رکھیا ہے کریم۔ سمجھ دیکھ خاطر لیا اتال، حدیث بھی یوں آئی ہے کہ العلم نقطۃ و کثرھا جہال۔ یعنے علم یک نقطہ ہے جاہلاں اسے بڈھائے، جہالت کوں اس حد لگن لیائے۔ ہور فارسی کے دانشمنداں جنوں سمجتے ہیں باتاں کے بنداں، انو کوں یوں بھایا ہے، انوں میں بھی یوں آیا ہے کہ "اگر درخانہ کس است، یک حرف بس است" ہور گوالیر کے چاتراں گن کے گراں، انوں بھی بات کوں کھولے ہیں، یوں بولے ہیں - فرد:

پوتی تھی سو کھوتی بھئی پنڈت بھیا نکوے
ایکوی اچھر پیم کا پھیرے سو پنڈت ہوے

قدرت کا دھنی سہی، جو کرتا سو سب وہی۔ خدا بڑا خدا کی صفت کرے کوئی کتیک، وحدہٗ لاشریک۔ ماں نہ باپ، آپین آپ۔ پروردگار، سنسار کا سرجنہار۔ جیتی جکوئی قدرت دھرتا ہے، صفت اس کی اپنے پرتے کرتا ہے - و و بے حد اس کی صفت کوں کاں ہے حد، احد صمد لم یلد ولم یولد - بیت:

کسے ہے حد جو خدا کی صفت کی حد پاوے
ہر ایک بال کوں گر سو ہزار جیب آوے

جس کی نانوں خدا ہے، و و سب سوں ملیا ہور سب سوں

جدا ہے - کوئی کیوں اسے کہے ہے کہ یوں ہے، خدا ہے، جیوں کہیں گے تیوں ہے - کون سمجھ سکتا خدا کی گت، ایک اپے لال صفت - ہزار اور ایک اس کا ناؤں، اس کی معرفت ٹھاویں ٹھاوں - بیت :

جہاں جکچھ ہے وہاں سب اہے ظہور اس کا
ہر ایک شے منے دیتا ہے جلوہ نور اس کا

خدا قادر خدا حاضر خدا ناظر خدا سکتا، جسے جیوں منگتا اسے و وں رکھتا- سات زمین سات آسمان میں اس کا کھیل، جو کچھ وو کرے سو ہوے، اس کے حکم کوں کون سکے تھیل- آپیں آپ جل جلال، دم سارنے یاں کسے نیں مجال - بیت :

اس ٹھار پر کسے ہے نظر جو نظر سٹے
گر جبرئیل ہوے تو یاں بال و پر سٹے

عجب عجب* اس کے کام، اس کے کام انسان کیا کرسکے فام-پیدا کیا زمین پیدا کیا آسمان، سب دانایاں سب دانشمنداں حیران، کیا ولی کیا نبی، سجدہ کئے اس ٹھار+ سبھی-قادر قدرت کا دھنی، غنی، مستغنی - ہوتا سب خدا کا بھاتا، ہو کنے میں ہوجاتا- یاں چرا نہ چوں، جیوں عربی میں کتا ہے کن فیکوں - شعر :

دھنی جو دھرتی دھریا ہور بھی دھرے سو ہوے
کسی کے کرنے تے کیا ہوے خدا کرے سو ہوے

عاشق کوں عشق معشوق کوں حسن دیا، ان دونو میں اپنا بھید پرگٹ کیا- ایکس کوں کیا پُرس، ایکس کوں کیا ناری، ایکس کوں

---

* (ن) عجائب عجائب + (ن) یاب

فرق دھندے کا تک میانے آتا، کسے کچھ سنپڑتا کوئی کچھ
پاتا۔ حضرت کہیں خدا شاہد انا و علی من نور واحد۔
تن سوں تن، جیو سوں جیو، دم سوں دم، نبوت محمد پر
ولایت علی پر ختم۔ ابابکر عمر ہور عثمان، جنوں کی نیکی
جانتا سب جہان، حضرت کے یاراں ہیں، بزر گوراں ہیں۔
ایکس تی ایک سب بھلے، جیوں خدا رسول فرمایا تھا تیوں چلے۔
لات نیں کئے، خلاف نیں کئے۔ حق پر چلن ہارے، ایسیچ اچھتے
ہیں خدا کے پیارے۔ ایسیچ اچھتے ہیں حضرت کے یار، جنو سوں حضرت
کرتے تھے بچار۔ آخر بعد از حضرت کے بیٹھے حضرت کی ٹھار۔

بیت

ہر ایک حال خدا کوں یقین سوں جپنا
ولایت ہور نبوت یو قرب ہے اپنا

ولایت کی جاگا پر نبوت کے جا صدر، ایکس تی یک خوب ایکس
تی ایک خوب تر۔ خدا بہوت بڑا، سب ٹھار حاضر سب ٹھار کھڑا۔ سب
میں اپنا نور بھریا، کسے کچھ کسے کچھ کسے سب کچھ کریا۔

سبب تالیف کتاب و مدح بادشاہ

سلطان عبداللہ، ظل اللہ، عالم پناہ، صاحب سپاہ، حقیقت آگاہ، دشمن پرور، ثانی سکندر، عاشق صاحب نظر، دل کے
خطرے تی باخبر۔ صورت میں یوسف تی اگلے، آدم بیہوش
ہوے پتھیر پگلے، حکمت میں افلاطون شاگرد، سخاوت میں
حاتم کا کھولے برد، شجاعت میں رستم گرد، عالی ہمت
غازی مرد، شمشیر ہور ہمت کے صاحب، نیم دھرم اور ست

کے صاحب، دارالاثر، فریدوں فر، کلیم بیاں، مسیحادم، مریخ صولت، زہرا عشرت، خورشید علم۔ صباح کے وقت، بیٹھے تخت۔ یکایک غیب تی کچھ رمز پا کر، دل میں اپنے کچھ ایسا کر، وجہی نادر سن کوں، دریا دل گوہر سخن کوں، حضور بلاے پان دئے، بہوت مان دئے، ہور فرماے کہ انسان کے وجود بیچ میں کچھ عشق کا بیان کرنا، اپنا ناوں عیاں کرنا، کچھ نشاں دھرنا۔ وجہی بہوتگی گن بھریا۔ تسلیم کی کر سر پر ہات دھریا بہوت بڑا کام اندیشا* بہوت بڑی فکر کریا۔ بلند ہمتی کے بادل تی دانش کے میدان میں گفتاراں برسایا، قدرت کے اسراران ہرسایا۔ پادشاہ کے فرمائے پر چینتیا، دوی تقطیع بیتیا۔ کہ آنگے کے آن ہارے، ہمیں بھی کچھ تھے کر سمجیں بارے۔ ہمارے گن کوں دیکھے سو ہمنا دیکھے، گنگا دیکھے سو جمنا دیکھے۔ ہمنا تے بوی آنگے تھے سو انو کا کچھ بی تمیز کریں، ریاضت ہماری مشقت ہماری چیز کریں۔ عاشق کوں عاشق جانتا، عاشق کوں عاشق پچھانتا۔ بیت

کند ہم جنس با ہم جنس پرواز   کبوتر با کبوتر باز با باز

مورک آسودے دیوانے، نین جلے سو جلے کی بات کیا جانے۔

جیوں تیوں اس دنیا میں کچھ یادگار اچھے تو خوب ہے یو جہاڑ ہے اس جہاڑ کوں کچھ بار اچھے تو خوب ہے۔ اس دنیا میں رہیگی سو بات ہے، باقی دو دیس کا سورات ہے جنے کچھ سمجیا عاقبت لگن، اُنے اپلی جاگا رکھیا اپنا گن اس تے نیں رہا گیا کچھ کہا گیا، کہ شاید کدھیں کوئی عاشق

---

* (ن) اندیشیا

پھرے تک تلملے، تک چر پھرے، تک مستی چھرے، تک تر پھرے ہورسمجے کہ ان عاشق کامل نے کیا بولیا ہے، کس کس جا گا پر کیسے کیسے بھیداں کھولیا ہے۔ ہم گلاب میں آبلوج گھولیا ہے، ہم مانک موتی رولیا ہے، داد دیوے، امداد دیوے، مراد دیوے۔ کسے کچھ سنپڑے، کسے کچھ فیض انپڑے۔ فرد:

وہی ہے صافی کہ جس صافی تی صفا کوئی پائے
وہی ہے کام کہ جس کام تی نفا کوئی پائے

ایتا جد جو دھرتے ہیں، اوکاں باغ جو کرتے ہیں، سو اسیچ خاطر کرتے ہیں کہ کوئی خوب چترتر ہوگے ہوس نا یک عاشق پیو کے اس باغ میں آوے، محظوظ ہوے آرام پاوے۔ باغ کے صاحب کوں دعا کرے، پھولاں سوں گود بھرے۔ رنگ میں تباوے آس اسی تی کچھ الگے باس۔ اُسے فیض انپڑے ہمنا کوں ثواب، خدا خوش رسول خوش عالم خوش اس باب۔ فرد:

جنے جو دل کوں لیا ہات کچھ کسی کوں دیا
ہزار کعبے بندھایا ہزار حج بی کیا

در زینت سخن و در نام کتاب گوید

یو قدرت الله ہے، یو اسرارالله ہے، یو ہاتف الله ہے، لا اله الا الله، یو عجب کتاب ہے سبحان الله۔ اس کتاب کا ناؤں سب رس، سب کو پڑھنے آوے ہوس۔ بول بول کوں چڑھے اس۔ یادگار ہو اچھیگا دنیا میں ذکر لاکھ برس۔ بہو تیچ لذیذ، عاشقاں کے گلے کا تعویذ، یو کتاب سب کتاباں کا سرتاج، سب باتاں کا راج، ہر بات میں سو سو معراج، اس کا سواد سمجے نا کوئی عاشق باج، اس کتاب کی لذت پانے عالم سب

محتاج۔ کیا عورت کیا مرد۔ جس میں کچھ عشق کا درد، اس کتاب کوں سینے پر تی ھلا سی نا۔ اس کتاب بغیر کوئی اپنا وقت بھلا سی نا۔ جو کوئی پڑھے گا، جنس جنس کا اثر چڑھے گا۔ جو کوئی اس کتاب کا سمجیگا مانا، کیا حاجت ھے اسے کیف کھانا۔ یو کتاب عاشقاں کا جیو صاحب، معشوقاں کا یار مصاحب۔ یو رنگ رنگ کے پھول، سرنگ مقبول، سب کسے بھاتے یو پھول۔ دایم تازے، ھرگز نیں کملاتے۔ ایسے خوش باس کے پھولاں اچھوں کسی باغ میں نیں کھلے۔ ایسے پھولاں اچھوں کسے نیں ملے۔ شگفتے دل میں بھرے اساس۔ کہاں ھے وہ پھول جس پھول میں ایسی باس۔ جو کوئی یو کلام سنے گا پڑے گا۔ ھور فاتحہ نا پڑے گا، تو وو بیخبر خام ھے۔ اس کی دانش پر اس بات کا لذت حرام ھے، کیا واسطہ کہ یو بات نیں یو تمام وحی ھے الہام ھے۔ جسے خدا کی محبت سوں غرض ھے، اس پر فاتحہ ھمارا فرض ھے۔ اگر ممات ھے تو اودھر کی سعادتی کا، و گر حیات ھے تو اودھر کے سلامتی کا۔ اگر کسی میں سخن شناسی ھور اسرار دانی ھے، تو یو کتاب گنج العرش بحرالمعانی ھے۔ جیتا کوئی طبیعت کے کواڑ کھولے گا، اس کتاب میں نیں سو بات کیا بولے گا۔ جو کچھ آسمان ھور زمین میں ھے سو اس کتاب میں ھے، جو کچھ دنیا ھور دین میں ھے سو اس کتاب میں ھے۔ ھرگز کوئی فصیح اس فصاحت سوں بات نیں کیا، اس دھات بات کوں سلاست نیں دیا۔ ھر یک بشر کا کام نیں۔ ھر یک بے خبر کا کام نیں۔ اس کتاب کوں وو سمجیگا جو کوئی صاحب راز ھے، یو کتاب تمام اعجاز ھے۔ اگر دین ھور دنیا کا امید پانے

منگتا ہے تو یو کتاب دیکھہ ۔ اگر بڑا ہو کر عالم کوں سمجانے منگتاہے تو یو کتاب دیکھہ۔ کہ سدھین مرشد ہیں مسلماناں میں پیر و مرشد ہوے گا ، ہندواں میں جنگم سد ہوے گا ہم ہندو تجہ‌تی بات پا تجے مانینگے، ہم مسلمان تجے بڑا ہے کر جانینگے۔ ایک کلیمے کا فرق ہے، باقی خدا کی وحدانیت میں ہندو ہور مسلمان غرق ہے ۔ اگر خدا کوں سمجے ہور اُسے ایمان ہووے، عجیب کیا جو ہندو بھی مسلمان ہووے۔ اس بات کی جو کچھ بات ہے سو سمجانے ہارے کے ہات ہے ۔ اگر سمجانہارا واصل اور کامل ہے، وو ہندو بی اگر داناہے تو اُسے بی یے جیوتی دل ہے۔ خدا حق ہے اور حق سب ٹھار ہے۔ آدمی کے جنس کوں حق پر آتے کیا بار ہے۔ جیتے چوساراں، جیتے فہمداراں جیتے گُن کا راں ہوے سن آج لگن، کوئی اس جہان میں، ہندوستان میں ہندی زبان سوں اس لطافت اس چھنداں سوں نظم ہور نثر ملا کر گُلا کر یوں نیں بولیا ۔ اس بات کوں اس نبات کوں یوں کوئی آب حیات میں نیں گھولیا، یوں غیب کا علم نیں کھولیا خضر کے مقام کو انپڑنا تو اس بات میں پڑنا ۔ میں تو یو بات نیں کیا ہوں، عیسیٰ ہوکر باتکوں جیو دیا ہوں۔ دانش کے باغ میں آیا، بہار ہو کر پھولاں کھلایا، اگر کوئی کوڑ ہور جہالت سوں، بد اصالت سوں، رزالت سوں، بات کرے ناسمج یو مایا ۔ تو خدا بی اس جاگا حضرت جیسے کوں کہیا ہے کہ کوڑاں ہیں مجہول، نامعقول، مردود ناقبول سن یا رسول ۔ اول کے پیغمبراں کوں بی یے آیۃ اتری تھی اس وصول ۔ کہ

و اذا خاطبہم الجاہلون قالوا سلاماً ۔ یعنی اگر کوڑاں کا یو قام ہے تو کوڑاں کو ہمارا سلام ہے۔ انو پر خدا کی نیں رحمت انوں پر خدا کی لعنت - خدا اس بات کا مانا کھوایا ہے ' خدا یو بات بولیا ہے - دایم انو کی ہارے بازی' خدا انو تے کدھیں نیں راضی - جاہلاں جہالت پر جاتے' جیتا سوجا ے بی حق پر نیں آتے۔ کافر تاریک دل' توبہ استغفراللہ بہوت مشکل- اور گوالیار کے فہیم' انو بی یوں کتے ہیں اعوذباللہ من الشیطان الرجیم ۔ کہ کوڑ بہشت' کوڑ سوں مشت - بات یوں بی آئی کہ جانتے کا کر' انجا نقے کا بھائی - فارسی میں یو بولتے ہیں کہ کوڑ پر پردا ستے ہین فراموشی جواب ابلہاں خاموشی کوڑ کی ذات' نہنا فہم بڑی بات' نہ آپس کوں جانے' نہ دسرے کو پچھانے' یو کوڑپاپی خدا کے رانے - یو جہنمی ' کچ فاسی کی انوکوں کیا کمی - جاں فہم کی بات آے' وہاں کوڑ کی چھاوں نہ پڑیا جاے - چراغ میں چڑ چڑ' رنگ میں کر کر' کافراں کوڑ تھے تو محمد تے معجزا دیکھے بی ایمان نیں لیاے۔ لا علاج تہ تیغ آے۔ انو کے دلاں' انوکیاں انکھیاں انو کے کاناں قدرت سوں باند کر غفلت کی دی گرہ' جو مصحف میں خدا لکتا ہے کہ ختم اللہ علی قلوبہم وعلی سمعہم وعلی ابصارہم غشاوہ۔ جنوں کوں خدا بات دکھلایا تھا ' جنوں کے دل میں خدا کا کچھ محبت آیا تھا ' جنوں کے دل میں دانش نے کیا تہا گھر' انو دیکھتیچ کہے کہ تمیں حق کے برحق پیغمبر۔ بات کے سنتیچ مسلمان ہوے' صاحب ایمان ہوے ' تابع قرآن ہوے- جاہل کسے بہاتا ہے' جاہل پر قتل واجب آتا ہے ۔ جاہل تھے تو

خدا کے فرمان کوں نیں بچارے، جاہل تھے تو لھویاں سوں انو کوں مارے۔ جو قوم کافر ہے جہاں ہے، مسلمانوں کوں خون انوکا حلال ہے، ملا روم جو خدا کے عشق سوں متے ہیں، جاہلوں کوں متے ہیں، جاہلاں کوں انو بی یوں کتے ہیں۔ پۓ جہال ابو جہلم معمہ بھر دانایاں، دیکھہ لو عارفاں کی بات کا معنا انپڑتا ہے کاں۔ غرض بہوت نادر نادر باتاں بولیا ہوں، دریا ہوکر موتیاں رولیا ہوں۔ موتیاں کی موجاں کا میں دریا ہوں، تمام موتیاں سوں بھریا ہوں۔ اس دریا میں غوطہ کھائیں گے، تو جاگا جاگا کے غواصاں موتیاں پائیں گے۔ یو کتاب عجائب ایک بندر ہے، اگر سورج منگتا و گر چندرہے۔ فرہاد ہوکر، دونو جہان تی آزاد ہوکر، دانش کے تیشے سوں پہاڑاں الٹایا، تو یو شیریں پایا۔ تو یو نوی بات پیدا ہوی تو اس بات آیا۔ ناداناں اپنی باتاں میں یوبی ایک بات کر جانے، ولے یو بات کیوں کاڑے کس وضع سوں نکلے معنت نیں سمجے مشقت نیں پچھانے، انو کوں نیں کتے زبان آور، یو بولتے جناور۔ عقل میں سرد غصہ میں تپتے، انو کوں عربی میں حیوان ناطق کتے۔ ناداں کا وجود عدم ہے، نہینچ میں شمار، دانایاں کوں سجدے کی ہے تھار۔ دانا موم دل ہے دانش کے آگ پر گلے گا، ہمارا ہے، ہمارا حکم اس پر چلے گا۔ دانا ہمنا رھنما کر جانے گا، ہادی ہے کر پہچانے گا۔ یو بات نہ تھی سو نکلی اتاں۔ تو بی یکا یک چلنے کس کا مجال۔ ڈھونڈتے ڈھونڈتے دل کے تلویاں میں چھلے آتا ہے تو یو بات پانا ہے، نیں تو یو بی کیا کچھہ فہنوا داں کا کھول ہے یو بی کیا کچھہ کھاناہے۔ ہماری

بات میں عجب کچھ ٹونا ہے، جنے سنیا اُنے گھایل ہونا ہے، غرض اتال رھیا دیک کر کنیا، اسی کون کوتا منا کنا۔ جتے گُن کار کرتے ہیں گُن، اس باغ میں تی لینگے پھول چن چن - جس کے دماغ میں پھول کی باس جاویگی، تازی ارواح تن میں آویگی - جکوئی اُچایا بنیاد، اول آخر وہی استاد - یو عجب نظم ہور نثر ہے۔ جانو بہشت میں کا قصر ہے - سطر سطر پو برستا ہے نور، ہر یک بول ہے یک حور - اسے پڑ کر جنے حظ پایا، جانو بہشت میں آیا - یہاں خدا ہی بولنہاراچ ہے، جکوئی بات ہماری چلیا وو ہماراج ہے - ہرچند فہمداری ہے، چلیا تو کیا ہوا بات ہماری ہے۔ اگر نکتہ کسی تے کچھ جانیا، ہم ظاہر ہم باطن اسے نیں مانیا، تو وو مسلمان نیں، اسے ایمان نیں - ایسے سے ڈرنا، بہوت پرہیز کرنا - یو بی ایک چوری ہے، یو بی ایک حرام خوری ہے - نمک پر حرام، اس کا کیا اچھیگا فام - جسے انصاف کی نیں سکت، اسے دل کا دلیچ میں انپڑتی لت - جنے انصاف چھپایا، اُنے دل کو بے دل کیا کام گنوایا - حاجت نیں جکوئی کرے زبان، اپس کوں اپے کیا نقصان - اگر تو ہے فہمدار، اپنی ریج نکو مار، یو بات دل میں رکھ مرداں کی یاد گار - جنے ریج کوں جلایا، اُنے خدا کوں پایا - کھیچ کچھ جدا ہے - ریج میں خدا ہے - ریج کے گھت، نکو پی گھت گھت، اگر کچھ نیں تو ٹک پکار تو بی اُٹھ - اساس تو بی بھر، چپ نکو اچھ کچھ تو بی کر - دل میں اجالا پڑے گا، سوں پر نور چڑے گا - یو بات اعجاز ہے، اس بات میں خدا کا راز ہے - یو بات غیب کی آواز ہے - ماننا، جاننا، پچھاننا - انسان یعنے گیان، جس میں کچھ

گیان نیں وو حیوان ۔ بے درد نامرد، مرد میں درد ۔ سخت بے کتر، وو آدمی نیں پتھر ۔ عاشق معشوق سوں دل بندا چھتا ہے، عاشق بہت درد مند اچھتا ہے ۔ بے درد درد منداں کوں کیا جانتے، یونداں مستمنداں کو کیا جانتے، معشوقاں کے نازاں کیا سمجتے عاشقاں کے چھندالا کو کیا جانتے ۔ ایتا عُجب ایتا حسد، جنو حق تے گذرے انو میں کیا اچھے گا حد ۔ انو کوں حق کیوں ہونا مدد ۔ موں پو مسجد دل میں بت خانہ ۔ خدا تو سمجتا ہے یو مانا، آدمی کے حضور چھپایا خدا کے حضور کیوں چھپانا ۔ بعضے عجب اوکاں ہیں اودھرم انو کوں خدا کی بی نیں شرم ۔ مسلماناں میں آتے جاتے، مسلمان کہواتے ۔ اگر یو ہے مسلمانی، تو کافراں کی کیا ہے نشانی ۔ اِتا نوی بات پاڑیا، گاڑیا سو گنج کاڑیا، کچھ نیں تھا سو لیا یا، بات دکھلایا ۔ ہمیں تو بہوت سند سوں بات سنوارے، اتاں چل لیو بات چلنہارے ۔ جس کا دل صاف اچھے گا، جس میں کچھ انصاف اچھے گا، مصحف کی سوں وو ہمنا بہوت مانے گا، خوب ہمنا پچھانیگا ۔ جس کا دل روشن ہے وو نور کا گلشن ہے ۔ جکوئی نور ہوا، وو خدا کے حضور ہوا ۔ ہر کچھ اجالے میں نظر پڑتا، اندھارے میں کارنہارا اڑتا، تر پھڑتا، بڑ بڑتا، اجالے کے رہنہاریاں سوں لڑتا جھگڑتا ۔ اندھارے کوں اجالا کر سمجتا، لال کوں کالا کر سمجتا ۔ یو برا اجالا ۔ اس کا موں کالا ۔ جس کے دل کوں صفا ہے، اُسے بہوت نفا ہے ۔ دل کی صفائی ہِن نے پائی، جسے خدا دیا اُسے آئی ۔ دل کی صفائی نہ کچھ خیال ہے، عین وصال ہے ۔ یہاں کچھ ہے غرض، کہ

کے ھیں اللہ نورالسموات والارض ۔ یعنے خدا آسمان ہور زمین کا نور ہے ۔ اس کا نور ہر شے میں بھر پور ہے۔ نور ہویتو نور سوں ملایا جاے، ظلمات نور سوں کیوں ملنے پاے ۔ ظلمات کوں نور سوں کوی کیونکر ملاے، ایتا ہے جو کچھ عقل اچھے تو جنے دیکھا وو دور تے دکھلاے ۔ کام بہوت خاص کیاہوں، چلتی عمارت راس کیا ہوں۔ یو غیب کی بشارت۔ جسے عمارت کتے سو یو عمارت۔ ماتی پھتر کی عمارت کچھ سدا رھنہاری نیں، وو بے وفا کچھ اس میں وفاداری نیں۔ دنیا دو دیس کی کوئی نیں کس کا، آخر رھیگا سو یوچہ قدر جاننا اس کا ۔ مال دھن سب خرچا جاوےگا۔ آخر یوچہ کام آوےگا ، آخر نام یوچہ اُچاوے گا ۔ تمام یو چہ ہے کام یوچہ ہے ۔ یو خدا کی عنایت یاں کیا شکایت، خدا بہوت بڑا ہے نہایت ؎

آغاز داستان، زبان ہندوستان

نقل ۔ ایک شہر تہا اس شہر کا ناؤں سیستاں اس سیستاں کے بادشاہ کی ناؤں عقل، دین و دنیا کا تمام کام اس تے چلتا ۔ اس کے حکم باج ذرّا کیں نیں ہلتا ۔ اس کے فرماے پر جنو چلے ، ہر دوجہاں میں ہوے بھلے ۔ دنیا میں خوب کہواے، چار لوکاں میں عزت پاے، جاں رھے کھڑے، وہاں قبول پڑے۔ نہ آفت دیکھے نہ زازلا، اپے بھلے تو عالم بھلا ۔ کسی کوں برا بولنا یو وسواس ہے ، بھلائی برائی سب اپنے پاس ہے ۔ اپے چل نیں جانتے ۔ دسریاں پر برا مانتے۔ اول اپنی خبر میں اپے رھنا، پچھے دسریاں کوں برا کہنا ۔ جنے اپس کوں پچھانیا ، انے سب جانیا ۔ جدھر تھلتا ہے ، ادھر عقل کے اجالے میں چلتا ہے ۔ آدمی نے عقل

چھوڑیا، دیو اندھ ہوا اپنا سر اپے پھوڑیا - عقل میں جو کاکلوت ملتی، تو حرمت میں نقصان ہوتا، مدعا دور پڑتا دل تی اگر منگتا ہے جو دل کوں تازا رکھے مدعا پاوے تو بہلا ہے جو عقل میں کا کلوت کوں نا ملاوے - سکت ہے تو عقل میں ہمت کوں کر شریک، یو پند ہے اگر تجہ میں کچھ سوج ہے تو سیک - جکوئی یو چلنت چلتا ہے، وو کامل ہوتا ہے روشن طبیعت زندہ دل ہوتا ہے - عقل میں کا کلوت جوں ریشم میں سوت، جوں دود میں چھاچ جوں پاچ میں کاچ - جوں شیرے میں میرا، جوں اجلے زیرے میں کالا زیرا - جنے دل کوں جلایا، اُنے کچھ پایا - جنے قدم انگے دھریا، اُنے کچھ کریا - مردی و نا مردی یک قدم ہے، مرد کوں یہاں بڑی فکر نا مرد کوں کیا غم ہے - انجانتا بچارا بھلا، جانتے پر پڑے بلا کاکلوت تی جو دل مرے گا، تو پچھیں بچارا کیا کام کرے گا دل اس کا جیتا ہے جس میں عشق ہور ہمت ہے - جیونا بی اسیچ کا ہے اس پر رحمت ہے - جیوں حافظ بولیا ہے، دل کے گھر کے دوازے کھو لیا ہے - بیت :

ہر گز نمیرد آنکہ دلش زندہ شد بعشق
ثبت است بر جریدۂ عالم دوام ما

خاص اچھو یا عام، آخر عقل کے حکم سوں لگیا ہے کام - اس کے حکم باج کوئی کسی کام میں جاوے، اپنا کیا اپے پاوے - بیت :

عقل ہے باز ولے باز یے بلند پرواز
شکار گاہ ہے اس کا حقیقت ہور مجاز

عقل نور ہے، عقل کی دوڑ بہوت دور ہے - عقل ہے تو آدمی

کہواتے ' عقل ہے تو خدا کوں پاتے - عقل اچھے تو تمیز کرے
برا اور بھلا جانے ' عقل اچھے تو اپس کوں ہور دسرے کوں
پچھانے - عقل تے میر ' عقل تے پیر - عقل تے پادشاہ عقل تے
وزیر - عقل تے دنیا ' عقل تے دولت - عقل تی چلتی سلطاناں
کی سلطنت ' عقل تی رهیا ہے یو عالم کھڑیا ' جس میں بہوت
عقل وو بہوت بڑا - عقل سوں چلتی خدا کی خدائی ' جتنی
عقل اتنی بڑائی - عقل نہ ہوتی تو کچھ نہ ہوتا ' کچھ رچہ
نہ ہوتا - بیت :

عقل کے نور تے سب جگ نے نور پایا ہے
جنے جو علم سکھا سو عقل تے آیا ہے

عقل بغیر دل کوں نور نہیں' عقل کوں خدا کہنا بی کچھ
دور نہیں - ذات ذات تی صفات ہے' ذات تے جو کچھ نکلیا
سو بی ذات ہے - جوں آفتاب ہور اس کا نور' اگر آفتابیچہ
نا اچھے تو نور کیوں ہوے مشہور - اگر آفتابیچہ میانے تے
جاوے' نور آفتاب میں تے نکلیا تھا سو بی آفتابیچہ میں سماوے-
سور کوں نور کتے ہیں ' نور ہے تو سور کتے ہیں - نور تے
آ فتاب ہے نیں تو آفتاب کو آفتاب کون کتا ' اثر تے شراب
ہے نیں تو شراب کوں شراب کون کتا - باس تی پھول نے
شرف پایا ' باس تی پھول پھول کہوایا - جوت تی جوھر نے پایا
مول' معنے تی میٹھا لگتا بول - جوں خدا کے رسول امین نے
محبوب رب العالمین نے صاحب آسمان زمین نے فرمائے کہ
تفکروا فی صفات الله ' ولا تفکروا فی ذات الله - یعنے ذات کوں
صفات میں دھونڈینگے تو پا ئینگے' صفات کوں چھوڑ دئیے تو ذات

لک کدھر تی آئینگے - بعضے کتے ھیں کہ خداے تعالیٰ آخرت
کوں ایک معنی سوں اپنا دیدار دیکھلائینگا مسلماناں کا دل
اس وقت روشن ھوے گا ' مسلماناں کے دل کا شک جائینگا
بعضے کتے ھیں کہ خدا کوں دیکھیا جاے' جو کوئی خدا کوں
ڈھونڈے سوں خدا کوں پائے' جنوں نے نیں دیکھے جنوں کوں
دیکھنے کا قدرت نیں انو شک لیاے - بعضے کتے ھیں کہ خدا
کوں اس نظر سوں دیکھیا نا جاسی نظر سوں خدا کوں دیکھینگے تو
خدا نظر میں نا آسی - سمج کے انکھیاں سوں دیکھے تو دیکھیا جاتا
ھے 'نظر سوں کوئی کیوں * دیکھے گا کیا خدا ظاھر صورت
پکڑ کر آتا ھے - بعضیاں کو اس جا کا یو سوال ھے' اگر خدا
کوں جہت نیں ' خدا کوں مکان نیں خدا کوں کچھ صورت کا
نشان نیں ' خدا کوں دیکھنا محال ھے - بعضے کتے ھیں خدا
سمجا جاے تو بس خدا کوں دیکھنے کا کسے کس - یو دل
کے دبیچہ میں رھے ھوس' خدا تحقیق ھے اتنا جانیا تو بہوت
سرس - بعضے کتے ھیں کہ خداے تعالیٰ کوں قیامت میں دیکھینگے'
ولے حیران ھوئیں گے کہہ نا سکیں گے' کہ یو فیچہ ھے یوچہ ھے'
یا ایساچ ھے یوں کہے تو اس کے دسنے وضا سوں یاں بی
دستا ھے ' ولے بولنے میں نیں آتا کیا بولوں تماشاچ ھے -
خدا کی عجب ھے شوکت ھور شان ' بچارا انسان یاں بی حیران
واں بی حیران - استیچ جو مرداں ھیں نازک فام کے ' عاشق
ھوے اس کے نام کے - اس کے نام پر جیو دئے ھیں ' اپناکام
کئے ھیں - ایک کچھیک ھے جو دستا ھے نیں دستاتیوں ' یو
عقل تے پیلا ڑ ھے آدمی سمجھتا کیوں - اگر یہچ وجہ مطلق

(ن) کیوں کر -

کچھ نادستا تو ہرگز خدا ہے کر نا کتے، اس کی عبادت چھوڑتے
اس کی یاد میں نا رہتے۔ خدا ہے کر تو بولیا جاتا ہے کہ کچھ بی دس
آتا ہے، تو انسان اس سوں جیو لاتا ہے، اس پر تو دل کرتا ہے۔
اُسے پتیا تا ہے کہ مجے تو نچھ ہے، میرا کام تجہ سوں چھ ہے۔ بارا
باریکے وضا سوں دستا ہے، تارا تارے کے وضا سوں دستا ہے۔ بارے
کوں تارے کی وضا سوں دیکھنگے تو کیوں دسیگا، تارے
کوں بارے کی وضع سوں دیکھینگے تو کیوں دسیگا۔ اس کا نور سب
میں بھر پور ہے، ولے اس کے دیکھنے میں قصور ہے۔ اگر اس کا
قصور جاوے گا، تو سب جاگا اس کا جلوہ دیتا ہے، نور دس
آوے گا۔ اگر آسمان اگر زمین اگر آب آتش خاک بارا ہے، یو
اپستے آپے پیدا نیں ہوے انو کوں کوئی پیدا کرنہارا ہے۔ اگر
یو عالم اپستے اپیچ پیدا ہوا ہے تو یوچہ خدا ہے، اس بھید کوں
سمجتا سو عارف جدا ہے۔ اپس کوں دیکھنا اپس کوں دیکھنا
کتے ہیں اگر اپس کوں دیکھے تو بی خدا کوں دیکھنا مشکل
ہے، خدا کی محبت حاصل ہوتی ہے اما خدا کسے حاصل ہے!
خدا کچھ ایسا نیں ہے کہ جیوں دیکھنا کتے ہیں تیوں دیکھیا
جاے، بات گفتار کی کوئی فرصت پاے۔ منصور جو اس بات
میں آیا، محبت کے زور سوں خدا کہوایا۔ نیں تو بندہ کہیں
خدا کہواتا ہے، بندے تی خدا کہوایا جاتا ہے۔ محبت کے عالم
میں کوئی کہے کہ میں چ خدا ہوں، خدا پرست لوکاں محبت
کے عالم میں خدا کہوایتو کہیا جاے، قادریت کے عالم میں کسیچہ
قدرت نیں جو خدا کہواے۔ خدا سو خدا ہے، محبت کا عالم
کتے سو جدا ہے۔ جتے اپس کوں صاحب عرفاں کر جانے، یہاں

آکر زبان گردانے - بعضے کتے ھیں کہ عقل کے احاطے میں ذات حق تعالی کما حقہ نیں آسکیا، پیچھیں جو عاشق ھوا اُنے اپس کوں عشق میں فناکر بات کوں یہاں لیا رکھیا۔ خدا کے دوستاں نے بولے ھیں، اسرار کے موتیاں رولے ھیں۔ کہ فنا فی اللہ بقابا للہ - فرد:

آیا جکوئی خبر کوں یہاں وو خبر ستیا۔
کھو لیا لھوا کھرتے سرن آس پر ستیا

خود بےخود ھوے تو خدا کوں پاوے، خودی دور کرے تو خدائی دس آوے۔ جتےعاقلاں نے عقل دوڑ آے، آخر عشق کی بےآرامی میں آکر آرام پاے - عشق میں جاتوں عقل میں کی آتا، سمجنے کا نہ پہنچ سو سمجا کیوں جاتا۔ جو لگن توں سب تے بی طمع ناھوسی، عشق میں آئے بغیر خاطر جمع نا ھوسی - اگر مرد ھےتو عشق اپنا کہاں کوں انپڑا، فراق میں کی ھلاک ھوتا اپس کوں وصال کوں انپڑا ــ جو عشق تیرا نہایت کوں انپڑیگا اس دھات، پیچھیں دل آپی بول آتھے گا ترے مراقب کی بات۔ قال حال ھوتا ھے، فراق وصال ھوتاھے۔ جکچھ بےاختیار دل میں‌تی آپی آتا ھے، اپنی محبت کا قوت وھاں پایا جاتا ھے - خدا کا ھونے منگتا ھے تو کچھ خدا کے کام کر، جکوئی خدا کوں انپڑے ھیں انوں کی بات فام کر - ھمیں عاشق فدائی، فدا ھونا ھمارا احتشام، کیا تھا کیا ھے کیا ھوے گا اس باتوں سوں ھمنا کیا کام - ھمنا خدا کوں ایک جا فنا ھور اس کا محبت ھے فرض، خدا کے کاماں سوں ھمنا کیا غرض۔ اس کا کام وہ جانے

کسے کیا قدرت جو آوے میانے - ہمیں کوں جو اس کے نہایت کوں پانے کا فکر کریں، ایسے کاماں میں آنے کا فکر کریں۔ ہمناہماری نہایت کی معلوم نہیں ہوتی خبر، اس کے نہایت کی کسے خبر - اُس دریا کی کسے خبر نیں ہوتی، حیرت تے گنگے ہوے سب موتی - موج پر موج آتی، کستے سمجے جاتی بعضے کتے ہیں کہ موسیٰ نے خدا کوں دیکھنے کا سوال کیا نین دستا سو دستا کر خیال کیا، فکر محال کیا - یہاں بات ہے یہاں تحقیقات ہے - اگر دیکھنے کا نا ہوتا ہور نا دیکھا جاتا، تو موسیٰ دیکھنے کا بات ہرگز میانے میاں نالیاتا - کیا واسطہ کہ وو پیغمبر تھا اُسے یو اسرار روشن تھا بلکہ روشن تر تھا موسیٰ کو جواب آیا کہ لن ترانی، یعنے نادیکہ سی تو یو انوار سبھانی - یہاں واصلاں کتے ہیں صاحب حاصلاں کتے ہیں - نادیکھے کہے تو کیا دیکھنا نیں ہے - جاں محبت ہور خدای ہے واں یوں کتے ہیں، جکوئی محرم راز ہے، اس سوں یو ناز ونیاز ہے - ناکہے تو نا نچکوں کھینچ نا پکڑنا - ایک لطافت کی بات ہو یتو وہانچہ نا اڑنا - یو کام سوقوت عاشق کے دلیری پر ہے، یو بی کیا خالا کا گھر ہے - کانٹیاں کوں اللگ جانا تو باغ میں پھول پانا - جکوئی دریا میں جاوے سو موتی لےآوے۔ جسے بخت اسے تخت - دوہرہ :—

سات سہیلی ایک پیو چونڈھر پیو پیو ہوئے
جس پر پیو کا پیار ہے سو دھن بر لی کوئے

عابد کا استہار کاں ہات ہے، یو عاشق کے سمجھنے کی بات ہے- یورمز ناز دیکھے نیاز دکھلاے سوجانے، عاشقی کے معرکے

میں آے سوجانے- بندگی ہور صاحبی کی دہات ہور ہے' عاشقی ہورمعشوقی کی بات ہورہے - ایک بات ہے لن ترانی ' عاشق کوں اس میں ہزار نشانی - یو نا دیکسی - کہنا - دیکھنیکا کہنے تی زیاست ہے ' عاشق سمجتا ہے کہ کیا معشوق کی خواست ہے - عابد کوں کیا نسبت جو عاشق کے بات میں آکر دخل کرے جیوں اپنے کام میں خلل کیا ' تیوں دسرے کے کام میں خلل کرے - عاشق بلند عابد پست ' عابد ہشیار عاشق مست - عابد دین خاطر جنم کھو یا ہے' عاشق خدا خاطر دین دنیاتی ہات دھویا ہے - اس بات کا کوں پایا کھوج' کہاں گنگا تیلی کہاں راجا بھوج - معشوق دیدار دیکھلا تاتو ہے' ولے تک تپا کر دکھلاتا ہے گھونگٹ میں موں چھوپا کر دکھلاتا ہے - عشق بڈھانے خاطر ' لذت پانے خاطر - بھک دی موں کھو لے دکھلاے یہاں بی تو ہو تا ہے دل شاد' ولے تک ہاں نان مہانے میاں اچھے تو بہوت سواد - عاشق کوں تپانا معشوق کا کام ہے - اپسکوں چھوپا نا معشوق کا کام ہے - جاں معشوق کا ناز ہے' واں عاشق گداز ہے - بعضے کتے ہیں کہ خدا کی ذات بغیر جس شے کا طلب ہے وو طلبیچ دیدار کا حایل ہے ' اس بات پر عاشق ہور عارت قایل ہے - اگر دل تی تمام طلب جاوے ' تو جاں نظر سٹے وان خدا چ دس آوے - ایک دل اس میں ایتا کچ' اتنے پر جو خدا کو منگتا وو بڑا ہچ - جس دل میں آیا یار' اس دل میں اپس کوں بی نیں تہار - جل اپے نیں ماتا ' واں دسرا کیوں سماتا - جس میں سلوک وہیچ سالک نیں تو مذبذبین بین ذالک- اوسیچ عاشقاں دین دنیاتے گزرتے ہیں' جوں عاشقی کرنے

---

(۱) اپسیچ

کا شرط ھے تیوں عاشقی کرتے ھیں - اما دنیا ایسے کتے ھیں کہ بےعزتی ھور خواری سوں حاصل ھوئیے، سفلگی ھور شرمساری سوں حاصل ھوئیے۔ آدم زاد کوں دنیا مطلوب ھے ولے بے منت آے تو بھوت خوب ھے۔ جنونے کچھ سمجکر کسے بے منت دئیے ھیں، وو دینایاں پاک ھے عارفاں نے قبول کئے ھیں - بعضے کتےھیں کہ حضرت کا حدیث یہاں سمجے کیا کہ رایت ربی فی صورت عایشا* یعنے امرد کی صورت میں دیکھا خدا بی تجلیات، یو سمجنا بھوت مشکل بھوت نازک ھے بات - جکچھ دستا ھے ھور جکچھ سنتے ھیں اُسے تو سب ناؤں ھے یو تو سب صفت، اتاں، ذات کسے کہنا ذات کوں گت - یہاں کی صفاتیچ میں ذات ھے، یہاں ایک بات ھے بلکہ بات میں بات ھے- یو توھمہ دوست ھوا، ھمہ اوست ھوا- جتے اس شناس کی پیالے سوں متے ھیں، انو سب یونچہ کہتے ھیں - استھار خوب بچار، فارسی و اعلاں، فارسی صاحب دلاں - انو بی یو مخفی اسرار، یوں کئے ھیں اظہار - فرد :

غیرتش غیر در جہاں نگذاشت
لا جرم جملہ عین اشیا شد ××

ھور واصل حق عاشق مطلق گجراتی شاہ علی، خدا کے لاڈلے خدا کے خاصے خدا کے ولي - دایم خدا سوں مل رھے، انو بی یونچہ کہے - بیت :

ھب مالے چڑ چڑ کہوں سبھی سبھی
سب وو ھے وو ھے سب وھی وھی

اول جو سب جاگا خداچ تھا ھور کیں کچھ نہ تھا تو یو سب

* احسن امرد-

کانقے آیا۔ جاں ھارا جانتا ھے کہ جانتے آیا - پانی تے موتی کھڑیا، موتی بی پانیچ ھے ولے صورت میں فرق پڑیا۔ یو موتی وو پانی کھوایا ، اس پانی ھور اِس موتی کوں جنے سمجا سو گیانی کہوایا۔ بعضے صفاتکوں عین ذات کہتے ھیں ، بعضے نہ ذات نہ خارج ذات یو بات کتے ھیں - کُل ایک ذات وجود ھے، حرص مراتب ھور ماں تے جدائی پڑی ، بے گانگی میانے آکر کوڑی - یو بی ایک اس بات کی ھے بُو، آنکس کہ نہ ما بود و شما ما و شما شد - یو میرا وو تیرا ھوا ، میانے میاں کونچے بڑے گھر کوں جانے پھیرا ھوا - اگر یو میرا ھور تیرا میانے میاں تے جاوے ، تو بےگانگی جاکر تمام یگانگی آوے - سب نیکیچ ھو دسے، سب ایکیچ ھو دسے - دریاسیتی قطرا بھار پڑیا تو قطرا ھوا نیں تو قطرا بی دریاچ تھا ، دریا کوں بی عشق کا طوفان چڑیا نیں تو دریا کوں جیسے کا ویساچ تھا - الآن کما کان ذات تے صفات ھے، صفات تےذات ھے -ذات ھور صفات ناؤں ھوے،ایک دو تھاون ھوے-فرق مراتب ھوا ظھوریات میں، اجیوں کے معنی ھیں اس بات میں - صفات خارج ذات نہیچ، اس بات پر سب قایل ھیں یہاں بات نہیچ ـ بات بی کیا غیر ذات ھے، یو کیابات ھے - استی پیلاڑ بے چوں بے چگوں ، واں کیا دیکھے گا چرا ھور چوں - وھاں سب خالی ھور لبا لب ھے، واں کچھ نیں ھور سب ھے- واں کچھ نیں ھور سب واں تے آتا ، جاں کچھ نیں واں کیوں کوئی جاتا ـ اس کچھ نیں میں ھے سب کچھ ، اگر گیان ھے تو سمجھ اب کچھ - جاں کچھھ نیں واں کے نور کا رنگ کالا، اس کالے میں کون دیکتا اجالا فنا ھوے باج وھاں رھیانہ جاے، یو بات کسے کھیا نہ جاے ۔

مورک کیا سمجیگا یو مت' بمعنی فنا ہونا ہے نہ بصورت - دونو جہاں تی گزرنا تو استھار آشنائی کرنا - خدا کے ذات بغیر ہی کس پر نظر نا اچھنا- اپس تے بے خبر اس تے با خبر ' لازم یوں آتاہے عاشق پر- حضرت کو جس رات معراج کی بڑائی دئے' خدا کوں دیکھے بغیر کس پر نظر نیں کئے۔ جس سوں لگیا کام' اس کاچھا چھنا فام۔ یو فام تھا تو یوبڑائی پاے' یو فام تھا اس حد لگن آے - یو فام تھا تو حبیب کہواے' یو فام تھا تو خدا کوں بھاے ۔رسول ہوے' قبول ہوے - صاحب مازاغ البصر و ما طغی و صاحب ماینطق عن الهوی-یعنے کسی بات میں اپس کوں میانے میاں نیں لایا ' وهی بولیا جکچھ خدانے فرمایا - رسول اسیچھتے ناؤں دیا ' رب العالمین خدا کے امر امانت میں اپنی نفوں' کو دخل نہیں دیا' جوکچھ خدا نے کھیا سو کیا - بیت:

جسے ہے عقل وو ہر بات کوں سنبھال کہے
جو سو برس کو ہوے کا سو وو اتال کہے

کرامت کتے سوعقل تمام' جکچھ دنیا میں ہوا سو سب عقل کا کام - عقل تی ہوا سب حلال ہور حرام ' عقل تی پکڑیا فرق خاص ہور عام-عقل تی رکھے ہر ایک کا نام' نہیں تو کاں تھا صبح ہور شام' شیشه جام ' پستہ بادام ' صیاد دام' صاحب غلام - یوکچھ عجب نقل ہے غرض جوکچھ ہے سوعقل ہے- سو اس عقل پادشاہ کوں عالم پناہ کوں' ظل الله کوں' صاحب سپاہ کوں'ایک فرزند تھا ' کہ اُس کا جوڑا دنیا میں کیں نہ تھا' واصل کا مل' عاشق عاقل ' عالم عامل' ناؤں اس کا دل- دانش مندی ' ترکش بندی' قبول صورتی' دلاوری سب عالم تی اُسے حاصل - فرد :

کرے نت دل یو نازش عقل جیسا
کہ فرزند نیں کسے دنیا میں ایسا

تخت تاج کا لایق ، سب پر فایق - بات میں قابل ، سب میں فاضل - سو ایک دیس اس عقل پادشاہ ، عالم پناہ صاحب سپاہ ظل اللہ ، حقیقت آگاہ کے دل پر کچھ آیا ، اپنا اندیشہ اپس کوں بھایا - سو اس دل شاہ زادے کوں ، اس ماہ زادے کوں ، اس مستغنی کوں ، اس سب علماں کے دھنی کوں ، تن کے ملک کی بادشاھی دیا ، تن کے ملک کا بادشاہ کیا - سرفراز کیا ، ممتاز کیا -

بیت : عقل دل کوں دیا ہے پادشاھی
عقل دل کوں دیا عالم پناھی

سر چھتر چھایا ، تخت بسلایا - دل بادشاہ کے ھات میں تن کا ملک آیا ، تھارے تھار ، کونچے کونچے ، بازارے بازار اپنی در راھی پھرایا - تن دل کا فرماں بردار ، جوں نفر خدمت گار -

بیت : خبر دلیچہ کوں معلوم ھر ایک منزل کا
فقیر تن یو بچارا مطیع ہے دل کا

جدھر جدھر دل جاتا ، دل کے پیچھے تن ہی آتا - نوے نوے قانون دھرنے لگیا ، دل تن کے ملک کی بادشاھی کرنے لگیا - دل جان ، دل عاشق دل کوں شراب کا بہوت دھیان - چتر سگھرول ، شراب بغیر نیں رھتا ایک تل - شراب اُسے بہوت بھایا تھا ، شراب پینا اُسے آیا تھا - پادشاھاں کوں سعی کرنا واجب ہے عدل انصاف پر ، پادشاھاں کو شراب پینے کا کیا ڈر - پادشاہ کوں عدل انصاف بغیر ھور کچھ پوچھ بچار نا ھوسی ، پادشاہ شراب پیا تو گنہ گار نا ھوسی - پادشاھاں کوں خدانے پیار کرکے کچھ دیا ہے ، دنیا

کا سواد پادشا هاں خاطر پیدا کیا هے - پادشا هاں دنیا کا سواد
چھوڑنے پر آئے پیچھے دنیا میں کیوں رها جاے' دسریاں کوں
دنیا کیوں بھاے - دنیا کوں لوگ منگتے هیں سو دنیا کا ذوق
کرنے خاطر، نه جھکجھک کر حسرت سوں سرنے خاطر - پادشاهاں
نے دنیا کا حظ چھوڑے ' خلق کا دل توڑے - خلق آزردہ هوا '
دل پڑ مردہ هوا ' خلق میں تی گرمی گئی خلق افسردہ هوا -
پادشاهاں خوشی پر آئے تو خلق کوں بی خوشی بھاے- هر ایک
کوئی دو پیالے پیا' پادشاهاں کوں دعا دیا کیا ' دو دیس کی
دنیا محظوظ هو جیا - جان تازا' ایمان تازا تو سب جهان تازا-
پادشاهاں کے دل پر اچھتا هے که اپس کے دور کے لوگاں اپس تے
خوش حال اچھیں ' اپس کوں بهوت منگیں اپنے فدا هو ویں
هر ایک تہار اپنے رکھواں اچھیں- اپنا دل شاد کریں ' اپس کوں
دایم یاد کریں- که همارا پادشاه ایسا هے ایسا هے' جیسی تعریف
کرینگے اس تعریف جیسا هے - تا دور قیامت اپنے دور کی بات
هونا ' اگلے کے لوکاں جکوئی سنے تو شہ مات هونا- شراب سب
کیفاں کا پادشاه کیف ' جاں عاشق هور معشوق اچھے وهاں
شراب نا اچھی تو بڑا حیف- جوں نمک نیں سو کھانا ' بے نمک
کھانے تے آدمی نیں کیا سواد پانا - جوں جوت نیں سو گھر'
جو مٹھای نیں سو شکر- جوں معنا نیں سو بات' جوں سخاوت
نیں سو هات- جوں پانی نیں سو لهوا' جوں سبزه نیں سو هوا-
جوں حسن نیں سو نار ' کاجل نیں سوں سنگار - دیوے میں
بتی نیں سو اجالا کیوں پڑے گا' شراب میں مستی نیں وو
شراب کیوں چڑے گا- جس کام میں نیت ثابت نیں وو کام جس کیا

دے گا، دل میں تقواچ نا اچھے تو مشقت کس کیا دے گا۔ پانی نیں سو چشمے پر گئے تو کیا پیاس جاتی ہے، ہزار کیف کھاے تو کیا ھوا شراب کی کیف آتی ہے۔ یو بات خدا جانتا ہے آپیں آپ، عاشقاں کو شراب منا کرنا بڑا پاپ۔ عاشق مفلس عاشق کا ذخیرا سو یو ھے، عاشق میں گناہ کبیرا سو یو ھے۔ عاشق* کوں شراب پلانا عاشق کا دھرم ھے۔ یہاں عشق ھے عاشق کا عاشق پر کرم ھے - عاشق ھور دل سخت، یو تو عجب تماشے کا ھے وقت - عا شق کا دل نرم اچھنا ، عاشق کا عاشق پر کرم اچھنا - اگرعاشق کوں عاشق نا پچھانے،تو بے گانا بےدرد بچارا کیا جانے - یہاں جانتا پھول مارتا تو پکارتے، ان جانتا پتھرے مارے تو دم نیں مارتے۔جسے بھسبے ظاھری زور ھے، ان جانتے کا علاج کچھ ھور ھے - جوں فارسی میں بولیا ھے کہ :

گر نبودے چوب تر فرماں نبردے گاو خر !

(شراب معشوق کا مشاطا، ایک حسن کوں سو حسن کر دکھلاتا، محبت کوں بڑھاتا ، جکوئی عاشق ھے اُسے شراب بھوت بھاتا - شراب عاشق ھور معشوق کے دل کے شک دور کرتا، شراب دونو کوں محبت میں چور کرتا۔ شراب پئے پچھیں دل میں کچھ خلاف نیں اچھتا ، شراب پئے بغیر دل صاف نیں اچھتا - دنیا کا لذت تو یو شراب ، شراب نا اچھے تو عاشقاں کے انگے دنیا سب خراب - شراب ھرگز غم کو آنے نیں دیتا ، شراب خوشی کو دل میں تی جانے نیں دیتا - شراب عشرت کا سنگاتی، جہاں شراب وھاں عشرت آتی ، دل کی تاریکی جاتی - دل پکڑتا صفا، شراب پئے تو عاشق کوں بھوت نفا - جس گھر میں شراب آوے ،

---

* عاشقاں —

اس گھر میں مہلت کیوں رہنے پاوے- اگر منگتا ھے غم کوں مارے تو شراب پی - اگر منگتا ھے جفا تیرے انگے ھارے تو شراب پی ۔اگر منگتاھے سخاوت پر آنے تو شراب پی' اگر منگتا ھے رن میں گھوڑا بھانے تو شراب پی- اگر منگتا ھے معشوق سوں حظ پانے تو شراب پی - اگر منگتا ھے حسن کا نظارا کرے تو شراب پی : اگر منگتا ھے دل میں محبت بھرنے تو شراب پی- اگر کچھ اونچا چڑنے منگتا ھے تو شراب پی' اگر خدا کوں انپڑ نے منگتا ھے تو شراب پی - بعضے ولیاں بی شراب نوش کئے ھیں' یو تبز آب خوش کئے ھیں- شراب مرکب ھے محبت ے بات کا' شراب ھادی ھے اس گھاٹ کا- شراب آرایش بزم پادشاھی' شراب اسرار خلوت خانۂ الھی - عین خوشی میں اُسے بسرتا کی' عمل برے نکو کر ترتاکی جہاں خوب بستھے وھاں البتہ منا کرتےھیں' کم حوصلاں کوں تراتے کہ یو بد نیت دھرتے ھیں- اگر پاک ھوا ھے تیرا دل و جاں' ھور تو بی عاشق ھے تو عاشق کوں پہچان- شراب کوں اتال حرام کتے ھیں سخت' ولے حلال تھا عیسیٰ پیغمبر کے وقت - ایتی شراب کی منائی' آخر یہی فعل پر بات آئی - برا فعل منا ھے نہ کہ شراب' عارفاں سوں جہل منا ھے نہ کہ شراب ـ شراب نا پی کر جو برے فعل کرتے' وھاں نیں ترتے - بیت :

از حسد امروز زاھد میکند منع شراب
ورنہ کےایں مسلمانان راغم فردائے ماست

عالم خارج شراب ھزار گناہ کرتا' جوں جیو کو بھاتا وھاں

کوئی منا کرنے نیں آتا ، وهاں چپ رهیا جاتا - کیا تمام تاکید شراب پر یچه آیا هے ، باقی گناه سب بخشے کر کوئی لکھه لایا هے- سواد کے گنه سب آپیچ کرنا ، دسریاں کوں ڈرانا هور اپے ناڈرنا- خدا نے بخشیا کیا کر، خدا کے فرمودے میں بی ایتھے مکر- دو دیس کی دنیا یاں کوئی کیتا جوڑے گا، گناه کرنے کو نیں چھوڑتے سو ثواب کرنے کون چھوڑے گا- لوکاں لوکاں کے مال پراورجیو پر کھڑے هیں، شراب نے کیا کیا شراب کے دنباں کی پڑے هیں - آپے پینا دسریاں کوں منا کرنا ، یاں انصاف هے خدا کوں نا بسرنا- اپنے گناه اپس کوں اچھنا نام، دسریاں کے گناه سوں کسے کیا کام- دسرے کی تقصیر کا حجت اپس پر نا آسی، کسی کے گنه خاطر کسی کوں دوزخ میں نا بھاسی - هر کوئی اپنا ثواب اور گنه پہچانتا هے اپنا جواب اپے دے جانتا هے- اگر کوئی دوزخی اچھو وکر کوئی بهشتی، تجے کیا کام آئے گی کسی کی خوبی کسی کی زشتی- تجے کاهے کوں دسرے کی فکر، توں کچھه اپنے عاقبت کی کرفکر - غرض آدمی میں جهل نا اچھنا، آدمی میں برا فعل نا اچھنا - صراحی کے گردن پر گنه کا بھار نا دھرنا ، آدمی برا اچھے توشراب نےکیا کرنا- اگر کوئی پوچھے که شراب کیسا هے ، توں بول که جیسے سوں ویسا هے - یو بول یاں کیوں رهتاهے، جوں فارسی میں کهتاهے- مصرعه:

از شیشه همون برون برآید که دروست

کیتا کهنا ڈرا ڈرا، خوب سوں خوب برے سوں برا - اپے برے هوکر کرتے برے کام، میانے میان بچارا شراب بدنام-

هور بہانا کیا کہ شراب پئے تو یوں ہوتا' یو تلخ آب پئے تو یوں
ہوتا - شراب پر ہزار ہزار تہمت کرتے ' اپنے برے فعل کوں سو
بسرتے۔ اگر کوئی سمجھے تو اس سوں بات کیا جاے' ایک بات کوں
سودھات کیاجاے۔ شراب کے منا کرنے میں ایک رمزھےکوئی پاوے'
یو بات کسے سمجانے کی نیں مگر خداسمجاوے - اگر دانا تر یا
دل پاک کر پیوے شراب' تو ناداں دیکھا دیکھی پی کر اپس
کوں' عالم کوں کرے خراب - شراب تو خوب ہے' ولے ستمی اُسے
برا بولکر ڈراتے' منا کر تے حرام کتے توبہ کراتے - عام خاص
پر منا کا حکم آیا یو عالم جانتا ہے ' پچھیں جکوئی راز
جانتا ہے' امر پچھانتا سو پچھانتا ہے - اگر اس میں کچھ
خدا کا راز نا اچھتا تو اہل راز اس پر مایل نا ہوتے' اگر
اس راز کوں نا سمجھ کر یو کام کرتے تو کامل نا ہوتے -
اگر کسی انسان میں کچھ فام ہے' تو دل پاک کرنا بڑا کام
ہے۔ خدا منا کیا سو برے فعلانچہ خاطر' اس نا معقولاں کے
جہلانچہ خاطر - نیں تو کا ملاں کے آنگے یو بی ایک عرق ہے '
عرق اور اس میں کیا فرق ہے۔ دریا ایک بند تی آلائش نیں پاتا '
ولے دریا تیرنا کسے آتا۔ جاہل سوں ایک بات عارف بولےگا
تو وو بولےگا دس' شراب پئے گناہ کئے خدا بخشےگا بولے
تو بس۔ نیں تو اس حلال کوں حرام ناکرتے' عارفاں ہرگز
ایسا کام نا کرتے۔ افیم حلال ہور شراب حرام ' یو کیا عارفاں
کا ہے کام - مصلحت کچھ ہے اس میں' وہیچ سمجے سمج
ہے کچھ جس میں - تمام مستی کوں حرام کئے ہیں ' کیا

جانے کیا فام کئے ھیں۔ یوں کہے تو اُن مستی ھے، زور کئے تو تن مستی ھے، خدا کچھ دیا تو دھن مستی ھے۔ شراب کی مستی کوں کئے منا، اس مستیاں کوں کیا کنا۔ یو نہ زید بولیا ھے نہ عمر، حضرت مرتضیٰ علیہ السلام کا قول ھے کہ سکر الحکومتہ افضل من سکر الخمر۔ یعنے حکومت کی مستی شراب کی مستی تی زیاست ھے، یو بڑیاں کا قول ھے الحق راست ھے۔ یہاں چپ رھنا، کسے کچھ نیں کہنا۔ کدھر کی بھی بات برے فعلیچ پر آتی ھے، بدنیتی ھور جہلیچ پر آتی ھے۔ برا فعل حرام ھے باقی سب حلال، کھانا پینا انند کرنا محظوظ اچھنا نیکی کوں نیں زوال۔ اگرچہ بحسب ظاھری میں شراب پینا گناہ ھے، ولے گناہ کوں بھی خدا کی بخشش کا پناہ ھے۔ خدا کا ناؤں غفار ھے غفار کا کیا مانا، گناہ نا بخشے تو غفار کیوں کہوانا۔ بولیچہ ھیں کہ بندہ گنہگار، خدا بخشنہار۔ ولے عاشقاں نے یو گنہ اختیار کئے ھیں، اس گنہ کوں بہوت پیار کئے ھیں۔ عاشقاں کوں خدا پر جو بی اتنا پتیارا ھے، کہ یو معقول گنہ خدا بخشنہارا ھے۔ ناپاکاں کنے شراب جاتا تو ناپاک ھوتا ھے، پاکاں کنے آتا تو پاک ھوتا ھے۔ شراب بہوت بری بست، پھتر پر کوئی ستے کا تو پھتر ھووے گا مست۔ بجناک ھونا تو یو آگ پینا، اس کام کوں پولاد کا ھونا سینا۔ اپنے فعل بد کوں نیں کرسکتے منا، شراب کوں برا کیا خاطر کنا۔ مرد ھونا جو اسے ھضم کرے، اس سوں ہزم کرے۔ جو کوئی پاک پورا ھونا، اسے یوچہ شراب شراباً طہورا ھونا۔ دانا کوں یاں کیا چارا، نادان کی سمجھ

میں ہے اندھارا - سمجا سو پایا ' نیں سمجا سو گنوا یا - جکوئی اِس شراب کی مستی نیں سمجیا سو اُس شراب کی مستی کیا جانے ' جیکوئی اِس شراب کا بھید نیں پایا سو اُس شراب کوں کیا پچھا نے - شراب کوں آپے پینا نہ یوں اچھنا کہ شراب اپسکوں پئے ' جو شراب اُسے پیا خراب کیا تویوں کیوں جیوے - گھانس آگ کھانے جائے تو جلنا ' مچھلی خشکی پر پڑے تو تلملنا - چمٹی ھتی کا بھار اُچا سکتی ہے ' تتوری بھری کا زور لیا سکتی ہے - کنکر تونگر کی برابری کرے گا ' تارا چاند سوں ھم بھرے گا - دیوا آفتاب کے سنمکہ آے گا ' شرار شعلے پر منہ بھاے گا - شراب پر ھر کوئی ھم نیں بھا تا ' شراب پینا سب کسے نیں آتا - شراب حسن کا زرینا ہے ' میخانہ عشق کا مدینہ ہے - عاشق کی عبادت حسن دیکھنا راگ سننا شراب پینا ہے - عاشق جیکچھ میخانے میں پایا ' سو کعبے میں زاھد کے ھات نیں آیا - عاشقی مصاحبت ھور یاری ہے ' عبادت ھور بندگی خدمتگاری ہے - محبوباں ھیں سو صادب کی گود میں سوتے ' چاکراں ھیں سو ھات جوڑ کر کھڑے ھوتے - نفر جیتا بڑا ھوا بی محبوبی کا ناز کچھ ھور ہے ' یو راز کچھ اور ہے - سر پچھاڑ لیتے ھیں تو بی کیا کچھ کسے دیتے ھیں ' کتک محبوب ایسے ھیں مطلوب ایسے ھیں جو دئے بھی نیں لیتے ھیں - بردر ھور دربر ' یاں آسمان زمین کا انتر - یو ھر ایک مراتب کا ہے مقام ' اس مراتب کے آدمی کوں اُس مراتب کا کیا فام - ھریک کوئی اپنے مراتب کوں خوب بیچھ کرجا نتا ' دسرے کے مراتب کوں یکایک نیں مانتا - یوظاھر

کا مراتب نیں جکوئی امامی بجاے' باطن کی بزرگی نادانکوں کیوں دکھلایا جاے۔ عاشق ہور عابد کا مراتب دسنا قیامت پر موقوف ہوا ہے' اچھوں بات پردے میں ہے روایت پر موقوف ہوا ہے۔ عاشق کے مراتب پر کون کھڑا ' عاشق کا مراتب سب مراتب سوں بڑا ۔ عاشقاں یو شراب بہوت فام سوں پیتے ہیں ' بہوت احترام سوں پیتے ہیں۔ جیوں شیشہ حلق لگن پیٹ میں شراب بھرتا' ولے بد مستی نیں کرتا ۔ جیوں پیالہ دسریاں کوں چڑتا ' ولے اپے بد مست ہو نیں پڑتا ۔ جوں خم' لبالب سوں بھریا ہے ہور مستی کم ۔ شراب پیوینگے اس وضا ' تو شراب پینے کا پاوینگے مزا ۔ بارے جوں حقیقت کی شراب میں تی منصور ایک قطرہ پی کر اناالحق کہوایا ' بعضیاں نے خماں خالی کئے ولے کوئی راز بھار نیں بھایا ۔ جنے یو پیالہ پیا اونے یو اسرار چھو پا یا ' محمد (صلعم) کوں کیا یو پیالہ نوں آیا' محمد(ص) دریا تھا محمد(ص)میں سما یا' اتنا چہ اشارہ دکھلایا انا احمد بلا میم' یو بات عاشقاں میں چل آئی یو اسرار ہے قدیم ۔ یعنے احمد تی جو میم گیا تو احد ہوا' پاک ہوا صمد ہوا ۔ یو راز کی بات جو مرتضیٰ علی کووے میں سر بھاکو بولے تھے پنہانی ' تو کتے ہیں کہ اس وقت لہو ہوا تھا سب کووے کا پانی ۔ یو سہاؤ یو گنبہیری انوچہ کوں سہاوے' کم ظرف آدمی کے ہات تے یو کام کیوں ہو آوے ۔ یو حاصل انتھا تو انو کوں شاہ ولایت کتے ہیں' بزرگی انو کی بے نہایت کتے ہیں۔ جن ولی نے ولایت کی تھریف پایا ' اس کی تشریف پر شاہ ولایت کا سکہ آیا ۔ ولایت بغیر از شاہ ولایت کسے نیں آتی' یو بزرگی

بات میں نیں پڑی ہر کسے دی نیں جاتی - القصہ ایک رات دل پادشاہ' عالم پناہ' ظل اللہ' صاحب سپاہ' کماچ' طنبور' قانون' عود منگا کر' مطرباں خوش سرود بلا کر - دف' دائرہ' چنگ' رباب سوں' دو چار پیالے شراب کے پیاتھا' ارکان دولت' قدیم شاعر' قصہ خاں' شہنامہ خاں' خوش طبعاں' لطیفہ گویاں' حاضر جواباں' گلرویاں' خوش خو یاں سب حاضر تھے مجلس کیا تھا - جس کا راگ اسم ہے' وو عشق کا جسم ہے- اس جسم میں عشق کا جان ہے' اس جان میں سبھاں ہے - اس تہار عاشق کوں شک لیا نا کافری ہے' بے دردی بے روشی بد گوھری ہے - عشق کی صورت ولے پکڑنے گئے تو ھات میں نیں آتی' عاشق کوں بہوت بھاتی' دل کے انکھیاں سوں دیکھے تو دیکھی بی جاتی - عاشق کوں آگ ہو جالے عاشق کا دل نرم' یو تو باد سموم بہوت گرم- راگ میں عجب ہے تاثیر' عاشق کے دل کوں یوں لگتا جوں تیر - بہتے پانی کوں کھڑا کرے اُڑتے جناور کوں پاڑے' دانے کوں دیوانہ کرے ھشیار کوں مست کر پچھاڑے- راگ ھونیچہ میں عاشق زار زار روتا' بے اختیار روتا' ھاکاں مار مار روتا' پکار پکار روتا- سینا پھوڑ دل کوں آگ لگتا' ولے سنتے سنتے جیو نیں بھگتا - درویشاں کوں حال آتا ہے' ھزار ھزار دل میں خیال آتا ہے- بیت.

سرود چیست کہ چندیں فنون عشق دروست
سرود محرم عشق است و عشق محرم اوست

بارے اس وقت یکایک عین مستی میں' بادہ پرستی میں' فراخ دستی میں' اس کمال ھستی میں' ایک قدیم ندیم

بہوت لطافت سوں، بہوت فصاحت سوں بہوت بلاغت سوں۔ بات کا سررشتہ کاڑ کر ایک تازے آب حیات کا قصہ پڑیا ' ولے پڑتے وقت اس قصے کے مستی چڑی سو آپے ہی تک گر پڑیا - دل کھولیا، بات سنا تھا سو بولیا - کہ جکوئی یو تازا آب حیات پیوے گا ' دسرا خضر ہوے گا، اس جگ میں سدا جیوے گا —

اس آب حیات کی ایک بات ہے ' یو نوا آب حیات ہے ۔ جکوئی دھایا ' ہر گز زوراں سوں کنے نیں پایا - یو خدا کے ہے ہات ' اس آب حیات کا جیو ہے یو آب حیات۔ آب حیات کوں جو پئے گا دنیا میں جیونا اسیچ کا ہے ' جکوئی یو آب حیات پیا ' نیں تو دنیا میں عبث آیا کیا لذت دیکھا کچھہ نیں کیا عبث جیا - جس کے دل میں یو نیں طمع ' کیا اس کا جیونا کس جیو نے میں جمع۔ جس کے آب حیات سوں تر ہوئینگے لب ' حیران ہوے گا تماشے دیکھے گا عجب عجب۔ اُن آب حیات نے اس آب حیات کا رکھیا ہے لاج ' نبی ہور ولی سب اس آب حیات کے محتاج - اس آب حیات کی بات کا اثر بہوت دھات سوں دل بادشاہ عالم پناہ ظل الله صاحب سپاہ کے سر چڑیا ' دل بادشاہ اس آب حیات کی بات پر مطلق عاشق ہوا بیتاب ہو پڑیا کام ایسا کھڑیا - بیت

ناؤں سنتیچ دل ہوا بے تاب
باس آنیچھیں چڑیا یو شراب

دل بہوتیچہ طالب ہوا ' اشتیاق غالب ہوا - بات سنتے اس حال کوں انپڑیا ' عاشق تھا بچارا بیگیچ سنپڑیا - اس فکرتی گُھٹیا ' بادشاہی کا سکہ ستیا - عاشق تھا تمام ' آخر اس حد

لگن آیا کام۔ بات سنتے حال ھوا اس دھات کا' تاثیر دیکھو اس آب حیات کا۔ دل اُس آب حیات کوں مطلق منگتا ھے' الحق بر حق منگتا ھے۔ ناؤں تے اثر چڑیا' نیں تو چپ ھلاک ھونا کسے کیا پڑیا۔ اس ناؤں میں ایتا زور ھے' تو دل کے دل میں یو شر شور ھے۔ جیو کوں محبت کے رنگ میں رنگنا' تو کوئی کسی کوں منگنا۔ کوئی کچھ بی لطافت دھرتا ھے' تو ایکس کے دل میں تھار کرتا ھے۔ پولاد کے تانکیاں سوں تن اپنا کھڑیا ھے' تو ھر ایک کوئی اسے منگتا نیں تو کیا منگنا مفت پڑیا ھے۔ یو بات کوئیل نیں بھوت مشکل' کسی میں کچھ خوبی دیکھتا ھے تو ریجتا ھے دل۔ نیں تو دل جیسا دانا' دل جیسا عاقل ھور یوں ھوتا دیوانہ

ھوا دل بھوت اب بیدل که مشکل وقت آیا ھے
یو دل لاڈیکی جاگا ھے اگر دل دل لگایا ھے

ایسی دیوانگی سوں اس دل کوں کیا نسبت' یہی اپسکوں سنبھالیا ھے شاباش رحمت۔ دل میں تی اُٹھے جہاں' کیونکر رکھے سنبھال - بیت

عاشق ھے اُس کوں عشق اپنا ھے
عشق جلنا ھے عشق تپنا ھے

بچارے عاشق کا دل بیگ لگ جاتا' آزما کر دل لگاتا دغا کھاتا۔ آزمانے گئے تو سواد تتیا لذت کم ھوتا' نیں آزمائے تو یو بلا آتی دل درھم ھوتا۔ بارے یو کسے ھے فام' عاشق پر صبوری ھے حرام۔ صبوری کا ناؤں ایتے جیو جاوے' عاشق تی صبوری کیونکر آوے۔ بےصبری عاشق کی صفت' بیتابی عاشق کی عزت۔ تلملنا عاشق کا کام' جلنا عاشق کا احترام۔ سعدی نے

بولیا ھے عشق میں ایسی چال، نہ صبر در دل عاشق نہ آب در غربال، عشق بیتاب بےآرام ھوے تو خوب، عاشق تک بی بدنام ھوے تو خوب - بدنامی تے عشق میں کچھوانا خامی ھے، یو بدنامی نیں عاشق کی نیکنامی ھے - عشق میں بدنامی جوں کہانے میں نمک، جوں دیوے میں جھمک، جوں محبوب میں ٹھمک - عشق کا یہی ھے نشان بچار، جیتا پنہاں کرنے جاے اتنا ھوے آشکار - سب کا حال ظاھر ھو آیا، کون عاشق وو جو عشق کوں چھپایا - خسرو شیرین فرھاد یوسف زلیخا لیلی مجنوں، انو کا عشق فاش ھوا تو یو حکایتاں چلیاں آجنوں - عشق کوں کوئی چھپا کر تھاریا ھے، آفتاب کوں کوئی بغل میں ماریا ھے - آگ میں کوئی باندھا ھے گھر، غوطہ مار کر کون رھا دریا بھتر - عشق ھرگز نیں چھپتا چھپاتے کتے سوں باتاں ھیں، حکایتاں ھیں خرافاتاں ھیں - یو آگ! اس آگ کوں کون دل میں چھپا یا ھے آگ کو دل میں چھپانے کا علم کسے آیا ھے - عاشق کا دیوانے ھوناچ کام، بیلاژ جکچھ ھوے گا سو خدا کو نچھ فام - عاشق جو جیو لگتے وقت اندیشے پر آیا، عشق کا لذت گنوایا - اندیشا عاشق کوں لہنا نیں، اتاں بات کہنا نیں - عشق میں آیا تر، پیچھیں لذت کدھر - اتاں کیا ترے گا، کیا بچارا عاشقی کرے گا، جس میں اچھے گا فام، ایک دل کیوں کرے گا دو کام - رن میں گھنسے پچھیں لہوا ھور تیشا کیا، عاشق ھوے تو بی اندیشا کیا - اگر جیوتے ترنا، تو کی عشق بازی کرتا - جان نیں تر وھاں دلبر، جاں تر وھاں خطر، تر میں گھر، بر میں دلبر - کون ایسا عاشق ھے غازی، ھر ایک کا کام نیں جانبازی - عشق کھیلے

نیں سو دیوانے، عشق کا کھیل ڈھیل کر جانے - القصہ دل پادشاہ عالم پناہ ظل اللہ صاحب سپاہ دقیقت آگاہ بہوت بے دل ہوا دل پر کام مشکل ہوا - شہر سب حیران، گھر گھر لوکاں پریشان- جیتے جتنا دوڑے، سر گرداں ہوکر سب سر پھوڑے - پیشوا، دبیر امیر، خان، وزیر، کوئی کر نیں سکے اس کی تدبیر - بیت

پادشاہ کے جو دل پہ آوے غم

تل منے ملک سب ہوے درھم

ویسے میں دل بادشاہ کوں عالم پناہ کوں، ظل اللہ کوں صاحب سپاہ کوں خصوص ایک جاسوس تھا - اس کا ناؤں نظر، سب ٹھاوں اس کا گذر، سب جا گا کی معلوم اُسے خبر- صاحب فراست صاحب ہمت، خوش طبیعت خوش صحبت- عقل بہوت دھرے، نیں ہوتا سو کام کرے - کوئی نہ جا سکے وہاں جاوے، کوئی خبر نیں لیاتا سو خبر لیاوے - سارے شہر کی خبر دل کوں تل میں دیوے، ہر روز ہزار ہزار شاباشاں لیوے - بیت

گھر دھنی وو چہ جس کوں گھر ہے خوب

وو چہ صاحب جسے نفر ہے خوب

سو وو نظر جاسوس دل پادشاہ عالم پناہ ظل اللہ صاحب سپاہ کے حضور آکر، سرا کر، تعظیم کر، تسلیم کر- بہوت ادب سوں ایک سبب سوں بولیا، بات کا ما یا سب کھولیا، کہ اے دل بادشاہ عالم پناہ ظل اللہ دل کوں رکھو گھٹ تقوانکو ست - خدا سر پر دھرتا، فکر کی کرتا - بیت

بھائی ھے اسے نفر نہ کہیا جاے
آپڑے پر جکوئی نفر کام آے

جیتانکوں تو کستا، اس کام پر کوئی نیں دھنستا - اس کام پر اتاں میں راضی ' دیکھہ میری جانبازی - مجھے رخصت دے اس کام کوں میں جاؤں گا ' جدھر تدھر دھونڈ کر توں منگتا سو آب حیات کی خبر لیاؤں گا - بیت

کھینچا ھے دل کوں عشق نے' اب دل کوں کچھ چارا نہیں
عاشق کوں کوئی کیتا رکھے ' کس تے رھنہارا نہیں

تو منگتا سو آبحیات ھے تو اس کی خبر تجھ لگن آئی' اگر یو آبحیات دنیا میں نا اچھتا تو نا دیتا کوئی تجھے یو بد ھائی - ندیم یو پڑتے وقت میں کیا کام ' کہ یہاں یو کچھہ ھے دام ' ولے آخر ھو نہارا ھے یو کام - پادشاھاں کا دل جگا جوت ھے سب ٹھار جیوتا ھے ' بادشاھاں کے دل پر جکچھہ گزرتا ھے سو ھوتا ھے - پادشا ھاں کا دل خدا کے رھنے کی ٹھار' یہاں شک لیانا تو بہ استغفار- خدا یہاں بیٹھہ کر اپنا کام چلاتا ' خدا یہاں بیٹھہ کر دیتا دلاتا - باطن میں تو خداچ آپا کتے' ظاھر خدا کا سایا کتے - جان پادشاہ کا دل جا سکتا ھے' وانتے کس کا دل خبر لیا سکتا ھے - جس دریا میں انو کا دل تیرے ' دسرے دل کوں قدرت ھے جو وھاں پھیرے- ذرا آفتاب کے انگے کیا دسے گا ' ایک بول کتاب کے انگے کیا دسے گا - جیتا کوئی دوڑے جدھر' دریا میں قطرہ کدھر' یو مراتب پاے' جو خدا کے خلیفے کہوائے - جکوئی خلیفے کوں سمجھیا سوں خدا کوں سمجھیا ' جنے خلیفے کوں نیں

سمجھیا اونے کیا سمجھیا - جکچھ پانا ہے سو یہاں پانا ہے ' ڈھونڈتا سو دیوانہ ہے - آرسی ہات میں ہور سوں دیکھنے نیں آتا ' کھیسا کہر میں ہور نقد لینے نیں پاتا جیتا ہے ہور جینا بسریا' دریا میں پڑیا ہور پانی پینا بسریا - سر میں پھول اور دماغ میں باس نیں آتی ' دل میں معنا بھریا ہور بات کہے نیں جاتی - معشوق گھونگٹ کھولیا اونے انکھیاں جھانکیا' یار لٹ پٹ ہوا یو تر کر پھانکیا - ظاہر خلیفاچ کتا ہے ' باطن میں جو کچھہ ہے سو بات کتا مناہے چپ رہنا ہے- یو بادشاہاں بہوت بڑے ہیں ' بہوت بڑی جا گا کھڑے ہیں - انوں سوں بے ادبی سوں پیش آنا نابود کی نشانی ہے' انو سوں بد نیتی کرنا مردود کی نشانی ہے - ظاہر باطن انوں سوں صاف دل اچھنا ' رات دیس انو کی دعا سوں مل اچھنا - انو کی خدمت عظمت ہے بڑا ثواب ہے' یو عظمت بخش ہیں یہاں فتح باب ہے- شاہاں کے وجود کا شرت معبودیچہ جانتا ' جس میں کچھہ بی بوہ ہے وہیچہ پہچانتا - بارے دل پادشاہ عالم پناہ نظرتی تقوے کی یو بات سنیا ' امید کے چمن میں تے گود بھر بھر پھول چنیا - فرد

من کے چمن میں باؤ آپھل کے ہے غنچہ آس کا
ڈالیچہ پر پھول ہنس پڑیا اُمید اب ہے باس کا

خوش ہوا جیو نیں رہیا ' نظر جاسوس کوں شاباش شاباش کہیا - گلے لایا بہوت منت کیا ' خدا کے در گاہ امید وار ہوکر رضا دیا کہ توں جا ' یو خوش خبر لیکر بیگ آ - کہ یو وقت بھائی پنے ہور یاری کا وقت ہے ' مخلصی ہور خدمت گاری

کا وقت ہے، دل داشتی ہور دوست داری کا وقت ہے - تا خیر نکو کر، اس کام کوں تقصیر نکو کر - اس کام پر جد دھرے گا، تو خدا بی تیری مراد حاصل کرے گا - مقصود آینگی بر میں، دایم خوش اچھیگی تیرے گھر میں - مبارک ہے جاگے تیرے نصیب، کہ نصرمن اللہ و فتح قریب - بیت

شاہاں کنے کوئی آدمی قابل اچھے تو خوب ہے
صاحب سوں اپنے یک جہت یکدل اچھے تو خوب ہے

جاسوس نظر دل پادشاہ عالم پناہ سوں وداع ہوکر قدم انگے دھر روانہ ہوا، اپنے کم کی شمع پر پروانہ ہوا- جوں باو کیں اوتہا کیں گریا، جا گا جا گا دھونڈیا عالم سب پھریا - جس وقت جس تھار گیا جب، تماشے دیکھیا عجب عجب - بیت

سفر کی کیا ہے خبر جو لگن وو گھر میں ہے
سفر کیا سو وو جانے کہ کیا سفر میں ہے

عقل کے پیالے سوں متا ہے، جوں فارسی میں کتا ہے - فرد

صد تجربہ شد حاصل در راہ بہر گامے
بسیار سفر باید تا پختہ شود خامے

چت اس دل سوں لایا، پھرتے پھرتے ایک شہر میں آیا، اس شہر کے عمارتوں جیسیاں کسی شہر میں کوئی آج لگن نیں بندھایا - کہ اس شہر کے آس پاس، تمام پھلواری تمام پھولاں کی باس - لوکان سب واں کے ادب دار تمیز دار، نیک بخت بر خوردار شیریں گفتار - نیک نیت نیک کردار، پردیسی کوں آئے گئے کوں بہوت کرتے پیار - فرد

اور
دنیا دغاباز ہے بہوت اوباش ہور حیلیاں بوری
آدم وہی ہے جو کرے آدم ستی آدم گری

نظر' وہاں کے لوکاں تے ایا خبر - کہ یو تھاون کیا ہے اس شہر کا ناؤں کیا ہے وہاں کے لوکاں ہوے یک کولے ' سب بولے- کہ اس شہر کا ناؤں عافیت ہور اس شہر کے پادشاہ کا ناؤں ناموس' نظر اپنے مقصود کوں دل میں یاد کر ہزار ہزار کیا افسوس - کہ آخر یو کام کیوں ہوئیے گا ' اس کام کا سر انجام کیوں ہوے گا- بیت

خدا مدد ہے اُسی کوں جسے ہمت کچھ ہے
وہی مراد کوں انپڑیا ہے جس میں ست کچھ ہے

میں تو جوں تیوں وہاں تے یاں اگ زمین چکایا؛ منہ کر نکلیا بہوت ہم کر نکلیا - ایتاں خدا شرم رکھے' خدا یو نیم دھرم رکھے۔ اتنا کہہ کر ٹک ایک رہ کر عقل سوں اپنے دل میں کچھ لیا یا ' دل کوں سمجایا وہاں کے بڑے لوکاں کوں میانے بھایا- ناموس پادشاہ عالم پناہ سوں جاکر سلیا؛ اپنے کام خاطر بہوت بلبلیا- ناموس پادشاہ اسے دیکھ کر اس کی ادا دیکھ کر اس کی روش دیکھ کر بہوت خوش ہوا ہنسیا ہلیا ' غنچہ تھا سو خوشی سوں جوں پھول کھلیا۔فرد

ادب ہے جس میں تواضع ہے جس میں وو مرد ہے
دو کچھ یو جس میں نہیں ہے وو مرد سر درد ہے

دور تھا سو اسے اپنے نزدیک بسلایا ' پوچھیا کہ تو کون ہے تیرا مقصود کیا ہے تو کاں تے آیا۔ بیت

جکوئی کس کنے آوے غرض عرض کرے
وهی بهلا جو غرض وو اپس پو فرض کرے

لاج ست کر مگتا منگنهارا' دینهارا نیں دیا تو شرمندہ هوتا بچارا - شرم کا کوئی منگے تو وهاں کہے هیں دهرم' بے شرم کبڑی گھڑی منگے کا اسے منگنے کی کیا شرم - اسے خوش لگیا هے منگ اپنا' ولے کوی کسے کتا دینا - گنج قارون اگر اچھے کا تو بی دیتے دیتے سرے کا' ولے بے شرم کا منگتے منگتے پیٹ نا بھرے کا - یو گدا' اس کا چلیچ، ایسا سدا۔ شرم کوں نیں پچھانیا' منگنا ایک هنر کر جانیا - جاں گیا وهاں کچھہ منگ لیا' کنے دیا کنے نیں دیا - کاں کا نیم کاں کا ست' بوی اپنی وهیچ عادت - اس بات پر یو بات بی آتی' کہ علت جاتی ولے عادت نیں جاتی - خوب لوکاں کو خدا هور خدا کے خلیفہچہ کی آس' عار آتی منگتے دسریاں پاس - دسریاں پاس، منگتے جیو پر آتا' ایسے لوکاں تی کس پاس منگیا کیوں جاتا - کسي کا بیڑا پان قبول کرنے کا نیں تاب' ایک بیڑا قبول کیا تو اس میں هزار حجاب - خدا نا کرے جو مردار حلال هونے کا وقت آئے کیں' تو بی دیکھنا کہ کس پاس منگیا جاتا هے کہ نیں - خداکا خلیفہ قسمت کر نہار هے' اگر یاں منگے تو بارے منگنے کے تھار هے - عیب نیں هے منگنا اس تھار' پادشاہ کوں اپنا خلیفہ کیا هے پروردگار - پادشاهاں پاس حق هے سب کا منگیا جاتا هے' خدا دلاتا هے تو یاں تے کچھہ آتا هے - نہ کہ جسے دیکھے دنیا دار' منگنے کھڑے رهے هات

پسار - صاحب صاحب کہتے پھرتے آس پاس ' جانو یوچھ صاحب اسیچکے چاکر اسیچکی آس- جکوئی یوں کسی کے دنبال لگ لگ پیٹ بھرے ' بے حیائی پر دل دھرے' پیچھیں ھمت کا آدمی لا علاج ھوکر کچھہ بی دیتا ھے بچارا کیا کرے - ایک بار دو بار تین بار مبالغہ چار بار دیا جائے گا ' پانچویں بار ایسے آدمی تے آدمی بیزار ھوے گا تنگ آے گا - یو اپنی جا گا پر تے نیں ھلتا ' بقول اھل ھند چکنے گھڑے پر پانی تھلتا - کوئی بھلا کہو کوئی برا کہو ایتے کوں کس کا کہنا اثر نا ھوے ' یو بے حیائی کا شراب پیا ھے مست ھے اُسے خبر نا ھوے - در اصل کسی پاس منگنا بھلے آدمی کوں معلوم ھے کہ کیا بلا ھے' دل پر کیا آفت کیا زلزلہ ھے - بلکہ قیامت گزرتا ھے ' بھوت مشقت گزرتا ھے - ماں باپ ھور خدا پاس بی منگتے دل کوں ملاحظہ آتا ھے ' یکا یک نیں منگیا جاتا ھے- لاج کے آدمی کوں بھوت آتی لاج ' پچھیں ضرور ھوا تو لا علاج کوں کیا علاج - لوکاں کا یو فام لوکاں کی یو چال اتال' بچارے بھلے آدمیاں کا کیا حال - لوکاں بھلیاں کوں برے کر جانتے ' بریاں کوں بھلے کر پچھانتے - بھلے آدمی کوں جینا بھوت مشکل دل میں کیتا ھمت دھرے' خدا سب کرے ولے کسے بھلا آدمی نہ کرے - اپنا ھیرا آپی کھانا اپنا لہو آپی پینا ' تو دنیا میں بھلے آدمی ھوکر جینا - برے بھلا جانتے دغا دے جاتے ' جھوں تیوں کس پاس تے کچھہ لے جاتے - جاں لگن بھلا آدمی ھے واں لگن خوار ھے ' برے لوکاں کوں سب کہیں تہار ھے - بھلا آدمی کیوں بھاوے ' کاے قصابیچ کوں پتیاوے

یو سمجھے نیں در اصلاً ، دکھن کا ہے یو مثلا - جو کوئی آوارا ، وہ بھائی ہمارا - جکوئی کرے ہت ، مار نکالیں نت - الٹی چلتی دنیا داری ، بھلے لوکاں کی ہوی خواری - نا اہل پاس جو سوال کرنا ہے ، وو جیونا نیں مرنا ہے - بلکہ مرنا بہتر ہے ، اپنے جیو پر قصد کرنا بہتر ہے - شرم کے آدمی کوں شرم کا آدمی اچھے سوں جانے ، جس میں شرم نیں وہ شرم کے آدمی کوں کیا پچھانے - ، اپنے ایمان سوں رہنے الحیاء تمنع الرزق کے معنے جکوئی جانتے ہیں ، حیاکے لوگ اکثر رزق کے باب تنگی سوں گزران تے ہیں - دنیا جھوٹیاں کی ہے ، دغابازاں کی ہے بے ایماناں کی ہے - یو خوبی جانتے ہیں حق کڑواہے یو کڑا جسے میٹھالگا وو بڑا ، اس بات میں پاؤں پھسلتا ہےہر کوئی نیں ہوتا کھڑا - اگر کسی میں بات سمجھنے کا مایا ہے ، تو حدیث میں الحق مرٌ بھی آیا ہے - اگر تو موں کا رکھنے منگتا پانی ، تو غم کوں کھا انکھیاں کے انجھو پی لے سارے بھلیاں کی زندگانی - اصیل بغیر اصالت کون پاتا ہے ، بھلے آدمی کوں اصالت سنبھالنے جیو پر آتا ہے - لا علاج کو سکال دو کال ہوتاہے ، تو مردار بی حلال ہوتا ہے - بھلے آدمیاں تی کس پاس منگیا نیں جاتا ، انوں پر یو واقعہ فاقہ آتا - بھلے آدمیاں کا منگنا ایک اشارت ہے یا نیں تو ایک بات کرنا ہے ، اتنے میں کام ہوا تو ہوا نیں تو اس کام تے در گزرنا ہے - پچھیں خدا جلاوے گا تو جیوینگے نیں تو مرینگے ، بھلے آدمیاں کا کرنا اتناچہ ہے بھی کیا کریں گے - دنیا دو دیس کی دکہ اچھو یا سکہ جوں تیوں یاں وقت گزرجاتا ہے ، واں دیکھیں بریاں کا کیا حال

ہے ہور بھلیاں کے ہات میں کہا آتا ہے۔ خدا بولیا سو سچ ہے، رسول بولیا سو سچ ہے۔ وہاں تو بھلے برے کا یوچ بچار ہوے گا، برا ہوے گا سو عزت گنواے گا خوار ہوے گا، شرمسار ہوے گا۔ خاطر لیا بھلے لوکاں کوں خدا ہور رسول کے باتیچ کا تقوا ہے نیں تو دنیا میں جیو بی نیں سکتے، یہاں خوب سمجھکر یہاں کی اُمید چھوڑے ہیں امید وہانچہ کی رکھتے۔ بھلے لوکاں اِسی تے دنیا چھوڑے ہیں، دنیاتے دل کوں توڑے ہیں۔ بھلے آدمی کاشکے دنیا میں نا آتے، تو برے لوکاں ایتی جفا نا پاتے۔ برے لوکاں شہر میں کونچے کونچے بھرے ہیں، برے لوکاں بھلیاں کوں برے کرے ہیں۔ برے لوکاں بہوت بھلے لوکاں تھوڑے، بھلے لوکاں سوں بھلا ہو تیو یاری جوڑے۔ جیتا جئے بھی آخر مرنا ہے۔ ایتے خاطر کیا کرنا ہے۔ جیو دکھنی مثل ہے مرنا مرنا چو کے نا، ایسا مرنا جو کوئی تھو کے نا۔ جنوں تحقیق جانے کہ پیدا کرنہارا ایک خدا ہے۔ انو کا راہ ررهم انو کا چالنت جدا ہے۔ برے لوکاں اگر خدا ہے کر جانتے، تو بھلے ہو کر اچھتے برائی کوں پچھانتے۔ کچھ خدا کا ڈر دھرتے برے کاماں ہر گز نہ کرتے۔ خدا ہے کر جاننا بہوت مشکل ہے۔ اس کی وحدانیت کو پچھاننا بہوت مشکل ہے۔ جس تے برے فعل دور ہوے اسے جاننا کہ یو خدا کوں ہے کر جانیا ہے، اپس کے پیدا کرنہارے کوں پچھانیا ہے۔ دیکھتے کے انگے کچھہ کیا جاتا ہے، دیکھتے کے انگے قدرت کا ماں لیا جاتا ہے۔ جکوئی کتے ہیں کہ خدا سمیع ہے بصیر ہے قادر ہے علیم ہے کر جانتے ہیں تو یو ہوتا نیں یو باتاں ہیں۔ جاننے کی نشانی فعل نیک

ہے دیگر باقی اپنی خاطر حکایتاں ہیں۔ بارے ناموس پادشاہ کے حضور نظر راز کا پردہ پھاڑیا، اس تازے آب حیات کی بات کاڑیا۔ ناموس بولیا کہ اس تازے آب حیات کا قصہ ایک تاویل دھرتا ہے، اک تمثیل دھرتا ہے۔ ہریک کوئی آکر نا سمجھکر اس تیار بات کرتا ہے، عقل کوں بول لگاتا ہے، فہم پر گیات کرتا ہے۔ یو بڑا ایک دیکھنا ہے، یہاں اندیشہ کر دیکھنا ہے۔ آب حیات کتے سو وو آب حیات مرد کے موں کا پانی، جو اگن یو پانی تو لگن مرد کی زندگانی۔ اس پانی کی خاطر لوکاں مرتے، کیا کیا مشقت جو نیں سو کرتے۔

یو سکندر کو نیں ملیا یک جام
زور ہور زرسوں نیں یو ہوتا کام
جوں حافظ طبیعت کا تتا، یو کتا
سکندر را نمی بخشند آبے
بزور و زر میسر نیست ایں کار

یو پانی روشنائی میں ہے ظلمات میں نیں، یو پانی خدا دیوے کسی کے ہات میں نیں۔ یو پانی ہوے تو حیات خوب، یو پانی ہوے تو سب بات خوب۔ یو پانی کے مانے، پانی رکھیا سو جانے۔ جیو اس تے پانا یوچہ پرانی ہے، دنیا میں جکچھہ ہے سو یوچہ پانی ہے۔ فرد

دین و دنیا کی خوبی بھی نیم اور دھرم ہے
ایمان کی نشانی سو مرد کوں شرم ہے

کہ کتے ہیں الحیاء من الایمان، حضرت کا حدیث ہے یو تحقیق جان۔ اگر اس آب حیات کی کچھ بات ہے، تو

حیا میں یو آب حیات ھے۔ میں بولیا نشاں، اتاں تو سمجھ پچھان۔ کھول کہیا اس بات کے چھپے معنے، اتاں اس پانی سوں تجے کچھ کام اچھے کا تو توں جانے۔ نظر بولیا کہ اے ناموس پادشاہ، عالم پناہ، صاحب سپاہ، ظل اللہ، توں مرد ھے، فرد ھے، ھمدرد ھے۔ نیم دھرم تجھ کنے رہتا ھے، توں جکچھ کتا سو سچ کتا ھے۔ مجے تیری بات کرے شہ مات، سونے کے پانی سوں لکھ رکھنا یو تیری بات۔ فرد:

آدمی نیں وو جس منے کچھ نام و ننگ نیں
آدمی نیں وو جس منے آدمی کے تھنگ نیں

ولے مدعا میرا کچھ اور ھے، مرے مدعے میں ھنوز شر و شور ھے۔ وو آب حیات جو میں منگتا ھوں اُسے کوں سمجھانے، کاں اچھے کا سو خدا جانے۔ بیت:

چلیا امید کوں اُمید کون بر لیا وے
وو نا اُمید ھو آتا اُمید توں پاوے

نظر ناموس پادشاہ کوں عالم پناہ کو سلام کر، کچھ کلام کر چلیا، نشاں اس آب حیات کا کیں نیں پایا کر بہوت تلملیا۔ کام تاخیر ھوا، دلگیر ھوا۔ بھی یاد کر اس دل کی یاری، خدا سوں لگایا اُمیدواری۔ جاتے جاتے تلملاتے تلملاتے، حیفے کھاتے۔ بات میں دیکھا ایک تونگر عظیم الشاں، دسرا آسماں ھر یک کھورے میں اس کے چاند سورج کا مکان، ھریک جھاڑ کی بیل اس پر جوں کہکشاں، خیال کا ھاتھ اس پر نیں انپڑتا، خیال چڑ چڑ کر پڑتا۔ نظر اس کی بلندی پر نیں جاتی، کھواتی بھی پھر پھر آتی۔ جھو نیں

رھیا، اس تونگر کے نزدیک گیا - وھاں کے لوکاں کو پوچھیا کہ اس جاگا کوں کیا کتے ھیں، یہاں کون رھتے ھیں - بیت

خدا کریم ہے سب کوں مکر سیں تی کاڑے
کسی کے مکر کے پھاندے کسی کوں ناپاڑے

انو بولے کہ یو تونگر ہے زھد و زرق کا آشیانا، مشکل ہے اس تونگر پر یکا یک جانا اس تونگر پر ایک گھنا بڈھا اچھتا ہے رات دیس اس سے پرسن ھوا ہے پر میس اس کا ناؤں زرق، مکر ھور اس میں کچھ نیں فرق - نظر کو بہوت تھی طلب کی آس، باؤ ھو کر تونگر پر چڑیا گیا زرق کے پاس - انے کہیا اے پیر سلام، صاحب تدبیر سلام، انے کہیا اے جواں علیک سلام، علیک سلام - یو بے غرض اُسے غرض تمام، خدا کرے تو ھوے یو کام - بیت

یو کاں کا وو کاں کا یو دونو ھوائی
تماشا عجب ہے نوی آشنائی

زرق کہا کہ یہاں توں کیا آیا، کون تجھے یہاں لیا یا کون تجھے یو بات دکھلایا - یہاں کیا ہے تیرا کام، حیراں ھوں میں نہیں ھوتا فام - نظر اپنے دل کی گانٹھ کھولیا، اس تازے آب حیات کا قصا بولیا - زرق کہیا آب حیات کا چشمہ کتےسوں نہ کس باغ میں ہے نہ کس کشت میں ہے، وو ایک چشمہ تو کتا سو بہشت میں ہے - توں اس چشمے کوں ڈھونڈتا دنیا میانے، اس کا نشاں کوئی کیا سمجے کیا جانے - فرد :

یو غرض ہے پوچھے بغیر نیں رھتا
یو کچھ پوچھتا وو اسے کچھ کتا

غرض اگر تجھے ھونا چہ ہے یو پانی، تو عاشق کے انجھواں میں ہے اس پانی کی فشانی، عاشق کے انکھو کا پانی کیا ہے عشق کی خوے، اس پانی تے کیا عجب جو موا سو جیو تا ہوے - مسیحا کا دم اس پانی تے فیض پایا ' مسیحا اس پانی تے موے کوں جلایا - پانی کے ہر قطرے میں لاکھہ فیضاں ہیں اگر کوئی پچھانے، یو چہ پانی آب حیات ہے اگر کوئی جانے - فرد:

جو اپنے رونے تے محظوظ ہیں درد منداں
سو ہنسی تے نیں پاتے ہیں خط پر محبوباں

چنداں کس کس لذت بھرے درد انسوں انکھیاں میں تی پڑتا ہے بند ایک ایک، اگر تو عاشق ہے تو بند بند کا لذت دیکھہ - اس غم میں کیوں خوشی آئی - اس کڑوائی میں کون رکھے مٹھائی - کانٹیاں تے پھول کی باس کوں لیا ہے، آگ میں پانی ہے وو پانی کوں پیا ہے - وو بھنورا کاں ہے جو یو باس لیوے، وو پروانہ کاں ہے جو یو پانی پیوے ' ہور اس پانی کی خبر دیوے - یو قطرا ہے بہوت لذت بھریا ' ہر قطرے میں سو سو دریا - مجھے معلوم توبا سو کیا عرض ' اتاں توں جانے تیرا فرض - نظر ہنس کر زرق کوں، حیلے کے برق کوں بولیا ہو توں بی کتا ہے سو اس میں ایک مانا ہے' ولے یو مانا پانا ہے - مگر کتے تھے ولے یہاں کچھہ مکر نیں دسیا، تمام میٹھا بغیر شکر کچھہ نیں دسیا - شاباش انجھواں کا عجب بیان کیا ' عاشقاں کا خاطر نشان کیا - عاشقاں کے انکھیاں کے آنسو ایسیچ ہیں ' جوں توں کتا ویسیچ ہیں - جس انکھیاں کو دیدار کی لگی حیرانی ' اس انکھیاں کا کیوں نہ ہووے ایسا پانی - قولہ تعالیٰ ' وقلوب المومنین عرش اللہ تعالیٰ یعنے

مسلماناں کا دل خدا کا عرش ہے یو پانی اس عرش میں تی آتا ہے' عاشق کے انکھیاں کے کنگوریاں پرتے جاتا ہے۔ نعوذباللہ یو پانی اگر قہر میں آوے' دریا کوں تباوے۔ نوح کا طوفان' اس پانی کا ایک قطرا کر جان۔ اس پانی کا بہوت ادب دھرنا' اس پانی سوں بے ادبی نا کرنا' اس پانی سوں بہوت ڈرنا۔ یو پانی اگر مہر کی موج اُچاوے' تل میں عالم کوں گُلستاں کر دکھلاوے۔ پھول کوں پھلواڑی کرے' باڑ کوں باڑی کرے۔ پات کوں جھاڑ کرے' کنکر کوں پہاڑ کرے۔ ذرّے کوں آفتاب کرے' آتش کوں آب کرے۔ گدا کوں پادشاہ کرے' ستارے کوں ماہ کرے۔ تیرا سخن مجھے خوشی دیا' تیری بات تی میں بہوت حظ کیا۔ عجب فہم دھرتا ہے' شاباش بہوت سمج سوں بات کرتا ہے۔ تو کہیا سو بات بی میری بات میں ہے' دو دیس بی اس رات میں ہے۔ توں جو موتی ستیا میں چنیا' توں جو بولیا سو میں سنیا ولے میرا مدعا کچھہ جدا ہے' کستے کیا ہوے کا اتاں خدا ہے۔ یو کہہ وہاں تے اٹھیا' اُس کی خدمت کے بند میں تی چھٹیا۔ اس کام پر یوں تھی قضا جاتا ہوں کرمنگیا رضا۔ اس فکر تے چلیا' بہوت تلملیا' بھی اپنے کام کوں باؤ ہو کر جنگلے جنگل چلیا۔ اس جنگل میں دیکھتا ہے جو یکا یک کوٹ نظر آیا' آسماں پر پڑیا تھا اس کا سایا' سات زمین اس کوٹ کے یک طرف کا پایا۔ ہر یک کنگورا اس کا عرش کا ہمسایا' ایسا کوٹ دنیا میں آج لگن کوئی پادشاہ نیں بندھایا' جانو اپے کچھہ قدرت تی مستعد ہو آیا۔ فرد

عجب کوٹ اوٹ ہے کیتا بکھانوں
کہ حلقہ اژدہا ماریا ہے جانوں

اس کوٹ کنے آکر، وہاں کے لوکاں کی روش پاکر، پوچھیا
کہ اس کوٹ کا ناؤں کیا ہے، اس کوٹ کے بادشاہ کا ناؤں
کیا ہے۔ اس کوٹ کے پادشاہ کی کیسی ہے عدالت، وہاں کے
لوکاں بولے کہ اس کوٹ کا ناؤں ہدایت۔ اور اس کوٹ کے
پادشاہ کا ناؤں ہمت۔ فرد:

ہدایت لگ تو آیا ہے دیکھیں کیا ہوے ہدایت سوں
نظر نے لئی جفا دیکھیا لگیا اب کام ہمت سوں

نظر بولیا کہ شکر الحمدالله ایتا دکھ دیکھے سو دھن
بارے انپڑے ہمت لگن۔ اتال خدا ہمت دیوے، خدا فرصت
دیوے۔ ہمت تی کچھ ہمت پاویں، مراد اپنی بر لیاویں۔
ہمت تی نیست ہوتا ہست، دنیا میں ہمت بڑی بست۔ عقل
ہمت تے پکڑتی بلندی، ہمت کے سر ہے تمام ارجمندی۔
ہمت کاڑی کوں ہوے تو پہاڑ کوں زیر کرے، قطرے کوں
ہمت ہوے تو دریا سوں دعوا دھرے۔ ہمت تے ذہنا بڑا ہوتا،
ہمت تے پڑیا سو کوڑیا ہوتا۔ ماں ہمت باپ ہمت، پیر
ہمت مرشد ہمت۔ جکچھ ہے سو ہمت ہمت، جس مرد میں کچھ
ہمت ہے اس مرد پر رحمت رحمت ہزار رحمت۔ بیت:

وہی مرد جو ہمیشہ ہمت سوں ہمدست ہے
ہمت خدا کے خزانے کی خاص کچھ بست ہے

بڑائی مفت نیں آئی، جتنی ہمت اتنی بڑائی۔ ہمت جنے
گنوایا، انے دنیا میں کیا پایا۔ ہمت کی صفت جوں ہے تیوں

کوئی کر سی نا، ہمت کی صفت جیتا کہے بھی سر سی نا۔ مرداں کوں ہمت، عاشقاں صاحب درداں کوں ہمت، فرداں کوں ہمت - نیا کام اوے رس نیں سو کانڈا، جس میں ہمت نیں سو خالی بھانڈا۔ بیت

جیکچھ خوبی ہے سو ہمت کے باب ہے
ہمت فاؤں اپنا بھی اپ صواب ہے

ہمت مرداں کا سنگھار، ہمت صاحب درداں کا ادھار ہمت سوں راضی آپی پروردگار - ہمت تعلیم خانے میں چہت، ہشیار اچہ ہمت نکو ست ۔ ہمت مرداں کی سنگیا تی ہمت کوں خدا منگتا ہمت خدا کی بہاتی ۔ غرض مرد کوں ہمت مطلوب ہے، بھوتیچہ خوب شے - القصہ جاسوس نظر ہمت بادشاہ، عالم پناہ، ظل اللہ صاحب سپاہ، سوں جاکر ملیا کہ خدمت کرے، عظمت پاوے، نامرادی جاوے مراد آوے، محنت کا جہاڑ راحت کے پھل بار لیاوے - بیت

غرض دھرتا ہے نیں تو کیا غرض ہے یاں لگ آنے کوں
جکوئی سیوا کرے کس کی سو کچھہ مقصود پانے کوں

سنیا ہو خفا، کو لگ یو جفا، خدا جانے کدھاں ہوتا تھا نفا - نظر کا خاطر وہاں تک جمیا، چند روز ہمت کی خدمت میں گمیا- گمتے گمتے ہمت کنے ایکدیس اس تازے آب حیات کی بات کہیا، اپنے سب واقعات کہا - ہمت سن ہنسیا ہنسکر بھی رویا، انجھواں سوں موں دھویا - لہو کو پانی میں کھولیا، ہور بولیا - اس تازے آب حیات کی بات کنے، طاقت نیں مجہہ منے- یو آب حیات تو ہے یو شہد یو نبات تو ہے۔

ولے بات کتے اثر چڑیا آدمی بے ہوش ہو پڑیا۔ رگے رگ میں لہو کو آتا جوش، یو عالم سب فراموش۔ یوبات بہت تند اور تیز، ناز آمیز، خونی، خوں ریز۔ اس بات تے پرہیز حذر کر، اے نظر خوب نظر کر، اس بات تے دور گزر کر، بلکہ دُسریاں کوبھی خبر کر۔ بہوت لوکاں اس بات میں اپر جیواں گنوائے ہیں، ایمان پر بات لیاے ہیں۔ صنعاں نے تیں سو ساتھہ مریداں سوں مصحف کو جالیا، سور چرایا، شراب پیا، اپس کوں کفر میں گھا لیا۔ داؤد اس خاطر اپنے جیو پر اٹھے ایکس کوں جیوں مارے، خدا کوں بسارے۔ ایسا کئے جو آخر پچتا کر کمر بسلا لئے۔ مجنوں جیوتے اُٹھیا، اپنا لہو آپی گھٹیا، مجنوں کا سینا پھٹیا۔ اس خاطر زلیخا نے کیا کری، شرم تے اٹھی جیو تے نیں ڈری۔ طالب تھی بچاری سچی، کا کلوت میں آکر یوسف پر کیا کیا فتوے رچی۔ مرد کوں بے ہمتی خوش نیں آتی، جسے ہمت ہے اُسے صاحب ہمت کی صحبت بھاتی۔ توں بی یو بات سنتے کچھہ کا کچھہ ہوے گا، دیوانہ ہوے گا ہُچ ہوے گا۔ بے تاب ہوے گا، بے آرام ہوے گا۔ چُپ عالم میں بدنام ہوے گا۔ بیت:

شراب پئے تو بھی کوئی نہیں ہوتا ما تا
حسن شراب کہ جس دیکھتے اثر آتا

تجھہ میں نا رہسی تہری سُد، پچھیں کاں کی عقل کاں کی بد۔ تُتے دل کوں جوڑ، اس بات کا دُنبالا چھوڑ۔ میں کہ ہمت ہوں سوں اس تہار میرا یو احوال، اتاں دسریاں کی بات کیا کہوں دسریاں کا کیا حال۔ نظر یو خبر سن

بہوت گھابرا ہوا ، چپ چت کا ہرا ہوا معاملہ کچھہ کا کچھہ کھڑیا ، اندیشے میں پڑیا - یو بیرت ہے اسے کون نہایت کوں انپڑایا ، اس کوں انت نہیں کون اس کا انت پایا - کہ یو آب حیات کہ اس آب حیات کے خاطر ویسیاں ویسیاں تے یو جفا دیکھے گا ، کیا نفا دیکھے گا - توبہ کئے پچتائے آخر یہوں پھر اپنی جاگا آئے - کوئی اس بات میں جاکر اپس کوں پورا نیں انپڑایا ، جس بات گیا تھا اس بات کا مقصود نیں پایا - گریا پوریا، تریا نہیں کریا، گرم دل بھی اگر اس آب حیات کی خبر پاوے گا ، تو کیا نہایت کوں انپڑاوے گا - اگر دل کے ادھر دیکھتا ہوں تو دل کے فائدے کیاں بہوت باتاں ہیں ، اگر جیو کے رہنے کا کچھہ فکر کرتا ہوں تو لٹی حکایتاں ہیں - میانے میاں بچارا اڑیا ، بچارے پر مشکل کھڑیا - بیت :

نفر شہاں کنے کوئی دور اندیش ہوے تو خوب
کہ زیر کام نہوے کام پیش ہوے تو خوب

ولے عاشق کوں قابل کی بات خاطر میں کاں آتی ، پند کسی کی کاں بھاتی، دوستی جاکر دشمنی بساتی - دل میری بات کاں مانے گا ، اگر برلوں گا دشمن کر جانے گا - بیت :

جکوئی خوب کوں کہے اور کوئی برا مانے
نہ بول بول کہ کیا کام سب تے پچتانے

کہیا خوب معہ سور، چت دھرنا، اتاں کیا کرنا، کیا سکے کیا ہرے، جسے خدا ہمت دیوے سو کرے - دل کے دل منے میری ہے آس، میں بھی انپڑیا ہوں ہمت پاس - بارے یاں لگ آیا ہوں مقصود کو جگایا ہوں - کام ہوتا چہ بھلا، کم ہمتی کا خطر سوتا چہ

بھلا. دسریاں کا قصہ سناؤں گا، دل کوں بی ہمت پر لیاوں گا،
دل ہے آخر یو کام کچھہ کرے گا، بالذات مردانہ ہے مردانگی پر
دل دھرے گا، ہرگز نہ ڈرے گا - دل کوں بی کہوں گا کہ کرتے
تو کیا، ولے ہشیار رے حیا - مرداں میں ٹھاؤں اچھنا، کچھہ
ناؤں اچھنا - کہ ارے سن رے دل، کام کیا جاے ولے کام نبھانا
مشکل - یو بولیا ہوں تیری خاطر میں کچھہ اختیار کرتا ہوں،
تجھے اپنے ٹھار ہشیار کرتا ہوں - بیت:

نفر وہیچ کہ صاحب کے کام پر جیو دے
اپس کے کام کوں ست دیوے نام پر جیو دے

کہ میں نفر تیرا، تو صاحب میرا - تیرا نیم دھرم، میرا
شرم - صاحب کی بزرگی نفر کی بڑائی، جکوئی نفراں خوب
ہیں دایم انو کوں ایسیچ عقل آئی، ایسیچ عقل تے انو
کی بڑھائی - ایسا کچھہ اندیشہ اندیشکر، قدم کچھہ پیش کر،
ہمت کوں بولیا کہ توں بادشاہ توں ہمت، توں فتح توں
نصرت، توں صاحب ملک توں صاحب مملکت، توں صاحب
دین توں صاحب دولت، توں ہمت - مجھے مرے کام کوں
ہمت دے، ہمت کی کچھہ ست دے - ہمت تے ہمت خوب ہے،
ہمت مطلوب ہے - تیرا جیو نیں رہیا، توں یو بات البتہ میرا
جیو دیکھنے کھیا - نیں تو توں ہمت تجھے یو بات کدھر، تجھے
اس بات پر کہاں نظر - توں سعادت مند، توں ہمت ہمت
بلند - جہاں تے ہمت ہاری، پچھیں وہاں تمام خواری -
جو لگ خدا کی خدائی قائم، تو لگ ہمت قائم ہمت دایم -

مجھے کیا ہے توں بیدل یو کیا عقل کرتا
ہوے سو کام میں میرے تو کی خلل کرتا

خوب خدا خاطر جوں تیوں اس آب حیات کی بات توں بول، اتاں دل کوں کھول جو اس کے اثر تے کیا ہوتا ہے گھڑی بھر ایک جاگا دونوں مست ہوکر پڑیں، ایکس کے ایک گلے لگ لگ ٹک ہنسیں ٹک روئیں ٹک چڑ پھڑیں - یوبی ایک تماشا دیکھیں، اس معاملے کو بے خطر لیا دیکھیں - یوبی ایک عالم ہے، آخرخوشیچہ ہے کیا غم ہے - یک ساعت مست اچھیں اپس میں اپے ہمدست اچھیں - دونوں ہی مست،دونوں بی مے پرست دونوں بی دانے، دونوں بی توانے* - دونوں بی دانشمند، ایکس سوں ایک بچھارے ایکس کوں ایک دے پند - آج لگن عاقل تھے ایکدیس دیوانے اچھیں، یوبی ایک گلریزی ہے دیکھیں اچھیں، جانے اچھیں پیرت پتلی کیوں کھڑتی، ناوں تے مستی کیوں چڑتی - کوئی کتے یو بات خرافات ہے، ناؤں تے مستی چڑنا بھوت بڑی بات ہے - فرد :

نفا ہے کیا جوتھپاراکھے دل منے دھر کر
جو کام دل منے آوے وو دیکھنا کر کر

توں ہمت، توں صاحب شوکت - بارے ہمدا کچھہ فیض اپڑے، تھری دولت مقصود سنپڑے - دل کوں کھول، وو آب حیات کاں ہے اس کا نشان بول - کیتا تپاوے گا، صبوری کرتے جیو جاوے گا - ہمت نظر کوں بھوت کسیا، پیٹ پکڑ پکڑ کر ہنسیا - کہا شاباش تجھے اس کام پر بھوت ہم ہے، توں بھوت ثابت قدم ہے جس کا نفر ایسا اچھے گا - اس کا صاحب کیسا

* (ن) دیوانے —

اچھے کا - فرہ :

نفر جسے کتے دنیا میں وو نفر کاں ہے
نفر سبہیچ کہواتے کسے خبر کاں ہے ✓

نفر ایسا اچھنا جو صاحب کا نام کرے، اپنا کام کرے، نفر وو جو اپنے کام تے صاحب کا کام اگلا جانے ، نفر وو جو صاحب نیں کہے اگ صاحب کا خیال پچھانے - نفر کوں بہوت عقل کا سکت اچھنا، نفر بہوت عالی ہمت اچھنا - جاں ایسا صاحب ایسا نفر، واں کام فتح و ظفر، اقبال کیا ہے تر - جکوئی ہے دانا، جکوئی سمجھتا ہے بات کا مانا - وو نفر کوں دیکھ صاحب کا مقدار جانتا ہے کہ اس نفر کا صاحب اتنیچ عقل اتنیچ فام کا ہے، اتنیچ تدبیر اتنیچ کام کا ہے - نفر کوں کہیں مقصود کوں بھیجے تو بہوت فکر کرنا، عاقل لوگاں بہوت تماشے کے ہیں بہوت ترنا - جوکوئی دانا یاں ہیں دانشمند کہواتے، باتیچ میں بات کوں سمجھ جاتے - عاقلاں نے عقل سوں ملک گیری کئے ہیں، اجالا پاڑے ہیں روشن ضمیری کئے ہیں جو عقل ہور فکر پر آئے ہیں، تھوڑے کوں بہوت کر دکھلاے ہیں - تدبیراں کئے ہیں، مُلکاں لئے ہیں - اگر عقل کوں تک ہمت کی چاشنی دیا جاے، تو جو بی کچھ کام کیا جاے جیتا عقل جیتا گیان ہے، توکل بھی میانے میان ہے - مرداں کوں ایک عقل ہے کہ اس کا ناؤں دیوانگی مردانگی - مرداں کوں وو بہوت بھاتی، وو عقل آڑے وقت پر کام آتی - یو عقل نیں سب کسے، مگر خدا دیوے جسے - بعضے لوگاں ایسے لوگاں کو دیوانے کتے، انو کیا جانے کتے - در اصل اپس میں نیں ہے اتنی سمج، کیا سمجھینگے دانے

دیوانیاں کے رج - انو چپ باتاں کرتے آکر میانے، آخر بھلے برے کے یار سو دیوانے - تدبیر رج سوں اچھے تو سواد ہے، کام سمجسوں اچھے تو کچھہ سواد ہے -جس تدبیر میں رج نیں، واں عزت کوں کچھہ سج نیں - ایسی تدبیر کا پایا قایم نیں اچھتا دایم رہے گا کر جانتا ولے دایم نیں اچھتا- دشمن کو زیر کرنے پیش ہونا یازبر - دشمن تل تل کی لیتا ہے خبر - آج کیا کھایا کیا پیا، آج کس سوں کیا بات کیا - آج کیا تدبیر کرتا ہے، آج کیا قصد دھرتا ہے -آج کس کنے کی کیا لایا - آج کسے کیا دیا - آج کہاں بیٹھا کہاں سوتا، آج گھر میں کیا اندیشا ہوتا یوں بی پر مثال لی دیتا، نزدیک کے لوکاں کوں باند لیتا یو غافل بچارا خبر نیں دھرتا، جکچھہ اپس کوں بھاے سو کرتا - یو تو سب کوں بھلے کر جانتا، سب کوں مانتا - اس کا تو سب پر اعتبار، ولے بعضے نزدیک کے لوکانچ دشمن کے خبردار - نیمچے دشمن پورے دھتیارے، تو انوچہ دشمن کوں خبر انپڑاں ہارے -دنیا ایسی ہے جو اس دنیا خاطر لوکاں نے ماں باپ کو مارے ہیں، سگے بھایاں نے سگے بھایاں سو عداوت سارے ہیں - دنیا ماں، دنیا باپ، دنیا بھائی، آخر یو دنیا کسی کی ہونیں آئی -دنیا کے لوکاں بہوت مست، بہوت بے خبر، خدا رسول انو کوں کدھر، انیو کا ماں باپ انیو کا خدا رسول سو زر - رام جو جان کر راون پر آئے، گھر کے بھیدی تے لنکا جاے - رام جو جان کر راون پر آیا، مایا دے کر بھائی کوں بھائچہ مارنے فرمایا - سگے بھائی کوں یاں پتیا یا نا جاے، نفر چاکر تو بے کالہ نفر چاکر پر یکایک کیوں پتیارا آے - دنیا میں ہر ایک کام

کوں وسیلے بھوت ھے 'دنیا دغا باز ھے دنیا میں مکر
ہور حیلے بھوت ھے - ایک بادشاہ دوسرے بادشاہ سوں
کچھہ کام دھرتا ھے ' تو اس کے نزدیک کے ارکاں کوں بی کچھہ
دیگر اپنے چاکر کرتا - اس کے بندے جو اپنے ھوے چاکر ' تو
کام دنیا کا بند بیٹھا ھے آ کر - جو اس کے ارکان دولت اپس
سوں کئے قول و قرار ' پچھیں انو کے پادشاہ کے دل کوں
پھراتے کیتی بار - اول کے دانالوگ بھی یونچھہ فکراں دھنڈتے
تھے اپس میں اپے بچار ' بھوت کا ماں ایسے تدبیراں سوں کئے
جاں انو کوں کچھہ مشکل پڑیا اس ٹھار - دنیا تماشے کی ٹھار
ھے ' ولے جکوئی عاقل ھے وو اپنی جاگا بھوت ھشیار ھے -
در و دیوار تے بچکنے کی جاگا ھے ' اپنے جیو کے یارتے بچکنے
کی جاگا ھے - فرد :

بشمع خانہ ھم اسرار خوانی پارۂ کم کن
زنامحرم چہ غم داری حذر از یار محرم کن

جوں توں ایکس کوں اپنے جیو کی بات پتیا کر کتا
کہ یو میرے جیو کا یار ھے ' تیوں اس یار کوں بی ایک جیو کا
پیار ھے ' اس کا بی اس یار پر اعتبار ھے ' یو رازکسے نابول سی
اگر خاطر قرارھے - اس بھروسے پر یو تیری راز کی بات جاکر اس
اپنے جیو کے یار کنے کتا ' اُسے یار کر پتیا یا ھے جیوں نیں رھتا -
جاں جیو پتیاتا ' واں ھر یک بات کنے کوں دل میں کچھہ
ملاحظہ نہیں آتا - یونچھہ یار کوں یار یار کوں یار کتے کتے
بھیتر کی چھپی بات بھار جاتی ' تدبیر کا بند ٹوٹیا یک آدھے
وقت نیں سو کنیکی بلا آتی - یار کوں یار کتے نفر سنیا چاکر

سنیا ، ایک بات پر چار باتاں زیاست بنیا - ایسیاں باتاں سنتے ،
بھلے آدمیاں کے نقشاں چنتے - ھجوم ملتا چوند ھرتے ، پچھیں
وو خلوت میں کی مخفی بات کونچے کونچے بازاریں بازار پھرتے -
اس بات کا یو ھے جڑ ، اس جڑ کا اُسے نیں خبر - یو حیران ھوتا ،
پریشان ھوتا - کتا وا ے یو بات تو میں خلوت میں فلانے سوں
کہا تھا ، وو بی ایک بھانے سوں کہا توا ، یو بات بھار کیوں
پڑی ، یو بات غیر تھار کیوں پڑی - توں اپنی بات کوں اپے
نیں چھپا سکیا ، جب تو دسرا تیری بات نا چھپا کر کسے بولے
تو کہا عجب - ایکس کا سایا لینا ، ولے اپنا مایا کسے نا دینا -
جتلا سکنا ، اتنا اپڑا مقصود اپنے دل میں رکھنا - دل کا یار ، سو
پاکے پروردگار - جنے ھر کسے پتیایا ، اونے دغا کھایا - اگر کوئی
کسے پتیاکر اپنے راز کی بات بولے تو اُسے یوں چھپانا جیوں اپنی
شرم ، تو اسے کتے ھیں نیم اِسے کتے ھیں دھرم - ھزار
جیو کا یار اچھے تو بی کوئی اپنی شرم دیکھلاتا ھے ، اپنا شرم
دکھلانا کسے خوش آتا ھے - ایسا کام ھرگز کسے بھاتا ھے
امانت میں خیانت کرنا بھلے آدمی کا کام نیں ، یو کام دانایاں کا ھے
نادان کوں فام نیں - جکوئی دنیادار ھیں سو دنیا کا کام خوب
فام کرے ھیں ، کہ دنیا میں دوست تھوڑے دشمن بھرے ھیں -
دشمن اگر چھٹی ھے تو بھی عداوت سر چڑے گی ، غفلت میں
ایک آدھے وقت دغا دیکر اڑے گی - جوں فارسی میں کتا ھے

فرد : دانی کہ چہ گفت زال با رستم گرد

دشمن نتواں حقیر و بے چارہ شمرد

بارے کہانی کہی ساری رات ' آخر وھیچ بات - کہ دشمن گزرتا ھے سو ضرور کوں گزرتا ھے ' اپس کے بل میں سلپڑیا تو کچھ کرتا ھے - مرد یوں رھنا کہ دشمن اس کے رھنے کی وزاچہ کوں دیکھہ ترے ' اپنے حد سوں اچھے زیاستی فکر نا کرے - مرد یوں رھنا جو خدا بھی شاہ باش شاہ باش کہنا - دانے ' جو رکھتے دانے دیوانے ' وو ایک ضرور کے وقت کام آتے -وقت جسے کتے وو ضرور کا ھے ' یو اندیشہ بھوت دور کا ھے - سب باتوں کا یوچھ مانا ' کہ دانے دیوانے لوگ ملانا - بھوتاں کوں تھوڑے مارے سو دانے دیوانے ' خداچہ کوں بڑا جانے سو دانے دیوانے - دانے دیوانے لوگ ملا ' آپی بی بزرگی سوں جئے دسریاں کون بی بزرگی سوں جلا - یو مکری دغا بازاں کام کیا آتے ' ھے لگن گھاتے نیں تو نگل جاتے - اپنی عزت کی نیں شرم ' سو دسریاں کا کیا رکھینگے نیم دھرم - دانے دیوانے چھوڑ جانے نیں جانتے ' بھی کچھہ حیلا مکر میانے نیں جانتے - انو کا دل بھوت کڑوا ' لینے دینے کی بی کچھہ نیں پروا - بعضے لوکاں مزوری کرتے ' صاحب کے کام پر نظر نیں ھر کس کی شرم حضوری کرتے - مزور کے تکڑے روٹی پر نظر ' بعضے کا ماں کے اُسے کیا خبر - مزوراں میں کاں ترا ھے فام ' ایسے مزوراں تے کیا ھوے کا کام - جکوئی آکر دولت پر کھڑے ' دانے دیوانے ملے تو ھوے بڑے - خدا جانے کس کے سر یو اثر چڑیا ھے ' بڑے ھونا کیا ہات میں پڑیا ھے - آدمی جاگنا نیں سوتا ھے ' آدمی جس پے میں پڑیا سو ھوتا ھے - مشقت تالی نیں جاتی ' ھمت خالی نیں جاتی- ولے شرط ھے جوں ھمت اچھنا' سکت کا کمت اچھنا - عاشق

ناؤں کے هوکر خدا پاس تھاؤں ملگنا، منگے تو ناؤں ملگنا ۔ مرد وهیچ جو اپس کوں پچھانیا، جلے اپنے ناؤں کی لذت جانیا۔ القصہ همت نے نظر کوں، اس خوش خبر کوں، خلوت میں لے جاکر اپنے نزدیک بسلاکر، سمجایا مقصود اس کا پایا ۔

بیت : جلے یقین سوں جیو اپنے یار سوں لایا
جکوئی ثابت هو آیا مراد اُنے پایا

کہا خوب توں مرد سد هے، هور اس کام پر بهوتیچ بجد هے ۔ تو قصا کتا هوں سن، کہ انپڑے اس آب حیات کے چشمے لگن کہ مشرق ولایت میں، بے نہایت میں، ایک بادشاہ هے، ظل‌الله هے، عالم پناہ هے، صاحب سپاہ هے، حقیقت آگاہ هے ۔ عشق اس کا ناؤں، هر دل میں اس کا تھاؤں ۔ سب سوں جوڑیا، کسی سوں نیں توڑیا ۔ کیتا کریں گے بیان، اگر ملیں گے هر دو جہان عشق آب بهاوتا، عشق مد ماتا ۔ عشق خدا کوں انپڑاتا، عشق خدا کهواتا ۔ عشق کوں نہ پچھیں کی فکر نہ انگے کا اندیشا، عشق سر مست بے پروا اس کا ریشا ریشا ۔ عشق کس تے نہ ڈرے، عشق خوشی بهاوے سو کرے ۔ بیت

وو شاہ عشق هے جو سب جہان اس کا هے
ستارے چاند سورج آسمان اس کا هے

عشق آگ هے جاں جاے واں جالے، عشق کے آگ کوں کون سنبهالے ۔ عشق کا جیو حسن، اس جیو میں لاکہ گُن ۔ عشق جہاز هے حسن پانی، حسن تے قایم عشق کی زندگانی عشق حسن پر والہ و شیدا، عشق حسن خاطر هوا پیدا ۔

عجب شراب آھے حسن جس میں سب مستی
کہ اس شراب سوں چڑتی ھے عشق کوں مستی

اس کا کام ناز، اس کا کام نیاز- یو مستغنی وو محتاج، یو سب شوخی وو سب لاج- عشق ھور حسن دونو جوڑا، کرے بھوت سمجیا کوئی تھوڑا - عشق حسن خاطر حسن عشق کی خاطر ھوا آشکار، اس دونوچہ کا ھے شور گھریں گھر تھاریں تھار - عشق عاشق معشوق حسن ناری، عشق کے معشوق دایم سلواری سنگاری - القصہ اس عشق بادشاہ کوں، عالم پناہ کوں ظل اللہ کوں، ایک بیتی ھے بھوت مقبول، بھوت خوش اصول، بھوت معقول - بھوت خوش رنگ، بھوت خوش تھنگ نور میں سھور نیں اس کے سم، نازک نرم جوں پھول جوں ابریشم - بالاں کرناں دیکھتے انکھیاں کو گھیرے آکر کرناں، سدا چھوڑ دیوانے ھوکر پھرناں - بیت :

گھر میں تے ھنستے نکلے انگن منے پھولاں جھڑیں
عاشق ھوکر چاند اور سورج دروازے پر آکر پڑیں

یو نوا نور نوا آفتاب، اسے دیکھنے کا کسے تاب، عالم عالم اس کی خاطر خراب، ھر دل میں اس کا اضطراب - ھر طرت عاشق ھزار مجنوں ھزار فرھاد، سر مست دلربا بے پروا بے داد -

بیت : گل کے رنگ کیاں چمن میں شاھاں ھیں
لالے نہیں جانو آفتاباں ھیں

ناؤں اُس کا حسن، کتے بولوں اُس کے گُن - القصہ کوہ قاف کے اُدھر ایک شہر ھے اس شہر میں ایک باغ ھے، کہ بھشت اس باغ کے رشک تے داغ ھے - جس کے پھول دیکھتے جیو آوے، اس

باغ کوں بہشت سوں کیوں تشبیہہ دیا جاوے۔ صحن اس کا موتیاں سوں بھریا جوں تاریاں سوں گگن، بہشت اُس کے ایک باغ کے کونے کا چمن۔ ملایک آرزو دھرتے ہیں اس باغ میں آنے، حوراں ترستیاں ہیں اس باغ کے پھول کا طرہ لانے۔ بیت:

بلبل ہوکر نالے بھرے چھنے چمن سیراب ہو

پھولاں کے خاطر جا پڑے کانٹیاں اُپر بے تاب ہو

مجنوں لیلیٰ نا لیا، اپس کوں بہوت سنبھالیا۔ آخر دیوانہ ہوا اس باغ کے پھولاں باس تے، فرہاد کوہ میں آہ بھرتا ہے اجنوں اس باغ کے شیریں پھلاں کے آس تے۔ زلیخا جو پھرتی تھی یوسف کے آس پاس، سو اس باغ کے پھول کی پائی تھی باس۔ بیت:

جدھر تدھر بھی حسن ہے جو دل بھلاتا ہے

کدھر کدھر کی بلا عاشقاں پہ لیاتا ہے

جس دل ربا شہر میں یو دلارام باغ ہے، اس دل ربا شہر کا ناؤں دیدار، اس دلارام باغ کا لقب رخسار۔ اس باغ میں ایک چشما ہے اس چشمے کا ناؤں دھن، من موھن جگ جیون۔ بہوتیچ میٹھا جوں نبات، اس چشمے میں ہے توں منگتا سوں آب حیات۔ اس چشمے پر جاوے گا، تو وو آب حیات پاوے گا۔ ہور وو حسن نار، دل کا سنگھار، جس پر بھولیا سب سنسار۔ فرد:

لالے دئیے سینے پو گل پھل پھل کے تیرے گال پر

دریا میں تی ھنس آیکا عاشق ہو تیری چال پر

عشق کی بیتی لطافت کی بی بی، بہوت ناز سوں، بہوت

ساز سوں - لٹکتی، ٹھمکتی، جھلکتی جھمکتی - رخسارے کے پھل باڑی میں، اس پھولے پھل واڑی میں ناز غمزہ، عشوہ ادا - حرکت دلربائی، خوش نمائی - لطافت ایسیاں، چاند جیسیاں - سگھڑ سہیلیاں سوں مل مل، ایسیاں رنگیلیاں چھبیلیاں سوں مل مل - دایم تماشے دیکھتی پھرتی تھی، جا بجا دیکھتی پھرتی تھی - بیت :

آئی دھن چمن کے انگن میں   پھول پھرتا ہے پھول کے بن میں

ایسا خیال کتی ہے، وو آکر اس چشمے میں تی ہمیشہ آب حیات پتی ہے - ہمت یو بات کہا، گم ہورہا نظر سنیا، بی سد ہوا، سر دھنیا - دونو ہوے بے ہوش، دونوں کئے اپسکوں فراموش - نہ یو دیکھتا اُس کے ادھر، نہ اُس کی اُس کوں خبر - دونو مست دونو بے سد ہو پڑے، بارے کتے وقت کوں دونو ہشیار ہوے دونو اُٹھ کھڑے - دونو حیران، دونو پریشان - ایکس کا ایک دیکھے موں، کہے عجب تھا یو جنوں - نظر دل پر فکر کی کسوت بنیا، ایسا تماشہ نہ کوئی دیکھیا نہ کوئی سنیا - یو قدرت کا کام، یو حیران ہونے کا مقام - ہمت کہا میں کہا سو آنکے آیا، بارے الحمدللہ جوں تیوں توں اپنے مقصود پایا - بیت :

سب کسی کوں خدا مراد دیوے
اس کے محنت کی اس کوں داد دیوے

اتال تجھے میں کیا کہوں، نکہوں تو چپ بی کیوں رہوں - توں تو بہوت دانا بہوت عاقل ہے، ولے ہشیار دل رہا

شہر دیدار کوں انپڑنا بہوت مشکل ہے - بات میں جنس جنس کی معنت حائل ہے، اس دریا میں کہیں غرقاب کہیں ساحل ہے - کہا واسطہ انگے ایک شہر ہے اس شہر کے ناؤں سبکسار، توبہ استغفار - دل کوں واں بہوت اکراہ، لاحول ولا قوت الا باللہ - ایک دیو ہے پادشاہ روسیاہ گمراہ بد کار، اس کا ناؤں رقیب نا برخوردار دل آزار، پالشت سردار - ہیچ کارا، بے بہرا - فرد:

عشق کے دروازے پر سب کس کو سر دھرنانچہ ہے
جو عشق فرمائے اپے اختیار ہو کرنانچہ ہے

ولے عشق بادشاہ، عالم پناہ، ظل اللہ، صاحب سپاہ کے ہات میں ہے اس کا اختیار، عشق پادشاہ کو اس جنس کا آدمی بی ہے درکار - بادشاہاں نہں اچھتے پر کم، پادشاہاں کنے جنس کا اچھتا آدم - عشق بادشاہ کے فرمان تلے رقیب سر دھرے، جکچھہ عشق بادشاہ فرمائے سو رقیب کرے - دلربا شہر دیدار کا نگہبان، اغیار کوں واں نیں دیتا آن - ہرگز کس تے نیں ڈرتا، جکوئی آتا اُسے منا کرتا - اس کے ڈرتے نظر بھرکنے نا پاوے، انداز کس کا جو کوئی واں آوے - جکوئی آتا اس سوں جھگڑتا، کُتّا ہوکر لڑ لڑ پڑتا - جاں ایسا آدمی اچھے نت، کُتّا رکھنے کی وہاں کیا حاجت - نہ بھلے تے ڈرے کا نہ برے تے ڈرے کا، ایک رقیب ہزار کُتّے کا کام کرے کا - بیت:

باغ میں مالی کیوں کسے چھوڑے
بن رضا آے تو کمر توڑے

تون اگر اس شہر سبکسارتی، اس بے اعتبار ٹھارتی، خلاصی پاوے گا ہور خدا لے جاوے گا، تو دلربا شہر دیدار میں جاوے گا۔ یاد اچھو وہاں میرا ایک بھائی ہے، ایک مائی جائی ہے۔ قامت اس کا نام، استقامت اس کا کام، دلربا شہر دیدار میں اس کا مقام۔ قبول صورت، مدن مورت۔ بلند بالا، بھوتیچ آلا۔ دل کوں لگے، جیو کوں ٹھگے۔ سد چھنے، بد چھنے۔ فراق کوں سلگاوے، اشتیاق کوں آنگے لاوے۔ بے تابی کوں پالے، آرام کوں جالے، قرار کوں بےقرار کرے، انتظار کوں پیار کرے۔ صبوری کوں لوٹ لیوے، اضطراب کوں قوت دیوے۔ بیت:-

یو دنیا میں حسن نیں یک بلا ہے
کہ عالم اس بلا پر مبتلا ہے

قامت نیں وہ ایک آفت ہے، عاشقاں کے دلاں کا ضیافت ہے۔ اُس قامت کوں اُس قیامت کوں تیری سفارش خاطر ایک کتابت لکھ دیتا ہوں، تیرے قصے کی حکایت لکھ دیتا ہوں۔ میرا ناؤں لے، یو کتابت اس کے ہاتھ دے۔ البتہ تجھ سوں کچھ محبت دھرے گا، مروت کرے گا، تجے کام آے گا، وہاں کے روش سمجائے گا۔ فرد:

ایکس پر مہر دھرنا خوب ہے کچھ
مروت کس سوں کرنا خوب ہے کچھ

جس وقت توں وہاں تے بھی قدم انگے رکھے گا اے یار، تجھ پر لی لی قصے گھڑیں گے اس ٹھار۔ فرد:

نفا ہے تیو نچھ جفا بھی اسے سفر میانے
خدا کسے نہ لے جاوے برے شہر میانے

القصه جوں همت نے نظر کوں اس پر هنر کوں، اس چنچل نظر کوں، اس آب حیات کا نشان دیا، خاطر نشان کیا ۔ نظر همت کنے رضا منگ کر، امنگ کر بهوت محبت سوں، بهوت مروت سوں ، چکور هوکر ، شرم حضور هوکر ، بهی مشرق کے ملک کے اُدهر رخ کیا ، توکل کے هات میں هات دیا ۔ نظر کوں پکڑیا اچات ، یهی اپے اور اپنی بات ۔ دیس چلتے چلتے ، تلملتے تلملتے۔ اپنے دل کوں تقوادیا، سمجهایا۔ ایک دیس اس بیت المال اس شهر سبکسار میں ، اس پلشت تهار میں ۔ بات وهیچ تهی لا علاج هو آیا رقیب پادشاه کے لوکاں ، اس روسیاه کے لوکاں ۔ دیکهے که یو آدمی اس شهر میں نوا آیا هے، پالقی هے جاسوس هے۔ بهیدی هے چور هے آیا اس شهر کا کیا سایا هے ۔ بیت ؛

پرائے شهر میں هر گز خدا کسے نه لے جاے
اگر هزار بهلا هے بی اس کوں کون پتیاے

دل میں سب یوں جانے ، اس کا مایا پانے ۔ پکڑ کر ، جکڑ کر، رقیب بادشاه روسیاه بدکردار کنے کتے جنے ملکر لیاے ، احوال اس کا سب سمجهاے ۔ رقیب نے روسیاه نے بے نصیب نے بولیا توں کهاں کا هے اس جاکا تو کیوں آیا، اس شهر کی بات توکیوں پایا ، تجهے کون دکهلایا ۔ نظر عاقل تها سمجیا که یو طرفه وقت هے ، کام بهوت سخت هے ۔ یهاں عقل نا بسرنا ، اندیشکر کچهه کام کرنا ۔ بیت :—

عقل اچهنا وقت اوپر خدا کا کچهه کرم هونا
اگر فولاد هے توبی ضرورت کوں نرم هونا

رقیب روسیاہ کوں ' اس گمراہ کوں ' خواہی ' نخواہی ' وقت میں قصور تھا - سلام کر کچھہ کلام کر - چپ نہیں رہیا ' کہا - کہ میں حکیم ہوں بہوت معتبر ہوں ' سب حکمت تے باخبر ہوں ' سرتے پاؤں لگ علم میں ہنر ہوں - بے جان کوں دیونگا جان ' شاگرد ہے میرا افلاطوں ارسطو ' بوعلی ' ہور لقمان - دنیا میں عقل کچھہ بی جو دھرتا سو ووچہ خوب ' مجلس میں سمجکر بات کرتا سو ووچہ خوب - نیں جانتا ہوں خدا کا بہایا ' جو مجھے اس ملک میں لایا - اگر حکمت پر میں دھیان دھروں کا ' تو ساتیں کوں سُناگروں کا - گر کسی کوں سنا بھاتا ہے ' تو مجھے راس کرنے آتا ہے - بغیر پُت بغیر آس ' پیتل کوں کرد کھلاؤں کا سلے تے خاص ' رقیب بے نصیب ' بے روش بے ترتیب ' سلے کا طالب تھا ' اشتیاق بہوت غالب تھا - بولیا کہ الحمداللہ یو توں نیں آیا ہے ' الحق کہ یہاں تجھے خدا لیا یا ہے - حکمت کے علم میں نادر ایسا ' بہوت دیساں پھریں مجھے ملیا تجھہ جیسا : بیت : —

خدا سنبھالے بری ہے طمع کی دشواری
جہاں بہوت طمع بہوت ہے وہاں خواری

بہوت طمع تے بہوت ہے زیاں ' بہوت طمع تے عزت کوں نقصان ' بہوت طمع تے رہتا نیں ساں - بہوت طمع تے آدمی دین گنواتا ' بہوت طمع تے آدمی کا ایمان جاتا - طمع تے آدم کوں بہشت میں تے کاڑے ' طمع تے آدم پر یو بلا پاڑے - جس کے بڑیاں پر طمع تے یوں لیاے خواری ' انو کے فرزنداں سوں کیا کرے گی وفاداری - طمع کا آدمی سر نیں اُچاتا ' جاں جاتا

وهاں سر نواتا - جس کے سر پر طمع کا بھار، اس کا سر دایم تلار - بے مغز خالی سر، بہوتیچہ پڑ پڑتا پھرتا پھر پھر - طمع تے بڑائی جاتی، طمع دار کوں بڑی بات کاں آتی - نهناکام کیا قبول، بڑائی کہاں تے آئیگی دهول - بے طمعی تے خدا کا وصال، بے طمعی تے هوتا صاحب حال - سواد نیں رهتا جاں طمع آتی، بے طمعی سب کسے بھاتی - جاں طمع آئی واں خدا سوں بی کچھه سواد نیں اچھتا، طمع تے دایم پریشاں دهیں، دل شاد نیں اچھتا - زیاستی، طمع نه خالق کوں بھاتی نه خدا کوں بھاوے، خدا پاس بی اتنا نا منگنا جو خدا بی واز آوے - بیت :

طمع داری بری هے اے عزیزاں
نہیں کچھه خوب اے صاحب تمیزاں

—•—

طمع داری سے آتی بار خواری
طمع داری میں نیں هے رستگاری
طمع داری کے سرتے جو اٹھے هیں،
وهی ایسے بلایاں سوں چھٹے هیں -

یوں لئے تو لینهارے کا دل شاد کیا اچھے گا، واز هوکر دئے تو اس دینے میں سواد کیا اچھے گا - بغیر منگے وو دین هارا هے، نیں دیا بی کس کوں کیا چارا هے - اس کی اوڑ لوڑنا، اپنی خوشی اس کی خوشی پر چھوڑنا - کسی پاس تے زور سوں کوئی لیتا هے، دین هارا هے سو آپیچ دیتا هے - اگر زوراں سوں کچھه لیا جاتا، تو کام اس جفا پرنا آتا - جکوئی کھوایا بندا، اُنے خداچ پر چھوڑنا دهندا - جکچھه دیا اُنے اس پر شکر کرنا، غرض خواری سوں پیٹ نا بھرنا - بڑا نیں هوں دیتی طمع

کی خواری ' طمع تے یوفھنا ھوا نیں تو اُسے کیا دھاڑ ماری۔
جکوئی مرد ھے بے طمع' وو بڑا ھے سدا اس کا خاطر جمع۔
دنیا دو دیس کی ھے تھوڑے پر بی گزرتا ھے' بھوت پر بی
گزرتا ھے ' ولے جکوئی مرد ھے وو عزت پر نظر کرتا ھے - جیو
ھے لگیچ کسے ایک کسے چار ' آخر وقت کوں برابر ھیں
مسکیں ھور دنیا دار - اگر کوئی حق دوست مومن راست اچھے گا'
اس وقت ولک دنیا دار تے مسکیں کا مراتب زیاست اچھے گا۔
مرد کی نظر ھمت پر ھے' مرد کی نظر عزت پر ھے - مرد کوں
مرد جانے' مرد کوں مرد پچھانے- بھوت کا نا کرنا ھوس 'عزت
سوں جتنا مایا اتناچ بس - بے عزتی پر آے تو ای ملتا لی
ملایا جاتا' ولے مرداں کے انگے وو مردار ھے مردار کوں کون کھاتا۔
ھر ایکس پاس کوں سنگ لیتا' منگنیچھ پر آے تو ھر کوئی
دیتا - دینا تو خدا کا دینا یا خدا کے خلیفہ کا دینا' باقی
کیا بچارے باقیاں پاس کیا لینا - اُنو بی ھزار مشقت سوں
ملاے کر آس ' یو داس تلیں کے برداس - یو باندی تایں
کی باندی' کیا ھوا جواڑ کے ملا کر ناندی - اگر کوئی بھو کے
اچھے یا ننگے ' دیف نیں جکوئی اپنے جیسے پاس منگے - مردار
بی بڑی جاگا تے کچھ لے سکتے ھیں' مردار بی کسے کچھ دے
سکتے ھیں - عزت خدا کوں آیا ' عزت رسول کوں آیا ' عزت
مسلماناں کا مایا ' جنے عزت کوں سمجیا اُنے خدا کوں پایا۔
اس معنی پر یو آیت آئی ھے مصحف میں جداں تے اپچاھے دین'
کہ للہ العزۃ ولرسولہ وللمومنین - جکوئی ھر ایک پاس تے
کچھ منگ لئے 'ھر ایک جاگا سرنواے نھنے سو اس پر بڑے
ھوے' اتال اسے بڑائی کاں تے آئی - ایک سرایتیاں کابھار' کس کس

کا وچاوے کا اُپکار - یک صاحب چھوڑ اتنے صاحب کیا، وہی صاحب اس کا جنے اوسے کچھہ دیا - ایسے کوں دھیان کہاں ایک صاحب پر، یو پچاس صاحب کا ایک نفر - ایسے کوں ایسے باتاں کا کچھہ عار نین، ایسے کا ایک جاگا پر ایمان قرار نیں۔ ماتی میں جاؤ ننگ نام، ایسے آدمی کو پیکاں سوں غرض پیکاں سوں کام - عزت حرمت کی کیا ہوس، پیکے ہات میں آے تو بس - کوئی برا کو یا بھلا، تلیں سونڈی کئے ہور لکھند کلا- دل قرار رکھہ عاجز نکو ہو نپت، اگر ماتی لےگا تو بی بڑی تھیک پر ہات مت - خدا ذِلت کیا ہے کاھے کوں گھٹنا، جیو گیا تو بی ہمت نہ سٹنا - مرداں جیو کے طمع تے بی چھوٹتے ہیں، سرگیا بی مارتے اٹھے ہیں - اپنے نیم تے نا جانا، موے بی ہات ہلانا - بڑا ہو بڑے کام پر اختیار اچھ، دنیا یکدم کا جیو نا بے خبر نکو ہو ہشیار اچھ - جس وضا سوں یاں لینا ہے، اس وضا سوں واں خدا کوں جواب دینا ہے - یہاں تیری ہمت کا یو اصول، وہاں تجھے خدا کیوں کرنا قبول - یہاں تجھہ کا کام نیں کرسکیا فام، وہاں بی تو اجھوں لی ہے کام - یاں کی آرزو پر ایتا مشکل، وہاں بی لی لی جاگا ترسے گا دل، برا ہے عورت اور سینے کا درد، جکوئی یاں اپس کوں سنبھالیا سو بڑا مرد - عورت کی بات عشق ہے پیغمبراں پر گزریا ہے بہر حال، پرایا مال تو کیا اچھے کہ کوئی اس پر کرے گا خیال - داڑی موچیاں آیا تو کیا مرد ہوے، چار عورتاں بھا یاں تو کیا مرد ہوے- ایسے مرد عورتاں سے نہتر راسک راس، ایسے مرد پیکے کے پچاس - خبردار کہواتے اور بے خبر دیچ، صورت آدمی کی اور سیرت کچھہ کا کچ -

یہاں گیاں کوں بہوت بڑا جنجال ہے، آدمی هوکر آدمی کوں سمجھنا تمام اشکال ہے - بارے رقیب بے نصیب کا طمع تے سینا گیا تھا چکلایا، نظر کے حضور سوں میں تے یوں نکلایا - کہ تیرے باتاں سن میں رہا ہوں آس کر، اتال جوں توں کہا تیوں سنا راس کر - بیت

سنیکا چت برا ہے آدمی کوں
کہ غم کرتا اهی سب بے غمی کوں

نظر جواب دیا کہ اس سنے کی ترکیب کوں کچھہ کچھہ داروواں کا سوپ درکار ہے، معدن اس داروواں کا دلربا شہر دیدار ہے، هور گلشن رخسار ہے - رقیب بد بخت بے نصیب بولیا اگر سنا راس کرنا میسر ہے، تحقیق اکسیر ہے تو بہتر ہے - دلربا شہر دیدار هور گلش رخسار بھی نزدیک بلکہ نزدیک تر ہے، خدا قادر ہے جو کچھہ تو منگتا سو سب حاضر ہے - همیں تمیں ملکر جائیں، جو کچھہ مستعدی هوفا شہر دیدار تے لیائیں - اُنے بی کہا خوب، اِنے بی کہا بہوت خوب، مطلب پر آیا مطلوب - بیت :—

زباں یک تھی دونو کا دل جدا تھا
سمجتا حال ان کا سو خدا تھا

رقیب بد بخت، گمراہ دل سخت، هور نظر دل کا دولت خواہ دونوں مل کر، ایک دل کر، دل ربا شہر دیدار کے اودھر چلے، دل میں کوڑ کپٹ موں پر دونو بھلے -

اگر کوئی مرد ہے یا استری ہے
دنیا میں سب دغا بازی بھری ہے

مصلحت سوں چلتا دنیا کا کار خانہ ' کیں سچا بول گیں کیں جھوٹا بہانہ - ولے جھوٹے کوں سب کوئی پتیاتے' سچے کی بات کوئی خاطر نیں لیاتے- جھوٹا دنیا میں بہوتیچہ بھاتا ' سچے کوں کتے کچھہ کام نیں آتا جھوٹا نیں ہوے سو بات کاڑے' جھوٹا دو میں عداوت پاڑے - جھوٹا کافر بے ایمان ' جھوٹا بد بخت بدگمان - جھوٹے کی بات کو نیں کچھہ بند' جھوٹا سچیاں کے گوھاں کا اسپند' جھوٹے کے منہ میں دایم گند- جھوٹے کوں کیں عزت نیں ' جھوٹا کافر محمد(ص) پیغمبر کا امت نیں - حضرت کہے ہیں یو سچ نبی کے رتی' کہ " الکذاب لا امتی " - جھوٹے کوں لاتنا ' جھوٹے کی جیب پچھاڑ کا تنا - جھوٹا شیطان کا سالا' جھوٹے کا دین دنیا میں موں کالا - جھوٹا اپنے دل تے باتاں جوڑے' جھوٹا لوکاں کے گھراں پھوڑے - جھوٹے کی میں کیا کہوں بات' خدا پناہ دیوے جھوٹا ہے شیطان کی ذات - سچے کوں ہچہ کتے ' کچھہ کا کچھہ کتے- سچے کے باتاں کوں کون مانتا' سچے کوں کتے یو کیا جانتا - سچے کوں سچا جانے' جھوٹا سچے کوں کیا پچھانے - سچا جھوٹے تے دغا کھاوے' سچے کوں جھوٹے کی صحبت کام نا آوے- شیطان تے ڈرے تیوں جھوٹے تے ڈرنا' جھوٹے کے موں پر لعنت کرنا - بیت :

جھوٹے تے کام نہ آسے بڑا نکامی ہے
جکوئی جھوٹ کتا بہوت وو حرامی ہے

سچے پر ہنستے مسخریاں کرتے' سچے کوں اڑاتے سچے پر بولاں دھرتے - سچے میں نیں ہے جھوٹی بازی' سچے سوں خدا رسول راضی - بعضے ناپاکاں پیغمبر کوں بولتے تھے کہ یو دیوانہ ہے ساحر ہے' یو بات چھوپی نیں ہے ظاہر ہے - اتال دسریاں کوں بولے تو کیا عجب' اس جاھلاں کی ذاتیچہ ایسی ہے سب،

کہ حدیث ہے کہ "الصدق ینجی والکذب یہلک" - سچے کا دل پاک جھوٹے کے دل میں شک - یعنے جھوٹ ہلاک کرتا ہے اور سچ دیتا ہے نجات، یو رسول تے آئی سو ہے بات - خدا نا روزی کرے اہل کوں نا اہل کی صحبت، یو بہوت بڑا عذاب یو بہوت بڑی محنت - یا عاقل سوں بیٹھنا مل، یا محبوب سوں لانا دل، جکچھ ہوے حاصل - یا یکیلے اچھنا ہور اپے کہنا ہور اپے سننا اپنے بھن، یہاں بی حدیث ہے کہ "السلامت فی الوحدۃ والآفات بین الاثنین" - یعنے اکیلے اچھنے میں سلامتی ہے اکیلے اچھے تو گیاں کوں بل ہے، جہاں دو تیں ملے وہاں بڑا کھاٹ وہاں بہوت خلل ہے - دانا کی گہت کچھ ہور ہے، ناداں کی ہٹ کچھ ہور ہے - فارسی میں کتا ہے، صحبت کہ بعزت نبود دوری بہ - جاں عزت نا اچھے گی واں کیا سواد دیوے گا بیسنا، یوں بی کتے ہیں، مصرع "اے واے براں صحبت لادیں ولا دنیا" - جکوئی دانا ہے وہیچ یو بات کچھ پایا، کچھ سمجیا کچھ سنیا - ناداں میں بیٹھ عبث بولنا عبث سننا اوقات ضایع کرنا دانا کا کام نیں، دانا کوں ہر گھڑی ہر جاگا ہزار کام ہے ناداں کوں کام نیں - یو عمر ایسی نیں ہے جکوئی اسے گذرانے، لہو و لعب کرجانے - کام کے آدمی کوں یاں کام کرنا ہے، کیا کام ہے سو کام کرنا ہے - تنہای دانا کا خلاصا ہے، تنہائی دانا کا خاصا ہے - تنہائی میں دانا کوں بہوت حاصل ہے، تنہا وہیچ رہے جیکوئی واصل ہے، کامل ہے - نا داں تے یک تل تنہا رہا نا جاسی، ناداں کوں ہرگز تنہائی نا بہاسی - اگر توں دانا ہے نا داناں سوں لگو مل، خلل میں پڑے کا دل، کام بہوت ہوے کا مشکل - کھکرا ہوے کا

نیرا صاف پانی' جمعیت تیری ہوے گی پریشانی۔ تھلے عقل کے آدمی سوں بڑے عقل کے آدمی نے بہوت بات کیا تو بہوت زیاں ہے' اس کی بی عقل نہنی ہوتی بڑی عقل کوں نقصاں ہے۔ شربت میں نمک گلاے تو کیا سواد دے گا' گلاب میں چھاچھ بھاے تو کیا باس لیوے گا۔ ایسے سوں بات کرنا جس کے بات سوں اپنی بات کوں کس چڑے' یا قوت پکڑے بات کوں رس چڑے۔ بڑی عقل میں نہنی ملے تو یوں ہے خانجی' جوں شراب میں تاڑی جوں دودھ میں کانجی۔ فارسی میں بی دیے ہیں داناں نے یو ہد' فرد " پسر نوح بابداں بہ نشست' خاندان نبوتش گم شد"۔ عاقلاں نے اول تے باندھے ہیں یو قاعدہ' ناداں سوں تھوڑی بات بولنا بہوت فائدہ۔ دانا ناداں کی صحبت سوں بیزار ہے' دانا کوں ناداں سوں بولنا عار ہے۔ جوں فریزق کہتا ہے' مصرعہ کہ' تا من باشم سخن با حمق نکنم' عارف بغیر کون گذران سکتا یو جنم۔ جنے دانائی کا لذت پایا' اُسے ناداں کا صحبت ہرگز نیں بھایا۔ القصہ وو رقیب ناپاک' یو نظر سینا چاک۔ اس مصفی دلکشا قامت کے بستاں میں' ایسے نذر مکاں میں' بارے دونو آئے' دیدیاں کوں دور تے شہر دیدار کا تماشہ دیکھلاے۔ بیت:

خدا مراد دیتا اس کوں جس کی ہے ہمت عالی
عجب ہے اس وقت اس آدمی کی خوش حالی

قامت جو نظر کوں رقیب کے سنگات دیکھا' چوری سوں اس کے احوال کی بات پوچھیا۔ فرد

چھپے کچھ رمز هور نزدیک اغیار
انکھی سوں بات کرنا عاقل اس تھار

نظر اپنا قصه قامت کوں بولیا، هوت نے مکتوب لکھیا تھا سو قامت کے آنکھے کھولیا - قامت اس مکتوب کا مضمون خاطر لیایا، بہوت محظوظ هوا بہوت خوشی میں آیا - قامت کوں یک غلام تھا، سیم ساق اس کا نام تھا - اُسے بولیا که نظرکوں کدھر تو بھی پنہاں کر، جیو داں دے مشکل اس کا آساں کر - که رقیب جتنا دھونڈے تو بی اسے کیں نا پاوے، رقیب کے هات میں نظر پھر ناجاوے - رقیب کے هات تے نظر دیکھیا ھے بہوت جفا، همنا تے اُسے یوچه نفا - بیت

مرد وو جو اسم اپنا اُچاوے
که جوں تیوں کچھه کسی کے کام آوے

قامت تے، خوبی کی علامت تے، یو بات سن سیم ساق غلام نے، دل کے آرام نے، نظر کوں فرش فرح بخش کے آسرے چھپایا، جیکوئی نه پاوے اس کا سایا - فرد

خدا نه روزی کرے کس کوں بند دندی کا
خبر خدا چه لیوے اس بچارے بندی کا

رقیب دیکھتا ھے جو نظرنیں، جدھر دھونڈتا ھے بی کدھر نیں. کہیا سنّا راس کرتے سو دھتیارے هیں، ایسے دھتیاریاں کوں تو چه لوکاں مارے هیں - دنیا میں کون سنا راس کرنا همیں عبث کئے تھے سنّے کی آس اِتا - سنا یوں هوتا تو سب کوئی کرتے، یوں کی لوکاں بھوکے مرتے - سر جیوں کوں جیو دینا هور سنا راس کرنا، جاں ایسی بات هوے واں بہوت

ترنا - خدا کا عالم مے نا نو نا کہا جاے، ولے ھمیں تو اس طلب تے بہوت ادب پاے - نظر آخر گیا اپنے قول پر نیں رھیا، دغا دیا دغا باز تھا دغا بازی کیا - اس کا مکر اسے نہ تھا فام، انے تو کیا اپنا کام - فرد

رقیب بند کیا تھا سو بارے بندتے تتیا
ھوا خلاص بچارا یو اس کے بندتے چوٹیا

رقیب گمراہ، روسیاہ، حیراں، پریشاں سرگرداں - فکر میں چوکیا، عقل تے گریا، آخر کچھ تدبیر نیں دسی لا علاج ناخوش ھوکر اپنے شہر اُدھر پھریا - فرد

امید ست کو رقیب آج نا امید ھوا
خدا کیا جو نظر پر نظر یو بھید ھوا

نظر رقیب کے ھات تے خلاصی پایا، خوش ھوکر بڑی قامت کنے آیا - دل کا مدعا کھولیا، بولیا - کہ تیری ھمت تے تیری دولت تے رقیب کی محنت تے آسودا ھوا، تیری مہر تیری مروت کا مجے آزمودا ھوا - توں مجھ پر ای شفقت لی پیار کیا، مجھ پر تو لی اپکار کیا - یو کام کرنے تونچہ سکے، خدا تجے سلامت رکھے - مجے لگیا ھے شہر دیدار کا خیال، رضا دے اقال- بہوت ضرور ھے یو کام، یو ضرور میرا خدا چہ کوں فام - قامت کہا اے والدہ، بسم اللہ، بصحت و سلامت خدا تجھے تیری مراد کون انپڑاوے، جکچھ توں منگتا سو خدا تے پاوے - بیت

دنیا میں مل کو بچھڑنا یو بہوت مشکل ھے
لگیا ھے دل ستی دل مل رھینچہ پر دل ھے

بہوتِ استقامت سوں، نظرِ قامت سوں، وداعِ ھوکر، تسلیم

کر کر، سر پر ہات دھرکر، اپنے ٹھارتے ہلیا، چلیا - سو دیکھنے اس شہر دیدار کوں، اس رنگ بھرے گلذار کوں، اس لطافت کے لالہ زار کوں، اس نوے روپ کے نو بہار کوں - الفت سب محبت ہور پیار میں ہے، جسے سواد کتے دیدار میں ہے - بیت

جکوئی عاشق ہے اس کوں ہوا بلا دیدار
کیا دلاں کوں بچاریاں کے مبتلا دیدار

عشق دیدارتے پکڑتا زور، عشق کوں دیدارتے لذت ہے کچھ ہور - جن عاشق نے سمجیا ہے کچھ عشق کے گت، جوں تیوں اُسے دیدار بہوت ہے غنیمت - دیدار دیکھے تو دل میں آتا پیار، دیدار دیکھے تو دل کوں ہوتا قرار - عاشق جو منگتا اپنا پیو، دیدار کی خاطر دیتا جیو - یار میں لطافت ٹھارے ٹھار ہے، ولے جکچہ ہے سو دیدار ہے - دیدار سب خوبی کا سنگھار ہے، دیدار دیدیاں کا ادھار ہے - دیدار سحر منتر ٹونا، عاشق کوں دیدار ہونا - جو عاشق دل معشوق پر واریا، آخر دیدار دیدار کر پکاریا - خدا کا بی دیدار یچ دیکھنا ہے، وہاں بی کچھہ جھلکا ریچ دیکھنا ہے - دیدار دیدے ہور دل کا آرام، عاشق کوں دیداریچ سوں لگیا ہے کام - دیدار میں حسن جلوہ دیتا ہے، دل لیتا سو دیداریچ ایتا ہے - دیداریچ کی لذت دل پر یو بلا لیاتی، دیداریچ کی لذت دل کوں اس بلا میں بھاتی - بہوت کر اُسیچ تے حسن کوں چھپاتے ہیں، بہوت قید کر محافظت میں لیاتے ہیں - اگر حسن سب بے شک نکلتا بہار، عاشقاں میں ہوتا ٹھارے ٹھار، خونا خون مارا مار - حسن آفتاب ہے پردے میں تے اُجالا پاڑے، حسن کا حکم لاجواب

ہے دل میں تے عشق کوں میدان میں کاڑے ۔ اگر حسن پر پردا نا کرتے' تو ایک عاشق نا جیوتا سب لڑ لڑ مرتے ۔ جاں اپے اور غیر ہوا' وہاں حسن پر پردا ہوا سو بہوت خیر ہوا ۔ جس کا حسن اسم ہے' بہوت بڑا طلسم ہے ۔ اس طلسم تے کوئی چھوٹ نیں سکیا' جکوئی جڑا سو توٹ نیں سکیا ۔ عشق کے دریا کا طوفان سو حسن' عاشق کا دین ہور ایمان سو حسن ۔ حسن کوں اپستے چھپانے نیں آتا' سب میں اپس کوں دکھلاتا ۔ چھپاتے چھپاتے ہزار پردے پھاڑیا' پردے میں تے اپس کوں بہار کاڑیا ۔ خوبی کیا چھپی رہتی ہے' معبوبی کیا چھپی رہتی ہے ۔ جکوئی خوب ہے اسے اپنی خوبی چھپانے نیں بھاتا' خوبی چھپانے خوباں کوں ہرگز نیں آتا ۔ ہر کوئی منگتا ہے کہ اپنی خوبی کوں دیکھے' ہر کوئی منگتا ہے کہ اپنی معبوبی کوں دیکھے ۔ خوبی خوب ہے دکھلانے خاطر' ناکے چھپانے خاطر' اپس کوں اپے دیکھ کر حسرت کھانے خاطر ۔ ولے بعضے خوباں خوبی اپنی کسے نیں دکھاے ہیں' جتنا سکے ہیں اتنا اپنی خوبی کوں چھپاے ہیں ۔ حسن کوں نیں چھوڑے جو پھرے بازارے بازار' حسن کوں قید کئے ہیں تھارے تھار ۔ انو کا ریشا کس کے نظر نیں پڑیا' سر تیچھ انو کوں خدا نے شرم سوں گھڑیا ۔ اصیل عورتاں اپنے مرد بغیر دسرے مرد کوں اپنا حسن دکھلانا گناہ کر جان تیاں ہیں' اپنے مرد کوں ہر دو جہاں میں اپنا دین ایمان کر پچھان تیاں ہیں' جوں خدا کوں مانے تیوں اپنے مرد کوں مان تیاں ہیں ۔ جو مرد راضی تو خدا راضی رسول راضی' جو مرد راضی تو دین دنیا میں عورت کی سرفرازی ۔ جلے

نخریاں میں انکڑی، مرد کا دل ہات نیں پکڑی - اپنی چاترائی کچھ فام نیں کی، نکامی کچھ کام نیں کی - وہی عورت بھلی، جو کوئی مرد کے کہے میں چلی - بیت

ستیا ہے غم نے عداوت طرب غریز ہوا
نفا دیا ہے بشارت جفا یو چیز ہوا

القصہ بارے ہزار مشقت سوں، ہزار محنت سوں، شہر دیدار کوں آیا، نظر کا جیو بہوت خوشی پایا - اس شہر دیدار میں دیکھیا رخسار عجایب گلزار، مگر نوی بہشت پیدا کیا ہے پروردگار - جھاڑاں ڈالیاں سب پھولاں سوں بار، پھولاں سب نادر سب اچنبا سب اوتار : بیت :

صفت اس باغ کی گر کوئی سناوے
عجب کیا رشک جو جنت کوں آوے

مقبول وہاں ہر پھول پھلتا، پاتیں پات جیو بہلتا - عاشق دیکھ وہاں جیو کھونا، ہر پھول میں لاک طلسم لاک ٹونا - رنگ اس کا کرے انکھیاں سوں ہم آغوشی، باس اس کی تمام داروے بے ہوشی - طوبیٰ سوں دعوا کرتی ہر جھاڑ کی ڈالی، اس نادر پھولاں سوں بھریا ہے چمن کہیں نیں خالی - عاشق ہوا سو سمجھیا یو مانا، جنے یو پھول دیکھیا سو ہوا دیوانا - عاشقی پڑی، دیوانگی کھڑی، ہشیاری اتری، مستی چڑی - کیا لطافت کیا ناز کیا چھب، جنے یہ تماشے دیکھیا انے بوی رہا عجب عجب - کمر کوں دیکھیا کہ بال تے باریک، دیکھتے وقت نظر ہوتی تاریک -

نظر حیرت تے یاں گم ہوکو جاوے
کہر دستیچہ نیں کیوں بات پاوے

موتھی میں کیوں پکڑے بچارا، جدھر دیکھے ادھر باؤ بارا - نظر کوں ایسے جاگا پرتے گذرنا بہوت مشکل ہوا، نظر حیراں پریشاں فکر مند بے دل ہوا : بیت

نظر کوں ٹھارنیں کس ٹھار جاوے
وقت مشکل خدا کچھہ کام آوے

نظر خوار آوارا، کچھہ نیں دستا چارا، عاجز ہوا بچارا قضا یوں ہوا، خدا کا رضا یوں ہوا - جو دیس میں حسن نار، اوتار خوش دیدار خوش گفتار، خوش رفتار دیدیاں کاسنگار، دل کا آدھار - پھول ڈالی تے خوب لٹکتی، چلنے میں ہنس کوں ہٹ کتی - راویں تے میٹھی بولے بات، آواز تے قمری کوں کرے شہ مات، کنول کے پھول کے پھنکڑیاں جیسے ہات - چمن میں پھول شرم حضور، لاج تے آسماں پر چڑے چاند سور، مست ہتی تے مغرور ساتی بھاتی، کسے خاطر نیں لیاتی - بال جانو کالے ناگ، گال جانو عشق کی آگ : بیت

یو موہن دھن عجائب موہنی ہے
سورج اس کے درس کا درسنی ہے

جوبن الماس تے گھت، ادھر یاقوت تے اعلیٰ نپت - اس کیاں انکھیاں جانو لالے، جانو شراب کے پیالے - دانتاں دیکھہ موتی کے دانے، گھرے گھر پھرتے ہوکر دیوانے : بیت

عجب پری ہے سو اس پر جو حور عاشق ہوے
مسیح دیکھہ کے گم ہوے سور عاشق ہوے

سو اس دل ربا نار کوں، دیدیاں کے سنگھار کوں، چتر چوسار کوں - ایک سہیلی تھی، بہوت چھبیلی تھی، رات رنگیلی تھی- ناؤں اس کا لت، سانولی نہت - رنگ کو کالی، گھنگر والی قامت کے گلزار کا، ہور شہر دیدار کا، تماشا دیکھتی تھی، جا بجا دیکھتی تھی، آب و ہوا دیکھتی تھی - تماشے سوں جیولائی تھی، آسائش پائی تھی، سو اس وقت دھوپ کی گرمی تھی، اپنی نرمی تھی، کھر کے چھاؤں تلے آئی تھی - اپس میں یکایک نظر پر اس کی نظر پڑی، بیٹھی تھی سو بچک کر اٹھہ کھڑی - بیت :

آشنا آشنا کوں جانیا نیں
آشنائی کوں کوئی پچھانیا نیں

نظر کوں پوچھی تو کون کدھر تے آیا، اس باغ کی خبر تو کیوں پایا - تیرا خاطر نیں جمع، تجھہ میں بہوت دستی طمع- پریشاں سا دستا، حیراں سا دستا - کچھہ گنوا لیا تیوں دستا، کسی کی چوری کیا تیوں دستا - دونوں حیراں دونوں سرگرداں سکتے نیں ہیں ایکس کوں ایک پچھان - نظر کی ماں تھی هندوستانی، سیاہ پیشانی، باپ تھا ترکستانی- لت سوں لت پٹ ہوکر یار نپٹ ہوکر، آشنائي و ہم شہری کا اظہار کیا، اس وقت بارے اپني دستگیری کوں تیار کیا - جیب الاکر بالیں بال، بولیا اس کنے سب احوال - بیت :

مہر عاجز پہ ہر کسے آتی
کہ خدا کوں بی عاجزی بھاتی

کہ یاں لگ آکر یوں پڑیا ہوں، کیا کروں تدبیر نہیں اڑیا

ھوں - یو پل صراط کی بات ہے، بہوت یاں آتا آت ھے - ایتا کچھہ مجہ پر اوپڑیا، ولے ایسا مشکل مجھے کیں نیں پڑیا - لت کوں اس کی پریشانگی پر، اس کی حیرانگی پر، اس کی سرگردانگی پر، مہر آئی، اسے گلے لائی، کہی اے بھائی - خدا ھے کچھہ غم نکوکر، خوش اچہ خد اکوں نکو بسر، تقوا کم نکو کر - یو بول بول لت بہوت - انجھی بہوت بڑی، وہاں تے پیچھاں کھاتے کہر پر چڑی - وہاں تے دو چار تار ست نظر کوں کہر پر لیائی، کہی اتال میری خوشی کدھر جاتا ادھر جا بھائی - نظر لت کوں بہوت بہلی کر جانیا، بہوت اس کا اپکار مانیا - ھمت منگیا، رخصت منگیا - لت نے پیار سوں اپنے لت میں چٹ کاڑ کر تھوڑے ھی بال، کہیں تجھے کام کچھہ مشکل پڑے تو یو بال آگ پر جال - میں حاضر ھوں گی اس تواں، پیلاڑ کام کرنہار پروردگار - فرد

خدا کا کھیل کچھہ سب تے جدا ھے

جسے کوئی نیں مدد اس کوں خدا ھے

ڈر نکو، اس وقت پر ھمت بسر نکو - لت سوں وداع ھوکر، نظر وہاں تے شہر دیدار کے اُدھر، چلنے سر کوں قدم کیا، خوش ھوا ھور غم کم کیا - بارے بیگیچ شہر دیدار میں، رخسار کے گلزار میں، عجائب نادر تھار میں آیا، آسودا ھوا راحت پایا - انکھیاں نرگس زلف سنبل رخسار لالا، قد پھول کی ڈالی دھن غنچہ سو بال کالا بالا - جوڑا طاوس گلا قمری بچن میں طوطی کے توڑے، تل بھونرا چال کبک ادھر عین شکر خورے - گلے میں چاروں طرف گوھراں، جانو میٹھے پانی کے لڑیاں - انگلیاں پھنگڑیاں ھات کا پنجا کنول، جوبن سو امرت کے پھل -

جدھر دیکھتا ہے ادھر خوشی ہور انند، جدھر دیکھتا ہے ادھر ناز ہور چھند۔ بیت :

نظر اپنی مراد کوں انپڑیا
تھا یو بیداد داد کوں انپڑیا

یکایک وہاں کتیک حبشی بچے نظر کے نظر پڑے، بچے کچے نظر کے نظر پڑے۔ جتنے اتنے بہوت سہانے، جادو تل کے دانے۔ باتاں بولتے اتنیچ سن میں، چالے ایسے جیسے جن میں۔ اتنے، ولے سب فتنے۔ ہر ایک تیز تند، جادو شراب کا بند۔ چنگیاں تے گرم، ہم دل جالیں ہم چرم۔ صورت اس تل کا، جادو قطرا زہر ہلاہل کا۔ بیت :

تل نہیں ہیں حسن کے دیدے ہیں
جیو لینے کوں بہوت سیدے ہیں

نظر پوچھیا کہ تمیں کون ہیں کیا نام دھرتے ہیں، کیا کام کرتے ہیں۔ انو بولے کہ حسن نار، عالم کے دلاں کا ادھار، دل ربا شوخ چشم دل شکار، حبش ہور زنگبار تے، بہوت پیارتے، منگاے تھے سو ایک تل دھرتی ہے، تل اپنے پر بہوت دل دھرتی ہے۔ وو تل آفت ہے بلا ہے، عاشقاں کے دلاں میں اس کا غلبلا ہے۔ سادر توں نے وو ایک، جیو کا چھوٹتے مار دل کا چور پایک۔ عاشقاں پر کرتا ظلم، سب عاشقاں ہوتے یہاں حیراں ہور گم۔ جس عاشق کو اُنے ماریا وو عاشق نکیں داد منگیا نکیں پکاریا۔ بہوت چھبیلا بڑا ہٹیلا۔ ہمیں سب اس کی غلاماں ہیں، عاشقاں کے دلاں کے داماں ہیں۔ اس باغ کی نگہبانی کرتے ہیں، چمنے چمن پانی دیتے پھرتے ہیں۔ جھاڑ پات پھل یہاں کا ہے ہمارے حوالے، یو پھل پھلاڑاں سب پانی دے دے ہمیں پالے۔ بیت :

دو آشنا یو بچھڑ کر ہوے سو بےگانے
یکس سوں ایک مل یکس کوں ایک نیں جانے

ولے نظر کوں ایک بھائی تھا بہوت خوش فام، غمزا اُس کا نام - نہن پن تیچ جدا پڑیا تھا، ایسا کچھہ قصا کھڑیا تیا۔ آخر حسن کی خدمت اسے روزی ہوی، فیروزی ہوی -

بیت جکوئی کام کوں چاھتا ھے کام پر اچھتا
ولے وو کام ہوے لگ بہی بہوت تر اچھتا

القصہ قضا را یوں ہوا جس وقت کہ نظر رخسار کے گلزار کا نظارا کرتا تھا، دل پارا پارا کرتا تھا، خدا کیا کرے گا کر استخارا کرتا تھا - غمزا نرگس زار میں اس عشوریاں کے گلزار میں مست پھرتا تھا، ولے شعور دھرتا تھا، سب تھار نظر کرتا تھا - نظر کوں نظر سوں دیکھا غمزا نیں پچھانیا، کوئی بیگانہ ھے کر جانیا - ھر بڑا اٹھیا، اپنا لہو آپی گھٹیا - ھور لہوا اس پر اچایا، کہ تو کون ھے کیوں اس باغ میں آیا - غمزا مست، غصے سوں ھمدست نظر کوں مارنے خاطر نظر کی انکھیاں باندیا، تن پرکے کپڑے اتاریا، منگتا تھا کہ مارے ولے نیں ماریا، کچھہ دل میں بچاریا - نہن پن میں نظر ھور غمزے کی ماں نے کچھہ فکر کی تھی، دونوں کوں دو لعل دی تھی، بازو کوں باندنے، مہر محبت سوں نانونے - دنیا کوں کیا پتیانا ھے، کہ ایک وقت ھے زمانا ھے - کچھہ ھوئے تو ایکس کوں ایک پچھانے، ایکس کوں ایک جانے - غمزے نے نظر کے بازو کا وو لعل پچھانیا، جانیا کہ یو تو اپنا بھائی ھے، اپس میں ھور اس

میں کیا جدائی ھے۔ بہوت رویا گلے لایا' بہوت عذر خواھی کیا - بیت :

جکوئی بچھوڑے پچتیں نہینچ ملنے پاتا ھے
خدا ملانے کوں منگتا تو یوں ملاتا ھے

بولیا یو قصا کسے تھا فام' خدا کے ایسے ھیں کام۔ بہوت عزت سوں بہوت حرمت سوں۔ غمزے نے نظر کوں اپنے گھر لیکر گیا دلاسا دیا' جوں تواضع کرنا تھا تیوں تواضع کیا - القصہ حسن نارنے گلعذار نے انکھیاں کے سنگارنے دل کے ادھارنے سنی کہ غمزے کا بھائی جو نہن پن تے بچھڑیا تھا سو ملیا' غمزے کے دل کا غنچہ جوں پھول کھلیا - بیت :

جکوئی طالب ھے اس کوں طلب انپڑتا ھے
طلب میں ثابت ھوتا ھے تو سب انپڑتا ھے

حسن نار چتر چوسار' صاحب صورت صاحب دیدار' دسرے دیس غمزے کوں بلائی' کہی میں سنی ھوں کہ بہوت دیساں بچھڑیا تھا سو ملیا ھے تیرا بھائی۔ کیا نام دھرتا ھے' کیا کام کرتا ھے۔ غمزا بو لیا کہ میرے بھائی کا ناوں نظر' عجب مرد ھے با خبر - بولی کہ کیا ھنر جانتا ھے' بولیا کہ لعل مانک ھیرے رتن خوب پچھانتا ھے - بیت:

خوبی اچھتی ھے خوب کے سنگات
خوب ادمی کتے ھیں خوب پچھ بات

حسن ناوں دل پرور دلدار' جیو کے اُدھار پاس بڑے مول کا' بہوت تول کا' عجب ایک جوھر تھا' کہ کسی بادشاہ کے خزانے میں ویسا جوھر نہ تھا - کہ جو پڑتا اس جوھر کا جھلک'

روشن ھوتے ساتوں فلک۔ بولی کہ مرے دل میں بہوت دیسیاں سے یو تھا، خبر ایتی تھی جا بجا، کہ کوئی مرد خاص پیدا ھوے جوھر شناس پیدا ھوے، کہ جوھر کوں جانے، جوھر کی قدر کو پچھانے۔ بیت:

آدمی کوں آدمی کی طلب گر آئے
آدمی جیسا منگے وو ویسا پائے

بارے الحمدللہ ایسا جوھر شناس آدمی آیا، خدانے اسے یہاں لایا۔ یو بات ھوے پچھیں غمزے نے نظر کوں دسرے دیس حسن کے حضور لایا، نظر آیا، نظر کا رویش حسن کوں بہوت بھایا۔ نظر کی نظر حسن پر پڑی، حسن کی نظر نظر پر پڑی۔ سلام علیک علیک السلام، جیوں دنیا کا رویش تھا تیوں چلیا دنیا کا کام۔ بیت:

چتر تھا گیا بھگ مجلس کوں فام
ریجھا کر لینا دل چتر کا ھے کام

حسن دھن، من موھن، جگ جیون، حسن علم کی جوں جوں بوچھی بات، نظر تیوں ایک ایک بات کوں کہا سو سو دہات، چھبیلی نار، رنگیلی سحر کار، وو بات سن ھوی شہ مات۔ حسن دھن خوش طبع خوش فام، جیو ھور دل کا آرام۔ بات تے دکھیا کا دکھ جاوے، موں دیکھتے دل میں خوشی آوے۔ خزانے دار کوں بلائے فرمائے کہ وو سنگ خوشرنگ تراشی صورت ھے، من مورت ھے جا، بیگ لے کر آ۔ خزانے دار بی بگیج دھایا، جو صورت حسن دھن من موھن منگی سو لکر آیا دکھلایا۔ نظر کی جو اس صورت پر نظر پڑی

حیران ہوا عقل کر پڑی - بیت:

یو گوھر دیکھ کر گوھر پچھانیا
جو اس گوھر میں جوھر تھا سو جانیا

کہیا من ھرن صورت، یو آشنائی کی صورت، مجھے بہوت بھائی ولے یو صورت یہاں کیوں آئی - یو پاک صورت، اوتار صورت، مغرب ھور شام کے پادشاہ کی ھے، عالم تمام کے بادشاہ کی ھے، یو اس کی صورت ھے جس کی صاحبی سب پر چلے، یو اُس کی صورت ھے جس کے حکم تے زمین آسمان ھلے - صورت بہوت عاقل، اس صورت کے صاحب کا ناؤں دل - بیت:

صفت دل کی کیا لی حسن کے پاس
لگایا دل کی آخر حسن کوں آس

نظر جاگا جاگا کے پردے کھولیا، چھپیاں چھپیاں باتاں بولیا- حسن یو سواد بھریاں باتاں سن، یو کھریاں باتاں سن، کچھ فکر دل پر لیائی دل پگھلائی- عاشق ھوئی، دل پر تے اُڑ گئی دوئی بیت:

حسن پر دل بھلیا دل حسن اوپر
پڑیا اب کام مشکل حسن اوپر

دل پر عشق چھایا، ناز نیاز پر آیا- حسن کوں دل کا لگیا دھیان، دل حسن کا ھوا پران- حسن کا ذکر ھوا دل حسن پر وقت کام ھوا مشکل -

غزل گفتن حُسن از فراق دل:

غزل

سہیلی یار بچھڑیا ہے مجھے وو یار یاد آتا
بسر نیں سکتی یک تل میانے وو سوبار یاد آتا

جہاں میں دیکھتی ہوں وہاں مجھے اس کاچ موں دستا
وہی بستا ہے دل میں وو چہ تھارے تھار یاد آتا

مرے یو دیدے نادیدے کدھیں ٹک دیکھیں گے دیدار
مجھے دیدار دے آتک مجھے دیدار یاد آتا

مری انکھیاں میں پھرتا ہے ترے مکھہ کا خیال آکر
تیرے رنگ روپ پر بھولے ترا رخسار یاد آتا

کھڑے قد کی بلالیونگی نظر بھر دیکھونگی جس دیس
تیرے نیناں تیرے سیناں تیرا گفتار یاد آتا

سٹی ہوں سدہ میں اپنی کہاں کی بدہ رہے مجھہ میں
نمجھہ خوشبوئی خوش لگتی نمجھہ سنگار یاد آتا

تیرے دیدار کا میں دھیان دل میانے پکڑ رہی ہوں
نمجکوں پھول خوش لگتا نمجھہ گلزار یاد آتا

کھانا نیں بھاتا ، پانی نیں بھاتا ، دل کی خاطر حسن کا جیو جاتا — بیت ،

حسن پر اندھارا ہوا سب جہاں
حسن پر پڑیا ٹوٹ کر آسماں

عشق کے پھاندے سانپڑی ، باتاں چہ سن اس حال کوں انپڑی ۔ گماں جو اسے تھا سخت ، پانوں سوں بڑنے کا آیا وقت ۔ عشق عاجز عشق توانا ، عشق دانا عشق دیوانا ۔ عشق اپنے رنگ میں آپی کھلتا ، عشق اپس پر آپی بُھلتا ۔ عشق کے

چالے کوں سنبھالے - عشق چندر عشق بھان عشق دین عشق ایمان - عشق حاکم عشق سلطان، عشق تے روشن زمین عشق تے روشن آسمان، عشق تے روشن ھردو جہان - عشق تے عاشق مغرور، عشق تے معشوق نے پکڑی ظہور - عشق روشن سب میں بھر پور، عشق اُجالا عشق نور - عاشق ھور معشوق کے من کا مایا سو عشق، اس دونوں کوں دھندلایا سوں عشق- ہلاک ھوکر غم سوں، یکسکوں ایک بھلاتے ھم سوں - کیا پھرس کہا نار، عشق میانے سیان آیا پچھیں کہاں کا قرار - عشق لگے بغیر دل لگتا نیں، عشق کا لذت ایسا ھے جو ھرگز دل بھکتا نیں - عشق میں جتنا دکھہ، عاشق کوں اتنا سکھہ- جاں دو جیو ھوتے ھیں راضی، واں دل کی کھلتی ھے بازی - جیو کے دریا میں پیار کا طوفان ماریا، کنے دل جیتا کنے دل ھاریا - عاشق اپنے کوں سنوارتا کہ تا معشوق دیکھے معشوق کوں خوش آوے، معشوق کوں بھاوے- معشوق اپس کوں سنوارتی کہ تا عاشق کوں رجھاوے، عاشق کا دل بھلاوے، عاشق کوں اپنے پھندے میں بہاوے - معشوق ناؤں ھے، ولے معشوق میں بی تمام عاشق کی صفت ھے - عاشق ناؤں ھے ولے عاشق میں بی تمام معشوق کی گت ھے - عاشق معشوق دو نام، ولے دونوں کا ایک کام - سب کوں ایک وضا سوں گھڑے، ولے ناؤں جدا پڑے - عشق ایکیچھہ ھے جو دونوں جاکا جلوا دیا ھے، کہیں ناز کی صورت پکڑیا کہیں اپس کوں نیاز کیا ھے - ایک عشق ھے جو دونوں کوں بے آرام کیا ھے، ایک عشق ھے جو دونوں کوں بدنام کیا ھے- ایک عشق جو اتلے کام کیا ھے،

دونوں ہی عشق پر عاشق ہیں یوں کون نام کیا ہے۔ عاشق روتا معشوق ہی روتی ، عشق کی بات گھر گھر ہوتی۔ معشوق اپنی مشتاقی دل میں چھپاتی، عاشق کی بے تابی ظاہر ہو آتی۔ عاشق اوتاولا بہوت گرم ، معشوق کوں حایل ہوتی شرم۔ اپسکوں اپیچھے بھاتا ، اپسکوں اپیچھے لگ جاتا۔ فارسی میں کیتا ہے کہ بیت :

عشق است بسکہ در دو جہاں جلوہ میکند
گہ از لباس شاہ گہ از کسوت گدا

عشق کدھیں صاحب کدھیں غلام ، ایک شخص کے یو دو نام۔ عاجزی اور استغنائی ، یو ایک صفت ہے عشق کی جو دو صفت ہو آئی ، اگر توں ہی عاشق ہے تو یاں سمجھ رے بھائی۔ بارے حسن دھن جیو کا جیوں عجائب رتن گلرو غنچہ دھن ، نظر کوں خلوت کر گھر میں بلائی، نزدیک بسلائی۔ عشق سوں سینا جالے، انکھیاں میں تے انجوں ڈھالے۔ سبحان اللہ یو عشق ہے اگر یکسکے دل کوں زیر و زبر کرے گا ، پانی کوں خون جگر کرے گا ، تو آخر دسرے کے دل میں بی گھر کرے گا ، آگ ہے جالے گا اثر کرے گا ، مستی بخشے گا بے خبر کرے گا۔ بیت :

عشق تے عاشقاں مراداں پائے
عشق آخر مراد کوں اپڑائے

رموز راز ہوے گا ، ناز نیاز ہوے گا۔ بھولے بغیر بھلایا نہ جائے ، ڈھونڈے بغیر پایا نہ جائے۔ بات ایکیچ کتا کتا جکچھہ ہے سو ثابت پنا۔ بیت :

ادھرتے ناز توں کرتا ادھر وو کرتے ناز
دو ناز خوب نہیں دونوں بھی هوینگے واز

معشوق نے ناز کرے تو عاشق نے نیاز جوڑنا، عاشق بی ناز کر کر معشوق کا دل توڑنا - دو نازاں بلا هے، دو نازاں میں بڑا غلبلا هے - سارا بھالندا نکو پھوڑ، جاں دو نازاں واں دوڑا توڑ - معشوق کا نامنگنا بی ایک پیار هے، دل توٹیا تو نامنگنا بی کیا درکار هے - جو لکن نامنگنا هے سیانے میاں تو لکن اس میں منگنا بی هے تحقیق جان معشوق نیں منگتا تو بیگی نکو کر دل نکو توڑ، جتنا وو توڑے کا اتناں توں جوڑ - عشق اور زور لگیا سو چھٹتا کیوں، تو نیں توڑتا سو ٹٹتا کیوں - معشوق کا نیں منگنا عین ناز هے، اس ٹھار عاشق کا کام نیاز هے، اس کے انیں منگنے تے تو اپنا کی واز هے - عاشق هے تو معشوق کا ناز سوس، توں نیں سو سیا یونہیں سمجھیا تو هزار افسوس - کہ آخر استغنائی عاجزي کا پینے کی لباس، نا اُمیدی؛ امید تے هوے کی خاص - معشوق کا ناز دھات دھات هے، اگر کوئی عاشق سمجھے کا تو یاں بات هے - القصا حسن دهن سوهن جگ جیون دل کھولی، دل پر جو عاشق هوئی تھی سو نظر کنے سب اپنا احوال بولی - سمجھائی کہ اے بھائی جیوں توں دل کی صفت کر مجھے دل پر عاشق کیا هے، تیونچہ اتاں اس کے ملنے کی بي فکر کر خدا تجھے فرصت دیا هے - مجھے دل پر عاشق کرنے تجھے آتا، دل کوں مجھ پر عاشق کیا تو تیرا کیا جاتا - بیت :

جو دل کا یار ادھے کوئی تو کہوں میں بات اسے دل کی
کہ آسانی کچھ اندیشے کرم کر میرے مشکل کی

جکوئی چتر ہے جکوئی جان ہے سو تجے پہچانتا ہے

توں یوں کیا سو ووں بی کرنےجانتا ہے۔ تونچہ ہے سجے دل کو ملانے کا ضمان، تونچہ ہے میرے ہور دل کے میانے میاں۔ اتنا کہا سو تونچہ ہے، یو کام سب تجھ سوونچہ ہے۔ محبوب خوب نیں کہیں ایسے دنیا میں، سوریچ چاند دونو مل اس تارے کوں جنے۔ نظر بولیا اے حسن دھن، جگ جیون من ہرن، من موھن، محبوبی کی روشنائی، نازاں کی صفائی جیواں کی پیاری، دلاں کوں آرام دین هاری۔ دیدے مشتاق تیرے دیدار کے، عاشقاں امید وار تیرے پیار کے۔ یو ہور کچھ نیں دل ہے، دل ھات اینا بہوت مشکل ہے۔ دل بادشاہ دل آپ بھاتا، دل سوں دل ملے بغیر دل ھات نیں آتا۔ بیت

کرے کوئی دل کو کیوں اپنا سینے میں چھپکے یو دل ہے
تجے آسان دستا ہے سجے یو بہوت مشکل ہے

دل تو ملے جو دل کوں دل ملا جانے، جکوئی دل سوں دل ملاوے دل کوں پچھانے۔ اول تے دل کسی سوں جوڑنکو، وو توڑے کا تو توڑنکو۔ عشق کرتے سو دیوانے هچ ہوڑ، دل اکا توڑتے سو سخت دل بجر کوڑ۔ عشق میں معشوق کے جفا نے کچھوانا ناں، دل پر اپنے دریغ لیانا ناں۔ عشق کا وضاچ یوں ہے، قضاچ یوں ہے۔ یاں اپس کوں بے دل ناکرنا، کام اپس پر مشکل ناکرنا۔ عشق ایسیچ چالیاں تے پایا رواج، عاشق کوں مو سے سو سے بغیر کیا علاج، ہر جفا کوں

فراغت ھے، ھر رنج کوں راحت ھے، کیا واسطہ، کہ یو عشق ھے
عاشق کا یو حال کرتا ھے، تو کیا معشوق تے گذرتا ھے۔ معشوق
میں عشق نیں سنپڑتا، معشوق کوں عشق دیوانے نیں کرتا۔
معشوق ڈاواں ڈول نیں ھوتے، معشوق گھانگرا گھول نیں ھوتے۔
معشوق بی عشق کا سواد لیتے ھیں، معشوق بی عاشق خاطر
جیو دیتے ھیں۔ معشوق بی زار زار روتے ھیں آہ بھرتے ھیں،
معشوق بی عاشق خاطر لئی کچھہ کرتے ھیں۔ اتنی طاقت
کاں ھے اس میں جو بچھڑ رہ سکے، بچھڑے کا دکھہ سہ سکے۔
معشوق کا دل بے دل ھوکر کاں جاتا، عشق آپیچ لٹ پکڑ
زوراں سوں کھینچ لیاتا۔ عاشق کے عشق کوں پاکر، معشوق
پاواں پڑ پڑتے آکر۔ معشوق بے پروا صاحب ذات، عاشق کا جو
عشق پورا دیکھتے تو وو عاجز ھو کرتے بات۔ اگر وو اپنی
بے پروائی پر آوے، تو عاشق کا گھر میں جیو جاوے۔ توں
عاشق تجھہ میں کتنا نیاز اچھنا، کیتا امتیاز اچھنا۔ توں
تو یوں آنا پیش، جوں باد شاہ انگے درویش، جوں صاحب انگے
غلام، هزار هزار تسلیم هزار هزار سلام۔ اس کا حسن تیرے
دل کا اجالا، اس کا عشق تیرے پینے کا پیالا۔ معشوق کا
جفا سو سلے عاشق کوں عار نیں، عاشق کوں معشوق بغیر آرام کی
ٹھار نیں۔ عاشق کوں معشوق بغیر سر ناچ نیں، عاشق معشوق
کی بے رضائی کرنا چ نیں۔ عاشق اپس کوں کیا خاطر میں لاوے،
وہی خوب جو معشوق کوں بھاوے۔ عاشق جو ثابت ھوا اپنے ٹھار،
معشوق آپیچ آتی ھے بے اختیار۔ معشوق جکچھہ کرے تو عاشق کے چاڑ

تجھے معشوق کی کیا پڑی تو عاشق هے اپنی نہاڑ - بہت

معشوق بے نیاز اهے بادشاہ پری

معشوق سوں نکو کرو هرگز برابری

معشوق بے نیاز صاحب هے و و جکچھہ کرے کا سو اُسے سہاتا ' توں عاشق خریدی بندا تجھے دل توڑ لینا کیا کام آتا - دل دل توڑتا تو کیا دل توڑا جاتا هے ' دل توڑیا هوں کر چپ سوں میں تے بول آتا هے - یو عشق هے اس تے جیو کیا بھکے کا ' جتنا توڑنے جاےکا اتنا لگے کا -اگر عاشق میں هے عشق کے نشانے تو عاشق پر معشوق آپی هوتے دیوانے - یو سن ' ایک عشق اس میں ایتے گن - بارے اے من موهن تو جو کتی هے کہ میں دل پر عاشق هوی هوں مجے دل سوں ملا ' میرا دل غنچہ هوا هے پھول کر - دل بہوت هے بڑا ' دل پر کون رہ سکتا کھڑا ' کہ کہیں هیں قلوب المؤمنین عرش اللہ تعالیٰ ' دل بہوت آلا یعنے خدا کا عرش مسلماناں کا دل' جکوئی دل کو انپڑیا رو خدا واصل - بعضے کتے هیں کہ حضرت کوں بی معراج دلیچ پر هوا تھا' یو راج کاج دلیچ پر هوا تھا - دیدار کوں دلیچ میں دیکھے' پروردگار کوں دلیچ میں دیکھے - جوباتاں خدا کوں بھاتیاں تھیاں ' سو باتاں دلیچ میں تی آتیاں تھیاں - بعضے کتے جو روح جسم سوں آسمان پر جاتا اس جسم کوں روح سو مفارقت لازم نیں آتا - جو جسم روح هوکر آسمان پر چڑے ' اس جسم کوں شکست ترکیب نیں وو کیوں خاک میں پڑے - حضرت جو دل پر آنے سکے ' جو خطرا دل میں تی آتا تھا اس خطرے کا ناوں جبریل رکھے بعضے کتے کہ یوں نیں بزرگاں

کتے تھے ' کہ حضرت روح سوں آسماں پر گئے تھے انو نے تحقیق
یوں کئے ہیں ' ہمنا خبر یوں دئے ہیں - شرع کے لوگاں کتے کہ
نا یوں نیں حضرت اسی جسم سوں آسمان پر گئے تھے ' اسی
قسم سوں آسمان پر گئے تھے - جو جبرئیل خدا کے پاس تے خبر
لیاتا تھا ' تو آدمی کی صورت ہوکر آتا تھا - جاں اسرار ' جاں
راز کی بات اس تے پیشتر حضرت جانے ہور پروردگار -
یو بات عقل کی حد آنگے ہے ' نقل کی حد تے آنگے ہے - جتنا ہے
اس ہر دو جہاں کی منزل میں ' اتنا ہے سب دل میں - وہی
ہوا عاشق ہور وہی بھلیا ' جس پر پردا کھلیا - دل میں
جانے ہور دل کو پانے کی بات جدا ہے ' دل میں خدا ہے - یہی
دیدے یہاں دیکھتے سو دیدے دل میں جاویں ' تو دل کا
دیدار پاویں ' دیدار ہور دل ' دونو ایک ہویں مل ' دل دیدا
دیدا دل - یوہی من عرف نفسہ فقد عرف ربہ ' کا مقام ہے ' اپس
کوں دیکھنا اپس کوں سمجنا عارف ہور عاشق کا کام ہے - یو اپنا
پیکھنا ہے ' یہاں اپس کوں اپے دیکھنا ہے - یو حضور کا جلوہ ہے '
یو اپنے حسن کے غرور کا جلوہ ہے - جکوئی یہاں آتا ہے وو کچھ خدا
کوں پاتا ہے - یکس کوں کنے پوچھیا کہ توں خدا کوں کیوں جانیا ' کہا
دیکھیا ولے نیں پچھانیا دیدا ہوے تو دل میں جانا ' جیو ہو تیو
پیو کو پانا - جیو کو پانا دل کوں دیکھنا عجب تماشا ہے '
سرتے پاوں لگ سب تماشا ہے - باپ کے صلب میں تے جو قطرے
ماں کی رحم میں آیا تھا ' ہور جیو اس میں سمایا تھا '
ہور ابی اسمیانچ ہے ' ولے یہاں سوجنے میں پیچ ہے - وہی
قطرا جو وجود پکڑ کر بھار نکلیا ' وہی قطرا یو عمارت اپس

پھر سنوار نکلیا۔ وہی قطرا ہے جو ریجھتا رجھاتا، وہی قطرا
ہے جو بھلتا بھلاتا۔ وو قطرا جیو کا وجود، جس جیو میں
معبود۔ وو قطرا جیوں انکھیاں تازا، یہاں دم مارنے کسے انتا زا۔
عارف کی شناس وونچہ ہے، اجھوں اس قطرے کی باس وونچہ ہے۔
ایک قطرا ولے ہزار دریا اس میں، خدانے قدرت عجائب کریا
کچھ اس میں۔ اس قطرے کا کون پا یا ما یا، آسمان
زمین اس قطرے میں سمایا۔ خوبی دیکھ، انکھیاں ہور
دل کا ستر ایک۔ جو کچھ کرتیاں سوں انکھیاں ہور دل،
اسے سمجھنے عاشق ہونا یا بہوت عاقل، یو بات بہوت باریک
بہوت مشکل۔ اس بات کے مانے، نعوذباللہ نادان کچھ کا کچھ
جانے۔ دانا کوں فکر سر چڑے، نادان ہنس پڑے۔ اتنے پر
بی کیا چپ رہینگے، کیا جانے کیا کیا کہینگے۔ یو رمز نکات
بولتا ہوں، خدا کے راز کی بات بولتا ہوں، یو عاشق ہور
عارف کے سنکات بولتا ہوں۔ کہ عارف عاشق عارف
ہے بالذات، وو پاوے کا یو بات۔ اس قطرے میں
جیو ہور جیو تو مرتا نہیں، وو قطرا تا قیامت جیسا کا
ویساچ ہے اس قطرے کوں کوئی تحقیق کرتا نیں۔ کیتا
کہوں اس بات کے مانے، اس تے اَنگے خدا جانے۔ غرض یو
جیو ہور سب دل میں ہے، ہزار ہزار عالم ہر ایک منزل
میں ہے۔ اے چتر سُبحان، انساں کوں نہنا نکو جان، اگر
خدا کوں پچھاننے سنکتا ہے تو انسان کوں پچھان۔ جنہ
کا جسم سو بند ہے، بند میں جند ہے۔ جنے اپنے باپ کے
بند کوں دیکھیا، اونے اپنے جند کوں دیکھیا۔ اپس میں جائے
گا تو اپس کوں دیکھے گا، اپنی ماہیت معلوم ہوے گی

اپنے نفس کوں دیکھے گا۔ یو تن جانہارا ہے اُسے اتا لیچھ تی کر جدا، جیو سوں توں جاناں سو خدا۔ ایتی جو یو خدائی ہے، انساں کوں خدانے ایسا بڑا پیدا کیا ہے کہ یو خدائی سب اس میں سمائی ہے۔ ادھر اودھر دیکھ کر کیا ہوتا عجب، اِس میں دیکھ کہ تجھ منیچھ ہے سب۔ یوں دیکھے تو سب ٹھار خدا ہے، ہر یک ٹھار یک لذت جدا ہے۔ اگر کوئی سمجنہار ہے، تو جاں خدا نہیں وو کون ٹھار ہے۔ اگر خدا آفتاب ہو آیا تو ہمنا کیا حظ، اگر چاند ہوکر دیکھلایا تو ہمنا کیا حظ۔ آدم کی صورت میں اگر کوئی خدا کوں پاوے تو سواد ہے، آدم میں جکچھ ہے سو دیکھیا جاوے تو سواد ہے۔ یہاں خوب اندیش دیکھ اگر تجے ہے نظر تجہے ہے نگاہ، کہ خدا اپے بولیا ہے کہ اینما تولو فثم وجہ اللہ۔ ایک راز کی بات کتا ہوں سن کہ وو بات جداچ ہے، اس آیت کے معنے یوں ہے جدھر توں دیکھتا ہے اودھر خداچ ہے۔ اگر تجھ میں کچھ شناس ہے اگر تجھ میں ہے کچھ دید، تو مصحف میں یوں بھی آیا ہے کہ نحن اقرب الیہ من حبل الورید۔ خدا شہرگ تے نزدیک تر ہے، ولے کیا فایدہ کہ آدمی بے خبر ہے۔ آدمی جس کام سوں جیو لاتا ہے، خدا نا امید نیں کرتا کچھ بی پاتا ہے۔ بے خبری دور کر خبردار اچھ، دنیا دو دیس کی ہے ہشیار اچھ۔ اُنے ہمنا اس خاطر پیدا کیا ہے کہ اُسے سمجیں اُسے یاد کریں اس کے ہوویں، نکہ غفلت سوں جیویں غفلت سوں کہا ویں غفلت سوں پیویں جلم اپنا غفلت سوں کھوویں۔

جکوئی اُسے سوجھیا ہور اس کی یاد میں رہیا وو انسان، جکوئی یو دو کام نیں کیا وو حیوان ۔ حیوان بی کھا تا پیتا ہے، حیوان بی جیتا ہے۔ اگر لہو لعب سوں جئے ، پس ہزار حیف ہے کچھ نیں کئے ۔ خالی ہات آنا خالی ہات جانا، واں خدا ہور رسول کوں کیا سوں دکھلا تا ۔ بحسب ظاہری پانچ وقت کا نماز کرنے کا جوں شرط ہے، تیوں نماز کے پچھے بی ہزار جنس کی عبادت ہے ۔ وون عبادت کئے تو خدا کا دیدار رسول کی شفاعت ہے، لاکہ لاکہ عنایت ہے ۔ نماز کوں کھڑے رہے تو دل کوں پاک کر کھڑے رہنا دل پر ہور کچھ نا لیانا ، جو لگن نماز کرتے ہیں تو لگن خداچ یاد آنا ۔ اگر یو بعید کوئی پایا ہے، تو " لا صلوٰۃ الا بحضور القلب " بی آیا ہے۔ نماز میں جکچھ پڑنا ہے سوں جانو خدا سو باتاں کرنا ہے، یو ادب کی جا گا ہے یہاں زیاستی کا مان سب بسرنا ہے۔ نماز یوں کرنا ، کہ نماز کرتے وقت یو دنیا اس کے وہم میں ناگزرنا ۔ الحمدالله ہور قل ہو الله جکچھ پڑے سو اس کا معنا سمجکر پڑے تو بہوت حاصل ہوتا ہے، دل ادھر اودھر نیں جاتا اس کے معنیچ میں اچھتا ہے دل خدا سوں واصل ہوتا ہے۔ اس وقت یوں جاننا کہ وحدہ لاشریک له خدا ایک ہے، حاضر ہے، دیکھتا ہے، میں اس کی عبادت کرنے آیا ہوں، بندا ہوں عاجز ہوں اس کی درگاہ اپنی عاجزی لیا یا ہوں۔ کہ وو دل کا مالک ہے دل تے خبردار ہے، بےعیب پاک پروردگار ہے ۔ جتنا سکنا اتنا دل کوں اس باتاں میں رکھنا۔ اوس چیز پر جو مقصود کا خطرا دل پر آتا بے اختیار ، آخر اس خطرے کا علاج ہونا

ہے اُسی تھار - تو اس تھار خاطر خوب خوب اچھنا کہ سب
مقصوداں بر آویں ' بلکہ اِس تے دسرے کچھہ مقصوداں
پاویں - اگر اس وقت تجھے دنیا کوں بسر نے کیں نہ ماسے
تھار ' تو یاد کر گور کا عذاب قیامت کا پوچھہ بچار۔
اِدھر اُدھر نکو جا ' دوزخ ہور بہشت تو بی خاطر میں ایا۔
ماں یا باپ مرتے وقت دیکھیا اچھے گا وو وقت تو بی یاد
کر ' کہ اس وقت یو دنیا کیوں دستی تھی ہور کیا گزرتا تھا
تیرے اوپر - شاید یوں تو بی نماز کے وقت دنیا تک فراموش
ہوے ' بے ہوشی تیری جاے صاحب ہوش ہووے۔ جنے خدا
کوں تحقیق جانیا ' ہور رسول کوں بر حق مانیا ' نماز
کرنا اس کا کام ہے ' نیں تو بیٹھی پر سر رکھنا ہور آیت
پڑنا یو یک رسم عام ہے - یعنے نماز کرتا ہے نیں نماز کرتا
ہے ' خدا کوں واز کرتا ہے۔ اگر اوس دو باتاں پر کوئی استقامت
پکڑیا ہے تو نماز میں اس کا خاطر قرار اچھے گا ' نیں تو
دل تمام خطرا خطرا ہوکر سو تھار اچھے گا - جکچھہ ہے
سو خدا ایک ہے کر جاننانچہ ہے ' رسول کوں رسول برحق
ہے کر مانناچہ ہے۔ نا رسول کوں سمجھے نا خدا کوں پچھانے
یو کیسی مسلمانی ہے کوں جانے - یک گھڑی دنیا کا دھندا
چھوڑ خدا کی عبادت میں رہیا نیں جاتا ' وو کیسے جو تمام
عمر چھوڑے ہیں اجنوں بی چھوڑناچ دل پر آتا - جکوئی
صاحب ہے دیتا دلاتا ہے اس سوں دل جوڑنا ' اُسے ہرگز نا چھوڑنا
جس تے سب کچھہ پانا ' اس کی عبادت میں ہور خطرے
کوں کیوں میں نے میں لیانا - جکوئی صاحب دل ہیں انو کے

دل اس کل میں نا بھاسیں، انو کے دلاں پر ایسے خطرے ہرگز
نا آسیں۔ خدا بغیر دل میں تے سب کاڑے، پچھیں خطرے
کیوں آتے آڑے۔ اگر اس کے دل پر کچھ باقی اچھے کا تو ہور
خطرا آڑے گا، اس کے مشغولیت میں خلل بھاوے گا۔ انسان
نے اتنا تو حاصل کرنا ہے کہ بارے نماز کئے لگن اُسے خدا بن
کچھ یاد نا آوے، اس دنیا میں آے کوں کچھ بی اپنا کام
کرنے پاوے۔ چپ ناچیز ہو ناجاوے کھانے پینیچ کا لگیا ہے،
مرنا بسر کے جینیچ کا لگیاہے۔ اگر پھتر پر توں سر پھوڑے
گا، تو بی کوئی تجھے جیوتے ناچھوڑے گا۔ جیوتا ہے لگن
مرنے کا کام کر، کچھ کرنے کا کام کر۔ جیونے تے کچھ حاصل
کرنے منگنا ہے اگر، تو آخر مرنا ہے مرنے کوں نکو بسر، بلکہ
جیوتیچ مر۔ خداچ کا یاد خداچ کا ذکر، جکوئی جیوتیچ موا
اُسے مرنے کا کیا فکر۔ اس دنیا میں مر رہنا، اپنا کام کر رہنا۔
اپنا کام آپ سوں کینا بچارے، کیا حاجت ہے جو اُسے ہور کوئی
آتارے۔ جکوئی جیونے خاطر پکارےگا، عزرائیل اُسے آکر مارے گا
بوڑے کوں کنے پکاریا نیں، موئے کوں کوئی ۰ نیں
" موتوا قبل ان تموتو " حدیث بی یوں آئی ہے، اس جیو
نے کے معنے سمجھئی ہے۔ کرنے کا سو نیں کرتے ہور نیں کرنے
کا سوں کرتے، بسرنے کا سوں کرتے ہور یاد رکھنے کا سو
بسر کرتے۔ یک ساعت توبی دل صاف رکھنا، دنیا کا کچھات
دل تے دھونا، تقوے قرار رکھ خاطر جمع کرنا گھابرے نا
ہونا۔ آینہ صاف اچھے کا تو خدا کے نور کا جھلک اوس میں
پڑے گا، دل روشن ہوے کا بہوت بللامی پر چڑے گا۔ خدا کے

حضور کھڑے رہ کر ایک جیو سوں اپنا دل کھونا ؛ جکچھ اپنا مدعا اچھے گا سو نماز میں خدا سوں بولنا - نماز میں خداچ سنکات اچھنا، خداچ سوں بات اچھنا، خدا سوں اختیاری کرنا، خدا کوں اپنی بے کسی دکھلانا زاری کرنا - جو نماز کوں جاے تو یو جاننا کہ اپے خدا کے حضور جاتا ہوں، اُنے فرمایا سو اوس کی فرمودگی بجالیا تا ہوں - خدا کوں حاضر ناظر کر جاننا، آفرینندہ قادر کر جاننا - کہ اُنے پیدا کیا ہے، جیو دیا ہے - اُسے سمجکر جنے اس کی عبادت کیا وو بہوت بڑا، ایسے - سمجکے کلمے میں تی جنے کچھ لیا وو بہوت بڑا - اول اس دنیا کے بوت کی یک ذرا خاطر میں نا لیانا، پیچھیں عبادت کرنے خدا کے حضور جانا، تو دیکھنا کہ دل کہاں جاتا ہے، ہور کیا صفا ہوتا ہے، دل پر کیا کیا خدا کا تجلیات آتا ہے، اس پانچ وقت ظاہری نماز کے خارج جو عبادت ہے سو شغل ہور ذکر، یو بہوت دور اندیشی یو بڑی فکر - یو مرداں کا کام ہے، یو صاحب درداں کا کام ہے - یو خدا کے خاصے عین خدا کے خلوت میں محرم، بے یاد ہرگز خالی نیں انو کا آتا جاتا دم - اپے ہور اپنا خدا ، باقی دل تے سب کٹے جدا - انو کا ہمراز انو کا محرم اللہ ، چڑتا دم لا الہ اُترتا دم الا اللہ - جو لا الہ الا اللہ کا سمج دل میں ثبوت پایا، خطر میں بی خوب آیا، خدا نے یاں کچھ سمجایا - پچھیں چڑتا دم اُترتا دم بی اللہ اللہ کہتا آتا ہے، بندا خدا سوں یار ہوتا ہے بندا خدا کوں بہاتا ہے - جیوں شراب کی مستی چڑتی ، تیو محبت کی مستی چڑتی، بندے ہور خدا میں یاری بڑتی بڑتی - عاشقیت ہور معشوقیت

آکر کھڑے رہتی، ناز ہور نیاز کیاں باتاں کتی۔ محبت زور ہوتا، کام کچھہ ہور ہوتا۔ چکوئی اس تھار محبت کا بیچ ہوتا ہے، رہتے رہتے بھنگے ہور اس کیڑے کا قصا ہوتا ہے۔ منصور یہانچھ آکر بولیا مطلق، کہ میں ہوں مینچ ہوں اناالحق اناالحق۔ یو بندے ہور خدا کا وصال ہے، یو عشق کی کمالیت کا وصال ہے۔ عشق ایسا ہے کہ عشق تے ایسے کاماں بہوت ہو آتے، بعضے عاشقاں دکھلاتے، بعضے عاشقاں چھپاتے۔ بعضے کتے دکھلانے میں سواد ہے بعضے کتے چھپانے میں، ہر یک کوں یک قسم کا وقت تھا ہریک زمانے میں۔ بعضے عاشقاں یا عارفاں عشق یاعرفان کے زور سوں خدا کہوائے، بہوت خوب تھے عاشق تھے عارف تھے سہائے، یونچھ ہے تو کہوایا جاے۔ اما اناالله یعنے مینچ خدا ہوں یوبی وصال تو ہوے، یوبی کمال تو ہوے یوبی حال تو ہوے۔ ولے میں ہور خدا یو دو ہوے اس نہایت یگانگی سوں یوبی دوئی کا مقام ہے، دوئی تووان لازم نیں آتی جاں عشق تمام ہے، دوئی دور کرنا یوتو عشق کا عین کام ہے، انا الله کا معنا عشق کتا سو عاشق کوں فام ہے۔ جو عشق انا کہنے پر آتا، تو عاشق پورا مقصود پاتا۔ سب آپیچ ہوتا، انا الله میں کا دوئی پنا دور ہو جاتا۔ یہاں اپنا اپیچ یار ہے، وحدہ لاشریک لہ کی تھار ہے۔ یہاں اپنا عشق اپس سوں دھرتا، یہاں اپنی پرستش آپے کرتا۔ یہاں نور علی نور ہے، یہاں آپیچ سب جا کا بھر پور ہے۔ حضرتؐ جو خدا سوں ملنے گئے تھے معراج کی رات، تو پردے میں تی یوں آئی بات، کہ صبور کرو خدا نماز کرتا ہے، یعنے اپنا شغل اپس سوں دھرتا ہے۔ وو نماز کتیے سو یو نماز ہے اگر کوئی پچھانے

کا، جکوئی محرم راز ہے سو جانے کا - جو تحقیق ہوا اپیں آپ، نہ اُسے ماں نہ اُسے باپ۔ احد ہوا لم یلد ہوا ولم یولد ہو اُ حد تے گزریا بے حد ہوا - جو کوئی اپنا عشق اپس سوں دھرتا ، وو دسرے کی نماز کیوں کرتا - اسے اپنی عبادت سے فرصت نیں یک تل ، یوں اپس سوں آپی گیا ہے مل- تحقیق یونچہ ہے، جیوں کہا گیا تیونچہ ہے- اما یک انا اللہ واں عشقی ہے وو یک اناالله واں عرفانی ہے، اگر یو دونوں حاصل ہیں تو زہے سعادت تمام شادمانی ہے - اگرچہ عشق ہور عرفاں ذکر یک ہے ولے ہوے دو تہار ، عاشق مست ہے عارف ہشیار- انا اللہ کے مقام پر ہم عشق میں ہم عرفاں میں جکوئی کامل ہے وو ہمیشہ کھڑا ہے، ولے انا پر آنا ہور بشریت بالکل اُس تی جانا یو مشکل یو کام بہت بڑا ہے- اگر کوئی عاشق یا عارف اس تہار یو سمجکر کرتا ہے کچھ فرق، تو انا پر آنا یکھادی وقت بے اختیار مُیسر ہوتا ہے الحال کالبرق - تمام بشریت کس تے گئی ہور کس تے جاتی، نہایت دور ہ تی یک وقت یک تل اس حد لگن آتی- تو یوانا پر آنا ہور یو آناکھوانا یو اپس تے آپیچ کچھ ہو آتا ہے، نہ یہاں اپس کا بھاتا ہے- اگر یو آپے میانے آوے اور اپس کوں یوں کہواے، نعوذ باللہ کافر ہوے یا مردود ہوجاوے- آنا پر آنا بہوت مشکل ہے، آنا کا تمام علم کسے حاصل ہے - واللہ باللہ تا اللہ، محمد(ص) نے یہانچ کہیا لاالہ الا اللہ محمدرسول اللہ نیں تو کیا محمدؐ کوں یو حال نہ تھا ، یو وصال نہ تھا یو قال نہ تھا- بشریت مطلق جا نہاری نہینچ، یو درست نیں کہینچ- آنا کے مقام بغیر جیتے مقام ہیں وو سب حال ہے، یو وصال

ہے۔ قرب کا انداز ہے معشوق کا ناز ہے۔ ہمت کا امداد ہے، عشق کا اتصاد ہے۔ جو لگن بشریت اس میں باقی ہے، تو لگن آنا اللہ کہنے کے مشتاقی ہے۔ بشریت کی نہیں، آنا اللہ لگن۔ اللہ کا عشق یاں لگ انپڑتا ہے کہ یو آنا اللہ کہتا ہے، پچھیں رہتے رہتے یو یکھائے بہ وقت آنا کے مقام پر آتا تو آنا اللہ بی کہنا رہتا ہے۔ آنا کے مقام پر جو آنا ہے سو تہ مع اللہ کے وقت کا مانا ہے۔ یلراں ہو انصاف کرو، دل کوں صاف کرو بہوت نکو لاف کرو۔ کہیا مانو، اپس کوں پچھانو۔ یا نا جان کر یا مستی سوں یا دیوا نگی سوں تے کچھ کہیا جاتا ہے، ولے جکوئی سمجیا وو بی اپنی جاگا پر آتا ہے۔ عربی میں یوں دئے ہیں خبر، کلام المجانین لا تعتبر۔ اما جوں ابتدا تے، رسول خدا تے، ذکر اشغال کا قاعدہ آتا ہے، تیوں بیان کیا جاتا ہے۔ کہ انسان انا اللہ ہوا اچھو یا آنا ہوا اچھو اول تو واجب ہے اپس کوں یہاں بسرنا، ولے بلا اختیار خدا خدا بولیا جاتا ہے اُسے کیا کرنا۔ پس معلوم ہوتا ہے کہ آنا بی معشوقیت کے کمالیت کا مقام ہے، جس کوں سمج میں سمج ہے جس کوں فام میں فام ہے، اُسے یو فام ہے۔ اگرچہ خدا سوں مل خدا ہوا ہے عشق رکھیا نہیں جدائی، اما اتنا ہوے پر بی بشریت سوں مل چلتی ہے خدائی۔ انا اللہ و آنا کا تو لگیا ہے دھندا، ولے جو بشریت کی احتیاج میانے میان آے تو وو خدا سو خدا یو بندا سو بندا۔ بیت

گشتم تمام جمع و پراگندگی کجاست
سر تا بپا خدا شدم و بندگی کجاست

اما جو ابتدا تے' رسول خدا تے' ہوا ہے' سو روا ہے - بندا اگر خدا ہوا تو خدا کے کام کرنا' خدا کے کام اگر ہات نہیں ہوے تو اپے بندا ہوں کر فام کرنا - قطرا دریا تے واصل ہوا دریا قطرا کوں حاصل ہوا - ولے یو کیا اپے بالذات دریا ہے دریا قطرے میں بھریا ہے - عجب قطرا ہے وو جس میں دریا بھرتا' قدرت دیکھو قطرے کوں دریا کرتا - تو دریا میں دریا سماتا' قطرے میں دریا کیوں آتا - جنوں یاں کھڑے ہیں' انوں بہوت بڑے ہیں - انسان جو اس مقام پر آتا ہے' تو بھی کچھ کہیا جاتا ہے - یو سب عشق ہور عرفاں کا زور ہے' مبادا توں جانے کا کچھ ہور ہے - یو بات تحقیق سب وونچہ ہے جو یاراں جانے' اما تک ولے ہے درمیانے - ایکیچ تھا سواد کی خاطر ایک کے دو ہوے' یعنے یو تھے سو وو ہوے - لاالہ الااللہ کا ذکر اول چند روز زبان سوں کرتے ہیں' خاطر قرار رکھ دل کوں ٹھار رکھ بہوت دھیان سوں کرتے ہیں - جو یو ذکر اُسے خوب وضا سوں بھیدے' یو فکر اُسے خوب وضا سوں بھیدے - اس ٹھار پر آیا' محبت حاصل ہوئی یہاں کا لذت پایا - بعدازاں اللہ کے اسم کے' اس قسم کے' ذکر تے ہیں کہ زبان کوں اس ذکر کا اثر نہیں انپڑتا' زبان کہاں ہے کہ زبان کوں خبر نہیں انپڑتا - جاں اِس ذکر کوں ٹھار ہے' واں زبان بیکار ہے - اس جاگا پر فکر کرنا کہ یو بے زبان ذکر کرتا سو کون ہے' اپس میں اپے ہزار ہزار فکر کرتا ہے سو کون ہے - یو ذکر اس حد لگن انپڑتی ہے کہ ذاکر مذکور ہوتا ہے' ظلمات سب نور

هوتا هے۔ لطافت آتے هی کثافت سب دور هوتا هے، غایب حضور هوتا هے۔ خالي سب بهر پور هوتا هے۔جو بےزبان بولتا وو تو بیچوں بےچگون هے، بےشبه بےنموں هے۔ سنتا هے هور کان نیں، بولتا هے هور زبان نیں۔ جکچه روتا هے سوهمیں کرتے، اگر سرو کتاهےتو سرتے۔دوڑتے هیں جدهر وو دوڑاتا، آتےهیں جدهر وو لیاتا۔ همناچارا نیں‌همیں بچارے، جکچه وو فرماتا سو کرن هارے۔ ولے کدهیں هماری بی بات سنتا هے، همارا بی دل هات لیتا هے، همنا سوں بی مل چلتا همنا بی دلاسا دیتا هے۔ غم کے وقت یاری کرتا، خوشی کے وقت دلداری کرتا۔ آپڑے کوں کام آتا، مرنے کی جاگاتے بچا لیاتا۔ خوش‌دل‌کرتا هے، مراد حاصل‌کرتا هے۔ وو بےچوں بے چگون بےزباں بات کرتاهے سو اسے بی بےصورتی‌سوں نور کی صورت هے، بهوت پاک بهوت لطیف مورت هے۔ اتنی نازکی هے جو دکهلائی نیں جاتی، جیتا کهے بی کهنے میں نیں آتی۔ اگر کهے تو بی کوئی دکا یک پتیاسی نا، یو دریا کسی قطرے میں آسی نا۔ بیج میں جاکر جهاڑ کوں کون دیکهیا هے، کنکر میں گهوس کر پهاڑ کوں کون دیکهیا هے۔ تارے میں آسمان کیوں سماتا، ذرے میں آفتاب کیوں دیکهیا جاتا۔ محال یو حال خدا کرے توجه هووے، اس حال وصال خدا کرےتوجه هووے۔ یو بات جوآتی‌سو خدا تے آتی، جاں‌تےآتی‌وو خدا یو خوب پچهاں جاں تے بات آتی وهاں جاتی۔ باتیچه میں جو بات دهونڈیا سو هوا سر گرداں، هور عام خاص سب هور عالم سب یاں حیران۔ هور جس پردے تے بات بهار پر آتی، و روح "قل‌الروح من امر ربی" جسے امر خدا کتے

یو روح کا مکان، توچہ روح تے بات ھمنا پر آتی تو ھمیں بولتے کدھیں انسان- بعضے وقت یوں ھوتا ھے کہ عالم غیب کا مدد ھوا روح ھور انسان اپس میں آپے بات کتے مل، ولے یو بھید کوں سمجنا بہوت مشکل، کسے ھے دل، کون ایسا کامل واصل- اس غیب کی ھویت میں تے بات ھزار ھزار جنس کی آتی، انسان کوں خدا عقل دیا ھے تو ھر یک بات ھر یک جاگا سمجکر کہی جاتی- وھاں تے جو کچھہ آیا ھور اُنے بھار بھایا، تو مجذوب ھوا دیوانہ کھوایا- بے سد بے ھوش ھوا، کیا کتا کیانیں کتا فراموش ھوا- بےبند ھوا بند چھٹیا، آدمیاں میں تے اُٹھیا- یو لا اوبالی درگاہ، یاں کیا فقیر کیا بادشاہ گنا ھور ثواب سب بھار ھے، دل میں خداچ کی تھار ھے- ولے عارف کوں ضرور ھے یو تحقیق کر جانے، نفسانی خطرا ھور رحمانی خطرے کوں سو پچھانے- نفسانی شیطانی خطرے کوں سر بھار کاڑنے نا دینا، من خطریاں کوں بہوت قید سو رکھنا، جاگا نازک ھے پردا بھار نے نا دینا- نعوذباللہ اگر یو نفسانی خطرے بھار نکلے، لڑری پر پاوں دے گلا چکلے- گنہ کار یو خطرے کرتے ہیں، شرم سار یو خطرے کرتے ہیں- اگر مرد ھے توں صاحب حال، تو اس نفسانی خطریاں کوں سنبھال- تیرے رھزن سو یوچہ ہیں، تیرے دشمن سوچہ ہیں- دشمن کوں پچھانا خوب نہیں، انو میں مل جانا خوب نیں- پوچ بھار کے وقت بلا تجھہ پر بھائینگے، آپے میانے تے نروالے ھو جائینگے- اس وقت کیا توں انو کوں پکڑنے پاوے گا، کدھر ڈھونڈتے کا کونے تے لیانے جاوے گا- کام بہوت مشکل، اگر توں عاقل ھے تو

دیکھہ چل- جھاڑ پہاڑ خاک بارا، آتش آب چاند تارا، ابھال آسمان آفتاب، یوچھپے نیں حجاب- اگر کس پر کھلے ہیں ہور کس تے دیکھا جاتا ہے، تو دانش کے انکھیاں سوں خدا سب میں ہے بے چونی بے چگونگی کی وضا سوں دس آتا ہے- دیکین ہارا ہوے قوی پاس آوے، دھونڈتن ھارا ہوے تو پاوے- پیر مرشد تو بولنے کا بولتا ہے، وئے اس کا طلب اُس پر کدولتہ ہے- جس طالب کا طلب کہاں ہے، وو خالی نیں البتہ اس پر کچھہ حال ہے- اگر پتر سو برس پانی میں اچھے گا پھوڑے تو پتر سوکیا، کوڑ آدمی اوپر چکنا دستا درونے میں سب روکیا جلنے رہیا، وو پتر بھیجیا- جس طالب کوں طلب کا زور ہے اسے پیر مرشد کا صحبت اثر کرتا ہے، جس طالب کوں طلب کا زور نیں پیر مرشد کیتابی کہو کیا فائدا کچھہ یاد نیں اچھتا سب بسرتا ہے- جوں حافظ کتا ہے کہ- بیت

گوہر پاک بباید کہ شود قابل فیض
ورنہ ہر سنگ درو لولوئے مرجاں نشود

جو طلب جس تیار ہے، سب اس کی طلب کا یار ہے- طلب باندیا دروازہ کھولتا، طلب بلاتا طلب بولتا- طلب مطالب کوں انپڑاتی، وہی طالب جس پر طلب تمام آتی- لاالہ الاالله کی ذکر یوں ہے الله کے ہے جو لا کتے ہیں تو زمین ہور آسمان کوں فنا کر جاننا، اپنا وجود جملہ جہان کوں فنا کر جاننا- جو طالب اس شغل کے دنبال ہوا، یو تصور اس کا کمال ہوا- پیچھیں اے دستا سو اوپر کا چھلتا سب دور ہوا، بھیتر یو

بے زبان بولتا سو رہا، جو یو بی اس لا کے سنگات فنا ہوا، بعد ازان اس بولتے کوں جو بلاتا وو رہا۔ الاالله کے کتے سو وو چہ ہے، طالب کوں اتنی مشقت اس تھار توجہ ہے۔ عشق عشق کر عاشقاں کونچے کونچے پکارتے، منصور اناالحق کہا اگر اناالعشق کتا تو ہرگز اُسے نا مارتے۔ خدا شاهد تیا، معنا واحد تھا۔ بندا جو اپس کوں تمام دور کیا، نور کیا۔ پچھیں بندے میں خداچ رہتا ہے، نیں جانتا سو کچھہ کا کچھہ کتا ہے۔ خدا اپس کوں خدا ھوں کر بولنا، خدا ھوں کر بولنے بندے کوں کاں ہے سکت، یو بولتا سو ہور کوئی ہے کون سمجتا یو گت۔ کسے قدرت ہے جو یہاں لگن آوے، ہور خدا بندے کا بھید پاوے۔ یو "الانسان سری وانا سرہ" کا تیاؤں ہے، یہاں جدائی کی جاگا نیں خدا ہور بندے کا ناؤں ہے۔ ایک جھاڑ ایک ڈالی سمجھ آکر دوئی ڈالی۔ جھاڑ ڈالی کوں جدا کر نکو جانو، ڈالی تے جھاڑ سہانا ہے پچھانو۔ پھول پھل سب ڈالیاں کوں آتے بار، پھول ہور پھل ہور ڈالی جھاڑ کا سنگھار۔ عارفاں جیتے نشانیاں دیتے ناداناں چپ اپس کوں جدا کرلیتے۔ دل میں دوئی آئی، ڈالی نے جھاڑ تے جدا کر جاتی۔ ایک جھاڑ اُسے کیتاں ڈالیاں سن، ہر ایک ڈالی میں جنس جنس کے گن۔ اس ڈالیاں میں بھی رنگ رنگ کے پیلے ہیں پھول، پھول کتا میں ڈالی تے آیا، ڈالی کتی میں جھاڑ میں تی آئی سب جھاڑ ہے نکو بھول۔ بندے کوں اگر خدا کوں اپڑنے کا طلب ہے، تو اُسے بی پھر مرشد ھی یک سبب ہے۔ جنے جاں انپڑیا ہے سو یک سبب سوں انپڑیا ہے، اپنے طلب سوں انپڑیا ہے۔ انسان کے دل جو میں خطرا آکر

دوئی پاڑتا ہے وو خطرا اگر دور کرے تو تمام اپس کوں دور کرے - ذات کوں انپڑے، بات کوں انپڑے، کُل کائنات کوں انپڑے- بندا بندگی تے جدا ہوے، آپہچ خدا ہوے- اول دودیچ تھا دودکا دہیں ہوا دہیں کا چھاچ ہوا تمام، چھاچ میں مشقت کرتے کرتے کچھہ نکلیا اُسے مسکا رکھے نام- جو مسکا آگ کی آنچھ کھایا، ہور صوت پایا گھیو کہوایا، دود اپس کوں بنوایا- بندا یونچہ اپس کوں گنواوے، تو خدا کہوا وے - اگر خدا میں فنا ہونے منگتا ہے تو توں اتنا جان، آپے نا اچینا میانےمیاں- آخر دودیچ جموے تو دہیں ہوتا ہے، دودیچ چھاچ مسکا گھیو ہوکر کام کیں کا کیں ہوتا ہے- پچھیں اس گھیو میں یک سباس ہے کہ اُسے ووچہ کہتے ہیں، بندے میں خدا توجہ کتے ہیں- اپس کوں پاک کر خدا سوں انپڑنے میں ہنر ہے، نہ اوگاں سوں لڑنے ہور جھگڑنے میں ہنر ہے- اگر مردہے تو اپس سوں لڑ اپس سوں جھگڑ، دسریاں کا دنبال نکو پکڑ- اپس سوں جھگڑے کا تو ہاتھہ میں آئے کا دل، کسی سوں جھگڑے کا تو کیا حاصل- ہر یکس کوں یکجا کا رکھے ہیں تجھے جھگڑنے سوں کیا غرض، یو خدا کے کاماں میں لڑنے سوں کیا غرض- اُسے کوئی واں رکھیا ہے تو وو واں رہیا، تجھے اس سوں لڑو ککر کون کہیا- خدائی کے دعوا کرتا، نیں ڈرتا- آدمی نے خدا کے کاماں سمجکر چپ رہنا، کسے کچھہ ناکہنا سبہچ اپنے خدا کے ادھر ڈھلے ہیں، برے کوئی نیں سب بہلے ہیں- سب میں عشق ہے سب میں عشق کی مستی ابلتی ہے،

خدا کی خدائیچہ یوں چلتی ہے۔ جو آیا سو کچھ کچھ بولیاچ آخر پردا کھولیاچ - بشریت کے منزلاں جتیاں یو چل کر آیا خدائیت کے منزل تلک، دل تلک۔ اتنے منزلاں پر بھی یکھادے وقت اُسے گذر بی ہوتا ہے، خدائیت آئی تو کیا ہوا بشریت بی اس میں اچھتی ہے، جاتی نہیں، بشریت بی یک قسم کی خدایت ہے، دل کا طالب کدھیں اس پر ہوتا ہے۔ یو راج ھي اس کا تمام کاج اس سوں آج نہیں اچھتا، چندان بشریت کا محتاج نہیں اچھتا - یو ہور ہے اس کا خاصا منزل ہے کئیں، یو اگر ہے تو ہے نئیں تو نئیں - بادشاہاں رات دیس تخت پریچہ نہیں بیٹھتے اچھتے ہیں، اپنے محلاں میں بی سیر کرتے ہیں، سب انوچہ کا ہے، اگر دل منگیا تو اُدھر بي رغبت دھرتے ہیں - واصل یو کامل پر اس بات تے کچھ قصور نہیں آتا، بعضے لوگاں اندھلے ہیں، یوں تماشا اُنو تے دیکھا نہیں جاتا۔ یو نادان اپیچہ رہنگے پکارپکار، اندلیاں ہور احمقاں کے باتاں کوں کیا اعتبار - اپني خاطرکوں پکارتے، جھک مارتے یوں بادشاہاں کی باتاں کا داب ہے، مفلوکاں کوں سنے کاکاں تاب ہے۔ یکھادے وقت چار حرام خوراں حرام خوری پر آتے ہیں تو پادشاہاں بي آزار پاتے ہیں - ولے بھي پادشاہ سو پادشاہ سر زور، مفلوک سو مفلوک حرام خور۔ جو عاشق کوں عشق جوش میں آکر، خروش میں آدر جالتا ہے، اُچھالتا ہے۔ اگر جوں عشق کمال کوں انپڑیا تیوں عرفاں بھي کمال کوں انپڑے، تو ہزار مشقت سوں جوں تیوں سنبھالتا ہے - عاشق بد مست ہوکر بھرے شیشےکوں نہیں پھوڑتا، جیتا مست اُچھو، جیتا بے خبر اچھو

ہوشیاری کوں نپٹ نہیں چھوڑتا - ہم ہوشیار اچھتا ہم مست' یو حال ہر کسي نہیں دیتا دست. مستي اپني اپس میں سما کر رهنا ' نہیں کنے کی بات جاں نا کہنا واں نہیں کہنا. عشق چھپتا نیچ یو خلا صا ہے اُس کي هستي کا ' ولے فرق اس میں مستي هور بد مستی کا - جو بد مستي آتي ؛ جیو پر لهاتي - جو عشق هور عرفان میں یاری هرتي ' تو مستي اس کوں عین هشیاری هوتي - جاں عشق هور عرفان هوتے یک وجود' واں عالم آکر کرتا سجود - یو عشق هورعرفان کا وصال ہے' اما محال در محال ہے' بڑےنصیب اُس کے جس پر یو حال ہے - اتنے پربی عشق پادشاہ ہے اگر جوش میں آیاچہ تو آیاچہ' نیں سمایا تو نیں سماچہ جو یو اپنی وادی پر آتا ہے' تو سب عالم اُس میں سماتا ہے - غرض ایسے مست کوں عرفان کہاں در کار ہے' نیں تو ایسے مست کوں کچھہ کا کچھہ کرنا کیا بار ہے - عشق میں اتناچہ منا ' محرمت کی بات نامحرمان کنے ناکنا - نہیں تو عشق ہے' عشق کا سخن کہیا جاتا ہے ' نہیں کہے تو کیا رهیا جاتا ہے ؟ اگر یو بات جسے کتا ہے اُسے فام ہے' تو اِس بات کہنے میں بهوت آرام ہے - یک کے درد دل* کوں یک انپڑتا ہے ' یک کی بات کا اثر یک کوں چڑتا ہے - دونوں مست' دونوں تلتے' رازاں کے پردے کُھلتے - یکس تے یک فیض پاتا ' خدا خوش رسول کوں بھاتا. زاهد کوں پلا یوں شراب ' نہیں تو تروں هوے گا خراب -

---

* داد

خلوت میں جو کوئی آتے ھیں، ایسی باتاں سرنچہ مارے جاتے ھیں۔ خلوت میں کا پیالہ بھار کے لوگاں کوں پلانے جاتے، پچھیں جیسا آپی کرتے ویسا پاتے۔ اِس مستی میں آکر آپے سد نا دھرے، تو کوئی کیا کرے۔ ھر یک بات سمج کر کنا ھے، آپس میں اپے گرج کر کنا ھے۔ منصور محبت میں مست ھوا، "اناالحق" اُس کے مستی کا اُبال تھا، نہ کہ جوں یو نادانان سمجھتے ھیں کہ منصور کوں کچھہ وو خیال تھا۔ اُن نے حق بولیا، لوگاں اُسے ناحق مارے جھک مارے، دنیا میں احمق بہت ھیں، نا سمجھہ کر ایسے کام کون ھارے۔ یو محبت کے پیالے کے چالے تھے، یو محبت کی بے خودی کے اُلالے تھے۔ بندہ اگر آپس کوں سمجھہ کر خدا کہتے تو پتیانے کی بات ھے، یا جھوت ھے یا دیوانہ ھے یا مستی کی دھات ھے۔ دیوانے کوں، جھوتے کوں، مست کوں سمجھا جاتا ھے، نہ کہ دیوانے پر جھوتے پر خون لازم آتا ھے۔ بھوتاں نے اس محبت کے بات میں اپنا سر بھائے اپنی جرأت دکھاے۔ ولے قبول پڑیا سو منصور کا سر کہ اُس سر میں تھا کچھہ سر۔ یو وو درگاہ نہیں کہ یہاں کسی کا سر قبول پڑے، سر پتا بلند ھوے تو اِس بلندی پر چڑے بہت:

تا کہ از جانب معشوق نباشد کششے
کوشش عاشق بےچارہ بجاے نرسد

کتے ھیں، کتیک طالباں اپنے مرشد کوں پوچھے، اپنے سد کوں پوچھے، کہ ظاھر کی صورت تماری دیکھتے ھیں اپنی باطن کی صورت ھمنا کوں دکھلاؤ۔ وو مرشد کامل

تھا ، واصل تھا ، صاحب دل تھا - بولیا کہ تمہیں جاں عاشق ہوتے ہیں وہاں دونوں میں جو عشق ہور محبت ہے ، ناز و نیاز ہور لذت ہے ، راحت ہور مشقت ہے ، وو میں ہوں - منجھے دیکھو ، منجھے سمجھو ، منجھے پاؤ - ولے ہر ایک نادان تے ہر ایک ناقص تے یو بات تک چھپاؤ - یو "اناالعشق" کا مقام ، عاشق جانتا ہے ، عابد کوں یو کاں فام - توں جانتا اُس کا وو جانتا کہ تیرے پر عاشق ہیں ، تمہیں دو ر بھی میرے پر عاشق ہیں - میں ترساتا میں تپا تا ، میں آگ لاتا ، میں جلاتا ، اُس جلنے میں کیا ہے سو دیکھ ، اُس تلملنے میں کیا ہے سو دیکھ - وو جلنے میں ہے ہور جلتا نہیں - وو تلملنے میں ہور تلملتا نہیں - اے عاشق ! اے رہ رو ! اے نیک ! تو کئیں دیکھتا ہے تو اُس دیکھنے میں کیا ہے سو دیکھ ، اس دیکھنے میں بی ایک شخص دیکھتا تو کسے خبریچ نہیں ، سب یہانچہ بے خبر ہوجاتے ، وہاں کا کسی میں اثریچ نہیں - وو ووچہ ہے ، جیکچھ ہے سو یوچھ ہے - بعضے سب کوں ذاتیچ کر جانتے ، سب کوں ذاتیچ کر پچھانتے - ولے یہاں بات ہے ، یہاں برد یہاں شہ مات ہے - جوں ہمارا وجود ہے ہمارے سنگھات ، تیوں ہے یو ذات ہور صفات - انکھی کوں دیکھ کتے تو دیکھتی - ہات کوں کچھ لیا کتے تو لیا تا پاؤں کوں بیٹھ کتے تو بیٹھتا ، اُٹھ کتے تو اُٹھتا جدھر جا کتے اُدھر جا تا - ہا ت ہور پاؤں ہمارے ہمیں ہمنا سوں ہیں ولے وو ہمیں نہیں ، یو سب ہمارے فرماں بردار ہیں ہمارے حکم باج کئیں جاسکتے نہیں - اس وضا سوں ، صفات تابع ذات ہے ، جوں ہمیں ہور ہمارا ہات ہے - یوں

کتے ہیں سب کہ الانسان بنیان الرب۔ جدھر ذات لے جاتا' اُدھر صفات بی آتا۔ ہلتہ' سو صفات خدا سو ذات۔ عشق کوں خدا نزدیک عقل کوں خدا بہت دور عقل غائب ہے کر جانتی ہے' عشق جانتا ہے کہ حاضر حضور۔ جو عشق کا غنچہ پھول ہوکر کھلے گا' تو اس پھول میں باس ہے سو خدا البتہ ملے گا۔ بات کا عالم بہت عالم ہے' کور باطن کوں اس عالم میں گزر کم ہے۔ یو اپنے دل کا ریش دیکھنے کا جاگا ہے' یو خوب اندیش دیکھنے کا جاگا ہے۔ اگر کوئی دیپ دیکھے گا آسمان' کیا سمجھے گا بچارا' جو بات نا آسی میانے میان۔ بات خدا کی ذات میں ہے' ظاہر باطن سب بات میں ہے۔ جو کوئی بات میں آیا اُن نے خدا کوں پایا۔ یو زبان سوں بولتے ہیں سو بھی باتیچہ ہے' ہور دل پر جو خطر آتا ہے وو بھی باتیچہ ہے' یو بات ہور جا کا اپنیچہ ہے۔ جو بات نہیں اُتی' پچھتیں چھپی سب خدا حدائی۔ دیوان کا بھی بوجھ حال ہے' ولے وہاں خطرے کا چال ہے۔ ہور جیتی بھیتر کی ہے ذات' وہاں خطرا ہے نہ بات۔ بھیتر ہے جاں لگن' دو تمام سن۔ زمین بہت بڑی اس میں نبی ہور ولی سمائے ہیں' جائیں گے بھی خاکیچہ میں ہور خاکیچہ میں تے آئے ہیں اُسیچ میں تے نکلے ہور سبچہ کا نکلایا کہاتے' آخر جائیں گے وہانچہ ہی نہ کیئں آتے نکیئں جاتے۔ ا ماخدا کی شان ہور شوکت عدل ہور انصاف کی جاگا سو آسمان۔ اگر آپس کوں کچھ مشکل پڑے تو دل سوں آسمان پر جاتا' اگر خدا سوں عشق بازی

ھے' ھم رازی ھے' خدا باج ھور طالب نہیں ھے' خدا سوں محظوظ ھونے منگتا ھے' تو خلوت دل ھے دل میں آنا۔ سب چھوڑے باج دل میں رھیا نہیں جاتا' یو اسرار ھر کسی کنے کہیا نہیں جاتا۔ اس بات میں حبیباں کے پاوں کو پڑی ہے گھتی' دلیچہ میں اچھنے خاطر یو عالم سب ستے۔ کتے ھیں کہ بات میں بات آتی ھے' تو بات کہی جاتی ھے۔ وھی حسن ھور دل کا گفتار' جو بات دتے کتے چھوڑی تھی اس ٹھار۔ القصہ :—

نظر بولیا کہ اے بن کی پری' اے نادر سندری۔ اے دنیا کے سرگ کي اپچھری اے گنونتي گن بھری! توں دل لائی ھے' تجھے بھوت بڑی ھوس آئی ھے۔ توں حسن تجھے دل سوں دل لانا سہاتا ھے' دل کوں بھی حسن بھوت بھاتا ھے۔ ولے میں کہوں تجھے دل سوں ملاؤں' میں دل کوں کیوں تیرے کنے لیاؤں' میں تجھے کیوں دکھلاؤں۔ یکا یک کیوں لیا یا جاتا ھے' کیوں ملایا جاتا ھے۔ فرد :

میرے کہنے تے آتا ھے جو میں لیاؤں
وو دل کہا اپني بھاتا ھے جو میں لیاؤں

دل کوں تیرے کنے لیانا ھے' سو خون جگر کھانا ھے۔ یک پادشاھی کوں اُلٹھانا ھے' یک پادشاھی میں خلل بھانا ھے۔ کچھہ عقل' کچھہ تدبیر' کچھہ ھنر کرنا ھے' عالم عالم کوں زیر و زبر کرنا ھے۔ سر کا خطر ھے' جیو کا ڈر ھے۔ عقل پادشاہ عالم پناہ' ظل اللہ' صاحب سپاہ' حقیقت آگاہ' جو دل بادشاہ'

صاحب سپاہ کا باپ اُنے دل پادشاہ کوں تن کے کوٹ میں اسہر کیا ہے کیں نا جاوے کر تدبیر کیا ہے۔ نہ کدھر جان دیتا نہ کدھر آن دیتا - کہ دل عاشق ہے، جان ہے، کیا جانے کیا کرے گا کر دل میں گمان ہے۔ دل کوں تو اس باب جفا ہے، ولے بڑے جو کچھہ کرتے ہیں اُس میں بہت نفا ہے - فرد:

جو کوئی بند میانے کس کے سنپڑے
خدا بن حال کوں کون اِس کے انپڑے

اُس باپ کے حکم میں گرفتار ہے، اپے بہاتے میں نہیں، بے اختیار ہے۔ دل ہزار ہزار جاگا پھرنے تلملتا، ولے وو باپ ہے کیا کرے گا باپ سوں کچھہ نہیں چلتا - ما، باپ، مجازی خدا، اُنو کے حکم سوں کیوں ہونا جدا - اُنو دنیا میں لے آئے، اُنو پروش کئے، اُنو بڈھائے۔ انو سوں بے ادبی کیوں کریا جاے۔ انو خوش تو خدا رسول راضی، انو خوش تو ہر دو جہاں میں فتح بازی - انو کوں اپس نے راضی رکھنا، انو کی دعا لینا، انوں سوں ادب سوں چلنا، انوں کوں دعا دینا - یو بہت ادب کی ٹھاؤں ہے، تو یچہ لگن خوبی ہے جو لگن سر پر انو کی چھاؤں ہے - ما باپ کی مہر دوسرے میں نا آسی، یو مہر کوی دوسرے میں نا پاسی - بڑا مکہ بڑا مدینہ سو ما باپ، صبا اُٹھہ انو کاموں دیکھے تو جھڑتے سب پاپ - اگر خدمت میں اپنا جنم کھوے گا، تو بی ما باپ کا اُترائی کوئی کہا ہوئیگا - ما باپ کی رضا میں چلتا ہے سو وو ادب دار، بہوت نیک بخت برخوردار - ولے اے نار، اپس ٹھار بھی

ایک بات ہے ' وو تھریچھ ساتھہ ہے - اس درد کا داروو سو تو نہچھ ہے ' اس دریا کا اُتارو سو تو نہچھ ہے - اس زخم کے سرھم کا مایا تیرے پاس ہے ' اُس داغ کے ریش کا بھایا تیرے پاس ہے - اُس بیمار کوں شفا تجتے آنا ہے ' یو نقصان نفا تجتے پاناہے - اُس اُمیدوار کی اُمید توں بر لیانا ' اس غم کش کوں خوشی توں دکھلانا - وقت پر ایکس کوں کام آنا بہوت بڑا ثواب - پیاسے کو پانی پلانا بہوت بڑا ثواب پڑے کوں اُتھا کر کھڑا کرنا بڑا دھرم ہے ' ننھے کوں بڑا کرنا عین کرم ہے - ایسا کوی * ٹیک ہے جسے نیکی پیاری نہیں ' نیکی دنیا میں ضایع ھونہاری نہیں - نیکی جس تہار پڑیں گی ' اُس تہار نکلیں گی ' نیکی پہتر پر ستیں گے - تو پھوٹ کو بہار نکلیں گی - نیکی سب تہار کرتی یاری ' نیکی قیامت کی چھڑا نہاری - نیکی دشمن کوں دوست دار کرتی ' نیکی سوں جن نے بدی کیا تو نکیچھ اُسے خوار کرتی - جتیے دنیا میں آکر گئے ' سو نیکیچھ کرو گئے - نیکاں نے نیکی کرنا ' دنیا میں انکی نابسرنا - سچ یو فام ھوتا ہے ' کہ توں تک کرم کرتی ہے تو سب کام ھوتا ہے - کیا واسطہ کہ آج برساں ھوے ھیں ' قرنا گذرے ھیں جو دل کوں آب حیات کی پیاس لگی ہے ' پیاس پکڑیا ہے ' محبت راسک راس پکڑیا ہے ' بہت آس لگی ہے - اُس آب حیات کی خاطر بہت حیران ہے ' پریشان ہے سر گردان ہے - نشان پوچھتا تہاریں تہار ' کوئی نہیں ہے اس آب حیات کا نشان دینہار - جو کوئی غم

---

* کوں ہے —

میں سپڑ کر اسیر ہوتا ہے ' خداچہ اُس وقت آ دستگیر ہوتا ہے - اگر کوئی توں نزدیک کا آدمی دیویگی میرے سنگھات ' ہورور جیوں آب حیات کان ہے سو بولے گی بات - تو میں جاکر ' سمجہا کر ' دل کوں تل میں رام کروں گا ' تیری خاطر یو کام کروں گا - تیرا بی کام ہوتا ہے ' اُسے بی آرام ہوتا ہے ' میرا بی نام ہوتا ہے —

فرد: کسے ہے عقل ایتی ہور کسے ہے ایتا فام
بہت عقل سوں کیا ہے نظر یو دل کا کام

حسن دھن ' من موہن ' جگ جیوں اک غلام دھرتی تھی کہ غلام اک پل میں مشرق ہور مغرب میں پھر آوے ' آسمان زمیں عرش و کُرسی کی خبر لیاوے - بیگی میں بہوت مشہور ' باو اس کی شرم حضور - صورت نویسی کے کام میں تمام ' خیال اس کا نام - چتر چو سار ' حسن کا آئینہ دار ہر ایک کام میں اس کا آز تھا ' تعریف تے کچھ پیلاڑ تھا -

بیت: دل کوں کوئی جا کو بیگ بولو بات
دل ملیا ہے اتال آب حیات

بارے حسن دھن ' من موہن کنے ایک یا قوت کی انگشتری تھی ' اوس آب حیات کے چشمے پر مہر کڑی تھی - حسن حورنے ' انکھیاں کے نور نے ' دل کوں بلانے خاطر وو انگشتری دیے ' خیال ہور نظر کے ہات ' اپنے جیو کی جو کچھ تھی سو بولی بات - کہ آب حیات کا یہ مہر نشان ہے ' لے کر جاؤ ' دکھلاؤ ہوردل کوں سمجھ لگ جیوں تھوں

لے کر آؤ - کہ وہ طالب ہے ' آب حیات کا اشتیاق اُسے غالب ہے - آب حیات کی یو بات سن بہوت آرام پاوے گا ' البتہ البتہ آوے گا - بیت :

حسن یوں منگتی ہے جو دل کوں بھلائیے
دل بھولا بھولیا سو کیوں نا آئیے

خیال ہور نظر حسن کنے تے رضا لے کر ' دعا دے کر تن کے شہر کوں چلے ' دونوں عاشق ' دونوں جلے - کتیک دیساں کوں چالتے چلتے تن کے شہر میں آے ' دل پادشاہ صاحب سپاہ ' ظل اللہ کا دیدار پاے - نظر یو خوش خبر لیا ' تسلیم کر گزریا - سو قصا بیاں کیا ' حال حقیقت جو کچھہ تھا سو سب عیاں کیا - فرد:

دل خوشی میانے آج بہوت آیا
دل نے مقصود آپنے پایا

دل نظر کوں اپنے ہم راز کیا ' بہت سر افراز کیا - ہزار ہزار شاباشی دیا ' گلے لایا - کہیا کہ مرداں جو ہیں سو ہمت کرتے ہیں ' جیوں بولتے تیونچہہ کرتے ہیں - ہمت دھرے تو یوں دھرنا ' کچھہ کام کرے تو یوں کرنا - فرد:—

خبر معشوق کا جو کوئی لیاوے
وو بی معشوق آدھا کیوں نہ بھاوے

دل رو رو کر ' ہنس ہنس کر یوچہ بات پوچھیا ' کہتک وقت لگ یونچہہ پھر پھر کر یوچہ بات پوچھیا - اُس کا بس ہوے تو سارا دیس ساری رات ' پوچھتا اچھے یو بات - جیتا نقل

کھنے کھول کھول ' دل کہے کیوں کہوں پھرا بول پھرا بول - عاشق کنے جو معشوق کے سوں کی بات آتی ھے' دو ایک بات لاکھاں پاتی ھے ' اس کی لذت کیا کہوں کہی نہیں جاتی ھے - من ذاق عرف یعنی چاکھی سوجانے ' نہیں چاکھیا سو کیا پہنچا نے - نظر سوں اس دھات بول یو بات بول حسن دھن ' من موھن' محبوبی کا گلشن جگ جیون کے خیال کوں' اس خبر دھندہ وصال کوں ' انکے بلایا بہت خاطر داشتی کیا ' بہت سمجھایا' تقوا دیا - آخر خیال ھور نظر' دونوں مل کر یک دل کر' و یاقوت کی انگشتری کا نشان کہ اُس پری نے ' ان حورتے عالی استری نے' ان گندرنتی کی بھری نے دی تھی سو دل کے ھاتھہ میں دئے' خدمت اپنا مجرا کئے - دل وو انگوٹی دیکھہ چوم چاٹ سر چڑایا' کہیا بارے کام یہاں لگ * آیا ' میں اتال اپنی امید پایا - یو باتاں ھوے پچھیں' یو حکایتاں ھوے پچھیں' نظر نے' صاحب ھنر نے' جیو کے جگر نے' خبرنے بولیا کہ اے دل بادشاہ ' صاحب سپاہ' عالم پناہ ظل اللہ حقیقت آگاہ ایتی مشقت ایتی محنت میں اس خاطر کیا کہ توں پچھانے' توں سمجھے مانے ' میرا تھا سو میں کیا ' اتال تیرا توں جانے - آصف نے ایسا کام سلیمان کی خاطر نہیں کیا بلقیس کے باب ' تو صاحب تھا ' اس عشق میں بڑی بے تابی دیکھہ میں اپس پر قبول کیا یو عذاب - اے دل بادشاہ ' عالم

---

* لگن

پناہ ، توں جس کی خاطر تلملیا ، میں تجھے دیکھ جلیا ، توں اتھا بے تاب، بے دل ، بے آرام ، میں نفر تھا مجھسے آسودگی ہوئی حرام - نفر گئے تو کیا سب نفر ہوئے ، سبیچہ اصیل سبیچہ معتبر ہوئے - نفر ہونا کچھہ جدا ہے ، جو کوئی نفر ہیں انوں کو سمجھے کا انگے خدا ہے - نفر نفر فرق ہے سب کوں برابر نکو دیکھہ ، ہرایک بندگاں خدا سے سیر نکو دیکھہ - جس نفر تے کچھہ خوبی ہو آئی، ظاہر نفر، باطن وو بھائی - خوب نفر کوں کہاں ہے جوڑا ، جتنا اسے دئے اتنا تھوڑا - مال خوب نفر کون دینا خوش حال کر، کیتا کوئی رکھے کا صندوق میں گھال کر- جس نفر کی خدمت بادشاہ کے دل میں جمی ، اس نفر کوں مال کی کیا کمی؟ کہاں آگ کا شعلہ کہاں برق، میرے کام کون ہور دسریاں کے کام کوں زمین آسمان کا فرق- صاحب سمجھہ کر نفر کوں ہات پکڑے تو نفر کا ہووے نام ، کون چاکر کس بادشاہ خاطر کیا ایسا کام - ماری پادشاہی تھی ولے یو کام کوئي قبول نہیں کیا میں قدم آنگے رکھیا، جیو پر ہوڑ کھیلیا ، میں یو کام اپنے سر لیا- مرد وو جہاں سب ڈرتے وہاں نڈرے، مرد وو جو کوئی نہ کرسکے سو کرے- دل بادشاہ ، عالم پناہ صاحب سپاہ نے بولیا ، کہ اے نظر اے پر ہنر، جو کچھہ بولتا ہے سو خوب بولتا ہے ، بہوت خوب بولتا ہے ، دل کی کھڑکیاں کھولتا ہے - یونچہ ہے، جوں توں کتا ہیونچہ ہے - میں بی جانتا ہوں ، نفر کوں پچھانتا ہوں - جیوں تیرا منگتا ہے دل، وونچہ تیری مراد ہوینگی حاصل-

توں دانش مند دانا دور اندیش بہت راست ہے ' مال کیا تجتے زیاست ہے- سچ کتا ہے - مال خرچ کرنے کوں ہے نہ کہ خالی صندوق میں بھرنے کوں ہے - مرد وو جو خدا دیا سو سو مال اپے خرچے ' اپنا ناؤں جگاوے ' نہ کہ یو مال چھوڑ جاوے تا ہور کوئی آوے- ہور کوئی کھایا ہور کوئی اپنا ناؤں کیا تو اُسے کیا حاصل' میں سمجتا ہوں اتنا اس بات منے نہیں ہوں غافل - خدا دیا سو مال اپنا آپے کھانا' ہور اپنا ناؤں آپے جگانا - جوکوئی جوڑتا ہے' سو ہور یکس کی خاطر چھوڑتا ہے -گناہ گار ہور بدنام یو کہواتا ' مال سو میانے میاں ہور کوئی کھاتا - کھانہارے کھا کر جاتے ' خدا کے پوچ بچارسب اُس پر آتے-کدھر کدھر کا حساب ' کاں کاں کا بچارا دینگا جواب - اپنا اپے کرنا نقصان' شرم حضوری خود را زیاں- حساب کا بول سب کسے بھاتا ' ملاحظہ کام نیں آتا - کس مفلوکاں کا توں کیا لیوے گا' تیرا جواب کیا خدا کوں ہور کوئی دیوے گا - یہاں سب پھسلا کر کھانے آئیں گے' وہاں کوئی کیا میانے آئیں گے؟ - نفسانفسي کدرے گی' اپنی اپنی پڑے گی' میں پوست کندہ کتا ہوں فاش ' جاں ایسے دوست اچھینگے ' وہاں دشمن کیا قماش- یو بات سن آدمی جھلے' ایسے دوستاں تے دشمن بھلے - دشمن تو دشمنیچہ ہیں راستا پاک' یو دوست ہوکو دشمن تے زیاست کرتے ہلاک- توں اگر اپنا دوست ہے تو دشمن کوں پچھان' گمان کیا خاطر رکھنا میانی مہاں- توں اپنے حد پر چل جو دوسرے بھی اپنے حد پر آویں ' اپتے

بی میٹھے نا ہونا جو مکھیاں توڑ توڑ کھاویں - بھلا آدمی کچھ کرتا تو بیو کچھ کوں کچھ پاتے ' کوتیاں کوں سلک دئیے تو موں چاٹتے آتے - جکوئی ہیں ملوک ' جیساں سوں ویسے کرتے سلوک - نفر ہزار ہزار ہو تو بی صاحب نے اپنا داب رکھنا اپنا حساب رکھنا - توں حساب(ن) نکو چھوڑ' یہاں نکو جاطرہ کے خدا بولیا :- ومن یعمل مثقال ذرۃ خیر یرہ - جاں صاحبی تہری ہے جاں وعدہ ہے کتاب ہے' وہاں ذرے ذرے کا حساب ہے - لوکاں کہا کہ جاتے تغا دے اُس پر آتے - یو عقل نہیں دیوانگی ہے' یو عقل نہیں نادانگی ہے - عاقل ہوکر کوئی دغا کھاتا ہے' جان کر کوئی اپس پر بلا لیا تا ہے - اپنے مال کی خبر لینا' فرشتہ ہوا بھی حق تے زیادت نا کھانے دینا -نفراں کھا جائینگے نفراں کا کیا جاتا' خدا رسول کا بول صاحب پر آتا - جیوں خدا دیا تیوں لینے بھی جانتا ہے' کسے کچھ دیتے بی جانتا ہے - اگر ایک نہیں دیتا تو دوسرا آکر دیتا ' اپے عقل میں کم نا جانا اپتا اپس کوں بی خدا بڑا کیا ہے ' بہت کچھ دیا ہے - اپے بی بہت کچھ دینا بہت کچھ لینا - خدا کہا ہے کہ دنیا میں دس آخر کوں ستر' یو خدا کی بات ہے اُسے توں نکو کتر - تجھ میں بہت ہے گُن' کسی کا توں بی بول سن - دنیا دو دیس کی مہمان ' ٹھیک پچھان - نام کر لے' کچھ کام کر لے - بی کیا فرصت پاوے کا ' بی کیا توں کرنے آوے کا - رہیا سو

(ن) صاحب —

الگن ہور کا تیرا ' جو کچھہ توں لیا سو تیرا ۔

بارے القصہ نظر نے حسن کی دیا تھا خوش خبر ' دل کا دل ہوا تازہ ہوا بلکہ تازہ تر ۔ دل کی دل میں بھری تھی آس ' اُس یاقوت کی انگشتری تے آنے لگی آب حیات کی باس ۔ دل کے دل میں جیو آیا ' خیال کوں نزدیک بلایا ۔ پوچھا کہ توں کیا کام کرتا ہے کیا ہنر دھرتا ہے۔ بیت :-

اے یار آدمی آے اگر یار پاس تے
پھر پھر کے بات اُس سوں کرے عاشق آس تے

وو بات بہت سواد بھری ' جو بات وو نار کری ' جیوں جیوں سنتی تیوں تیوں بھاتی ' جیومیں ہزار خوشی لیاتی ۔ معشوق کنے کا جو آدمی آتا ' وو بہت بھاتا ' اُس پر بی بہت پیار آتا ۔ معشوق بول بھیجے سو باتاں دل کا دلاسا ہے ' یو باتاں پھر پھر پوچھنا ' پھر پھر سنّا عاشق کا فعل خاصا ہے ۔ جہاں جیو لگتا ' وہاں ان باتاں تے جیو نہیں بھگتا ۔ بارے خیال بولیا کہ میں نقاش ہوں صورت نویس میں میرا ناؤں ہے ' بچتر ہوں چتر چترنا میرا کام ہے ۔ ایسا چتر چتروں جو دیکھے سدا نار ہے ' جو کوئی دیکھے سو شاباش شاباش کہے ۔ بیت :

خوش خیال نے اپس کے ہنر کی صفت کیا
عاقل اتہا تو جیو بھلانے یو گت کیا

دل کہیا کیا چتر نا سو چتر ' دیکھیں تیرا ہنر ۔ خیال

خوش حال ہوکر ہات میں لے قلم، اُسی دم، من موہن کی صورت، جگ جیوں کی صورت، حسن دھن کی صورت، لکھہ کر دکھلایا، دل دیکتیچ اُس حسن کی عجائب صورت پر من ہر مورت پر عاشق ہوا وو نقش بھایا۔ اُس نقش کوں جیولایاسد کھویا بدھ کھویا آہ نالے بھرنے لگیا دیوانی دیوانی چالے کرنے لگیا۔ عقل ستیا ہچھ ہرا، کچھہ تھا سو کچھہ ہوا۔ طاقت گئی، صبوری نہ رہی۔ بے خواب ہوا، بےتاب ہوا۔ معشوق میں ایتی دوری عاشق میں کاں کی صبوری۔ نس دن کہے حسن حسن، پوچھہ لگی تؤی اس کوں دھن۔ بیت :-

بہت بے تاب ہے دل، دل منے کچھہ تاب نیں اُبریا
جگر میں لہو کہاں کا لہو کی جاگا آب نیں اُبریا

بارے آخر خیال ہور نظر سوں بچار کر دل شہر دیدار سوں عزم کیا، عزم جزم کیا۔ اُس وقت دل پاس یک وزیر تھا وہم اُس کا نام، دھرم اس کا کام، برہم اس کا فام۔ فرد :-

نزیک دل کے تو دل کا مراد سب آیا
یو دل کے کام منے وہم آ خلل بھایا

اُن نے سنیا کہ دل اتال جاتا ہے، آپ دل بھاتا ہے۔ ایسا اندیشا اندیشا اپی مارتا اپنے پانوں پر تیشا۔ خیال ہور نظر کی بات کوں لگے گا، تو کیا ہمارے ہات کوں لگے گا۔ بھوتیچھ پکڑیا ہے اضطراب، آخر ملک سب کرے گا خراب۔ پروا نہیں کرتا تاج ہور تخت کا، کیا جانے کیا لکھا ہے بخت

کا۔ بھیک بہیک عقل بادشاہ عالم پناہ' ظل اللہ صاحب سپاہ
کنے جاکر جیولا کو اُن چور نے اُن حرام خور نے چارن کھایا؟
پچھاڑی کھایا' انکھیاں میں پانی لیا یا' سب کھول کو کھا
سایا' که نظر جو تن کے شہر میں تے تایب (غیب) ہوگیا تھا' غایب
ہوگیا تھا' کیا جانے کاں رہیا تھا' سو اتال آیا ہے' فتنه
اُٹھا یا ہے' عشق بادشاہ عالم پناہ کی بادشاہی میں تے یک گھر
گھالو دغاباز خیال نام نقاش کوں سنگھات لیایا ہے۔ یو دونو
جنے مل کر سلگتے ہیں جو دل کوں دیدار کے شہر کے اودھر
لے جاویں' اُس بھرے شہر میں کچھہ فتنه اٹھاویں۔ تن کے
ملک کوں خراب کریں ایک بلا لیا ویں۔ لشکر سب بے خبر'
کوں جانتا ہے کس میں کیا ہے مکر۔ مباداا کیں کی بلا آوے'
یو ملک ہمارے ہات تے جاوے۔ اس بات کوں نکو تا خیر
کر' بیگیچہ کچھ اُس کی تدبیر کر۔ جو کرنا ہے سوکر آج' کچھہ
بھلا برا ہوا تو پچھیں کیا علاج۔ نہیں تو وہیچھ مرہٹی
مثلاً ہوتا بہت جھیلا جھیل جھیلا' بیل کی لا مہکی زھوں پا کیلاہ
ہور فارسی میں بھی بولیا ہے' سمجھا یا ہے مرد (مصرع)
که علاج واقعه پیش قوع باید کرد۔ ایسیاں تے بہتیاں
کا گھر گیا زر گیا' نه نانوں نه نشاں رہیا۔ اگر کچھه دل
میں برائی لیاوے تو کیا عجب' ہمارے لوگاں کو ہمارے
تے پھراوے تو کیا عجب۔ جو کوئی اِس مکر سوں جا کر

اُس مکر سوں پھر آوے گا وو کیا ایسے کاماں تے پچھیں جاوے گا - میں کتا ہوں تجے ' توں تو عقل ہے ' ولے مجھے یوں دستا کہ آخر کچھ خلل ہے- یو نظر کا آنا جا نا ' یو خیال کوں سنگات لیانا یوں دل کوں پھسلانا ' ہور یو زمانہ - خدا خیر کرے' کسی سوں نہ بیر کرے- مجھے کچھ دھرکت نیں دستا ' کچھ گت نیں دستا - میری فکر میں یو درست نہیں آ تا ' مجھے نہیں بھا تا - میرے بول بہت قتے ' ولے دانایاں کے دل میں رہتے - باقی سب تکڑے کے کتے ' جو صاحب کہے تو ہوے صاحب ہوے صاحب کتے خرش آمدی کا یک بہ ' اے عقل بادشاہ میری بات جان پچھاں کہ عشق بادشاہ آخر تجھ سوں لڑے گا تجھ میں ہور عشق میں کچھ قصہ - کھڑ یکا ' کام مشکل پڑے گا- توں راجوت کر عشق سوں صلح کیا ہے ، عشق نے تجھے بھاگ بھروسا دیا ہے - قول و قرار ہے گر کتا ہے' ہمارے تمارے بھائی میاں پرور دگار ہے کر کتا ہے- اپنی محبت اپنی ہمت دکھلایا ہے' بہت اخلاص میں آیا ہے- بادشاہاں میں یو بی یک جنس کا مکر اچھتاہے' اس شکر میں زہر اچھتا ہے - خوب اگر یو قول و قرار ہے اس قول میں ہول نہیں تو واہ واہ اس تے کیا خوب اس تے کیا بہتر' و اگر اس میں کچھ ہور فکر ہے تو نعوذ باللہ خدا پند دیوے ' آدمی سمجھیا کہ ہر کدھر - خدا کرے جو یو قول وقرار اچھو ' اس کا یو نچہ پیار اچھو ' یو نچہ دوست اچھو '

دائیم دوست دار اچھو - غرض نا مراد کیا منگتا ہے
مراد - اڑیا کیا منگتا ہے امداد - جس پر مشکل ہے اُسے
کیا ہونا آسانی ' بقول اہل ہند پیاسا کیا منگتا ' پانی -
دانا کی تدبیر بہت دور جاتی ہے ' مجھے یہاں بڑی فکر آتی
ہے - مقصود یوں محبت لانے کیا ہے' خدا جانے کیا ہے - تونگی
دانش کا اوتھل بدکوں کہاں جا دستا ہے ' اچھوں مقصود
مابین خوف و رجا دستا ہے - دانا ایتا دور دیکھتا ہے کہ ہر
کسی کی عقل کی نظر وہاں کام نہیں کرتی ' ایکہچہ بات
میں ہزار منزل ہے فام نہیں کرتی - کہتے ہیں اہل فہم '
کہ دل میں بادشاہاں کا بہت اچھنا سہم - بولے ہیں اہل
سلوک ' کہ " لا وفا للملوک " جیوں شراب کا اثر تیوں بادشاہ
کا پیار' ایسے پیار کوں کیا اعتبار - تل میں اُترے تل میں چڑے'
ایسی جا کا ہوشیار اچھو کئی ہیں پڑے - ایسے پیار کوں
نا پتیانا ' ایسے پر مغرور ہو نا جانا - چڑھتے وقت وو خوشی
ہور اُتر تے وقت یو جفا ' نعوذ باللہ آدمی کی ذات تل میں
سینا ہوے خفا - آدمی کا دل سو کتنا ' جو سوسے
جفا اتنا - آدمی ہور یک دم ' اس پر بھی ہزار ہزار غم -
بادشاہاں کوں کس کے غم کا کیا خبر' بلکہ عالم کا کیا خبر -
جیوں حافظ کتا ہے - بیت :-

خفتہ بر سنجاب شاہی ناز نینے راچہ غم
گر ز خار و خارہ سازد بستر بالین غریب

جو کچھ بادشاھاں کے دل پر آتا' وو کس تے رکھیا نہیں جاتا۔ جو آگ پر بارا چلتا' تو سو کا ھور گیلامل جلتا۔ شراب کے اثر کا نتیجہ آخر خماری ھے' ھلا کی ھور خواری ھے۔ اس مستی کا وقت تو بھی میسر نہیں آتا' پچھیں خماری کے کھینچا کھینچی تے جیو جاتا۔ جو کوئی نیک ھے' اُسے سمجھنا واجب ھے دنیا کابد' جو فارسی میں کہیا ھے کہ ایں محنت بآں راحت نمی آرزد۔ ایسی مستی سوں ضرور ڈرنا لگتا ھے' بہت حذر کرنا لگتا ھے۔ آسود گی سوں جینا ھور تھوڑا کھانا بہت غنیمت ھے' اگر کوئی سمجھے گا تو اس بات کا مانا بہت غنیمت ھے۔ بہت کھا کر یو دکھ بسانا' اولیچ تے تھوڑا نا کھانا۔ توں بہوت کھائے کر بہت مروتا ھے' ولے بہت کھانا کسے جزوتا ھے۔ مست ھتی پادشاہ ھور باگ' یو تینو بھی ایک جنس کی آگ' اس آگ میں پڑے سوں تھوڑے کوئی سلامت بہار آے' بہت جل راک ھوے اس اگیچ میں سما ئے۔ آگ کی جنس تک غافل ھوئے تو جالیچ گی' راک کر کر اُچھالیچ گی۔ زور آور کا پیار' گھڑی میں پھر تے نیں بار۔ پادشاھاں اس دنیا خاطر اپنے باپ ھور بھائی تے نیں گزرتے' اتاں دوسریاں کا انو کوں کیا ملاحظہ دوسریاں سوں قول و قرار کیوں کرتے۔ دانش مندان اندیشہ اندیشتے بہت دور' ھور حدیث یوں ھے کہ " الدنیا کذب لا یحصل الا بالزور " یعنی دنیا جھوٹ ھے ھور جھوٹ بغیر

ھاتھہ نیں آتی' یو حدیث تو فکر کوں کٹیں کا کٹیں لے جاتی۔ اس تھار عاقل کی عقل کوں قرار نہیں ھے' یو ایمن رہنے کی تھار نہیں ھے - خدا یو کام راست لاوے' کسی کس کے پھا خدے میں نا بھا وے - جیتی دوستی جیتی یاری اچھی تو بھی' جیتی محبت' جیتی مروت جتی دل داری اچھی تو بھی' اپے اپنی جا کا بہت ساؤ چت رھنا' جو کوئی اپنی دوستی دکھلا وے تو اپے بھی دو ستیچہ ھی کھنا - جوں حافظ کتا ھے سگھڑ چتر سبحان غیب کی بات بولن ھارا' با دوستاں تلطف با دشمناں مدارا" - موں پر بہتیچہ دوستی دھرنا' موں پر اُس تے بھی محبت کیاں چار باتاں زیا ستیچہ کرنا - اُس کے اودھر تے خوب آتا' تو ھمارے اِدھر تے بھی خوب آتا' نہیں تو چار باتاں کرتے ھمارا کیا جاتا -

فرد — دل را بدل رھے است دریں گنبد سپہر
از سوے کینہ کینہ وراز سوے مہر مہر

مقصود جاں اچھوتاں' ولے موں پر ھاں کوں ھاں - غرض اپی اپنی سمجہ سوں اچھے تو برا نہیں ھے' اپنا تمام کام سمج سوں اچھے تو کچھہ برا نہیں ھے - ھوشیاری مرداں کوں بہت پیاری - جوں دکھن میں چلیا ھے کہ میاں متے دنیا میں رھتے' ھاں کوں ھاں کی نیں کتے - اس گردش فلک میں کیا جانے کیا ھوتا' یک پلک میں کیا جانے کیا ھوتا - یو بھی بات سنی اچھے گی شاید' شب حاملہ است فردا چہ زاید - نفر

کیا منگتا، صاحب کا ظفر، صاحب کا فتح ہوئے تو مراد کوں
انپڑے نفر - جتي فکر صاحب کوں هے اُس تے زیاست فکر
نفر کوں اچھنا، ایسا نفر گھر کي نگه داشتي کرنے کوں اچھنا -
گھر کي خاطر صاحب کوں غم کیا مانا، گھر کے دھندے بدل
صاحب پرگم کیا مانا - صاحب کوں فکر کچھه بھار کی بڑے
کام کون اچھنا هے، صاحب کوں فکر کچھه زیاستي مال ملک
ننگ و نام کوں اچھنا هے - صاحب کوں جو گھر کے دھندے
کي ذکر، پچھیں ننگ نام کی کون کرتا فکر - صاحب اپے
آسودہ اچھنے نفر کوں ملاتا، صاحبیچ دھندے میں پڑیا تو
نفر کیا کام آتا - پھکٹ کھاتا، نہیں سو تغادے لیاتا - ایسے
نفر پیگے ستر- عیاری نفر ایسے نفر بغیر سریگا، ایسے نفر نہیں اچھیا
تو بلا کے کوئی کیا کریگا - ایسے نفر کوں چولے میں بھاؤ،
ایسے نفر کوں آگ لا جلاؤ - نفر میں کچھه فر اچھنا، نفر کوں
هر ایک کام میں ظفر اچھنا - نفر تے صاحب کا نیک نام،
نفر تے صاحب بدنام، جو نفر نفرائی نیں سمجھیا اُس نفر تے
کیا هوے کام - صاحب کوں صاحبی سہانا بہت مشکل هے، نفر
کوں نفرائی آنا بہت مشکل هے- صاحب وهیچه جسے صاحبی
کرنی آئی، نفر وهیچه جو کر جانتا هے نفرائی - "رام" جیسا
صاحب آے تو هنونت جیسا نفر پیدا هوے، دریا هوکر بیٹھے
کوئي تو وهاں آپے گوهر پیدا هوے - صاحب نے صاحبی کي جھڑتي
دینا، نفر کئے بی نفرائی کی جھڑتی لینا - جو صاحب هے

وویوں چلنا جو اپنی صاحبی پر کوئی بول نا دھرے' صاحب جو صاحبی کرنی نا جانے تو نفر کیا کرے - صاحب نے نفر کا دل ھاتھہ لینا ھے' جوں جوں نفرائی دسے تیوں تیوں کچھہ دینا ھے- تا نفر کچھہ اُمس پکڑے' ھر یک کام کا ھوس پکڑے- نفر تے کچھہ کام ھو آوے' صاحب کا بی نام ھو آوے- جو اتنے پر بھی نفر نفرائی پر نا کرے قرار' تو ایسے نفر کوں جاں پانی نا ملے واں گردن مار -

القصہ عشق پادشاہ سوں صلح صلاح کئے ھیں کر بی غم نا اچھنا' ھرچند بہاگ بھروسا کئے ھیں کر بےغم نا اچھنا' اپے اپنی جاگا کم نا اچھنا' بہت ھشیار اچھنا' درھم نا اچھنا- تیرے پاس بی صبر و شکیب طاقت و قرار' آرام راحت' نشاط' آسودگی' فراغت' آسائش' خوش دلی' خوشی خورمی' عیش عشرت' بہجت' شادمانی' بے غمی بہت خوب وزیراں ھیں' صاحب ھمت' صاحب دانش' صاحب راے' صاحب شمشیر' صاحب تدبیراں ھیں- اینو کا دل ھات لے' اینو کی موں کی بات لے- اینو سوں قول قرار اچھہ' اینو کوں یک وقت کر نے یار اچھہ' جو تیرے دل میں ھے اس پر اپس کوں اختیار کر اچھہ- عشق پادشاہ بہت ھے ور زور' تیرا عالم کچھہ ھور- ھوتا ھے تقدیر کا کرنا ولے مرد تدبیر نا بسرنا - جیتے دنیا میں آئے' انو میں دو جنیاں نے حیفی کھاے- جنے جان کر غفلت میں پڑیا کچھہ نیں کیا' جنے اچھہ کر نیں کھایا کسے کچھہ نہیں دیا - یو دینا ھے سو

عین لینا ہے - لوکاں کتے عیں دیتے ہیں ' دینے میں لیتے ہیں - دنیا دو دیس کی کچھہ دینا لیناچ کام آوے گا ' کسی کوں کچھہ دیاچ کام آوے گا - حدیث بی یوں آئي ہے کہ " السخی حبیب الله ولوکان فاسقا و بخیل عدوالله ولوکان زاهدا " یعنی سخی اگر فاسق ہے تو بہی خدا کا اُس پر پیار ہے ' ہور بخیل اگر عابد ہے تو بھی اُس تے بیزار ہے - جھاڑ کوں پھل ہونا پھول کوں باس جس جھاڑ کوں پھول نہ پھل اُس جھاڑ کی کسے کیا آس - وو جھاڑ اپیچ نراس ' کون آوے گا اُس جھاڑ پاس - وو جھاڑ کسے نیں بھاتا سو کیا تو جلانے کام آتا ' آگ لانے کام اتا - جس ہات میں سخاوت نہیں سو بات ہے ' نہ وو ہات ہے - جس دل میں ہمت نہیں سو دل ہے نہ وو دل ہے - جس نظر میں اثر نہیں سو پھتر ہے ' نہ وو نظر ہے - فلانے کي فلانے پر نظر ہوئی کتے وو نظر کار ہے ' ہر کسی اُس نظر کی خبر کاں ہے - دل کوں دریا کتے ہور قطرہ جوش نہیں کھاتا ' ہات کوں بادل کتے ہور بند بہار نیں آتا - بات کوں موتی کتے ہور کوڑی کا کام نہیں کرتی ' وو ہیچہ بات موتی جو موتی کا قیمت دھرتی - کسے کچھہ دینا کتے سو اول باتیچ دینا ہے ' اُس باتیچ میں مانک موتی لینا ہے - جس باتیچ میں دریا ہے ' اُس میں سب بھریا ہے - سامري نے موسیٰ کا دین پھرایا ' مسلمان

هوئے تھے سو لوگاں کوں کفر میں لیایا، تو اس وقت موسیٰ
نے سامری کوں بد دعا کیا، خدا کوں خوش نہیں لگیا،
خدا نے موسیٰ کوں منا کیا، کہ وو سخی ہے اُسے
بد دعا ن نکو کر، اُس بد دعا کرنے اگر چہ ان خطا کیا
توں اُسے خطا نکو کر، در گزر۔ یہاں تے معلوم ہوتا ہے
کہ سخی پر کسی کی بد دعا چلسی نا، سخی دشمن
کے ہلاے ہلسی نا، سخی سخاوت کے دریا میں ہے
کسی کی آگ سوں جلسی نا۔ سب میں بڑی عبادت سو
سخاوت ہے، جس میں سخاوت ہے اُسیچ میں شجاعت ہے۔
سخاوت نا اچھکر اگر کوئی شجاعت کی بات کرے
تو غلط جاننا ہے، شجاعت سخاوت سوں پچھانتا ہے۔ شوم
کوں سخاوت کا لذت معلوم نیں اچھتا، شجاع ہرگز
شوم نیں اچھتا۔ شجاع جیو پر نیں نظر کرتا سو زر
پر کیا نظر کرے گا، شجاع اپنے ناؤں کا عاشق ہے
وو سیم و زر کیا کرے گا۔ دنیا مہمان ہے کیا قماش
سیم ہور زر، یو سیم ہور زر صدقہ ہے ایک تل کی
خوشی پر۔ اپے گئے پچھیں پیکا جائے گا ولے ناؤں
جاسی نا، نانوں کام آوے گا پیکا کام آسی نا۔ سخاوت
بہت بڑی بست ہے کر جان، سخاوت ہر دو جہان کا
پشتی وان، سخاوت میں دین سخاوت میں دنیا
سخاوت میں ایمان۔ اس دنیا میں دو دیس خاطر

اپنی سورات دھرتا، کچھ اخرت کی فکر نیں کرتا - وو ابد الاباد کی تھار ھے، یہاں تے وہاں جانے کیا بار ھے۔ یو بات ھے جھوں لوکاں آتے ھیں تیوں چل جاتے ھیں، جیسا یہاں کرتے ھیں، ویسا وہاں پاتے ھیں- یہاں اچھکریچ اپنا گھرواں بندھانا ھے، ایک دیس تحقیق یہاں تے واں جانا ھے۔ ھمیں یہاں آے ھیں وھاں کے کچھہ کام کرنے خاطر، یہاں اچھہ کر وھاں کے کام فام کرنے خاطر - جنے یو فام کیا، اُنے کچھہ کام کیا- عاقل پر ایتا سمجہ کر کچھہ نا کرنے تھے بہت کچھہ لازم آیا ھے، یا جاھل ھے یا شیطان بات ماریا ھے، یا دیوانہ ھے یا حضرت پر ایمان نہیں لیا یا ھے — نیں تو کیا معنی دھرتا ھے اتنا عقل دھرے، سمجھے ھور نہ کرے- جو کوئی عین جاگا پر دغا کھائے، جیتا عقل اچھے تو بھی اُسے عاقل کہیا نہ جائے- اگر تجہ میں کچہ پہچان ھے، تو تیرا نفسیچ تیرا شیطان ھے- سینے میں شیطان، کیوں آوے یاد رحمان- اگر انسان ھے تو اپس کوں ھور اپنے شیطان کوں پچھانے، یو دشمن اسے دوست کر نہ جانے-

القصہ زورآور سوں لگیا ھے کام، اتال یہاں بہت ھونا عقل بہت ھونا فام- زور آور کوں زور سوں نا ھنکارنا، زور آور کوں ھنر سوں مارنا - اتالیچہ تے کچھہ سمجہ کر

اپنا اشکر سج کر' کیا ہوا جو پانچھ لاک جوڑے' کام کے لوگاں بہت تھوڑے۔ کام کے لوگاں کیا بات مین پڑے ہیں' کام کے لوگاں کیا بازار میں کھڑے ہیں۔ کام کا آدمی ہزار میں ڈھونڈے تو ایک ملتا' اصیل یک بیڑے پانیچ پر ہلتا۔ ولے عزت بہت منگتا' حرمت بہت منگتا۔ جو اہل ہے' اُس کے آنگے یو کھانا پینا سہل ہے۔ بھلے لوگاں کی یوچہ ہے گت' فارسی میں کتے' اول عزت دویم نعمت۔ اصیل مہر و محبت کا بھوکا' اصیل شفقت ہور مروت کا بھوکا۔ جو بادشاہ اصیلاں کوں منگتا اُسے کچھہ جفا نیں' کہ بولے ہیں' اصل تے کچھہ خطا نہیں' کم ذات تے وفا نہیں۔ کام پڑے بغیر کس کا ذات دس نہیں آتا' بھلا ہور برا اصیل ہور کم ذات دس نہیں آتا۔ سبیچ بڑیاں باتاں کرتے' یک بات کوں سو حکایتاں کرتے۔ جس آدمی میں بہت اچھے کا گیان' اُسیچ میں کچھہ ہے بھلے برے کی پچھان۔ آدمی بہت بڑا گوہر اُس گوہر کوں پرکنا ہر کسی کا کام نیں ہر کسی میں یو دور بینی' یو نازک فام نیں۔ یو خدا کا دینا ہے' یاں کیا زوراں سوں لینا ہے۔ اصیل کی بلا دور' اصیل تے صاحب شرم' حضور' اصیل لوگ بادشاہاں کوں بہت ہیں ضرور۔ اصیل پیکاں پر نظر نیں کرتا' اصیل اپنی شرم کوں مرتا' اپنے نیم دھرم کوں مرتا۔ جو کچھہ ہوتا خدا کا بھاتا' برا وقت کیا پوچھہ کر آتا۔ توں عقل بادشاہ'

توں صاحب سپاہ، تجھے واجب ہے چن چن کر خوب لوگاں ملانا، ایک جا کا نہیں بل پھبیا تو یک جاکا دھندا اچانا۔ دشمن تے مکھہ نا موڑنا، لھوا ھات کا نا چھوڑنا۔ لھوے تیچ بادشاھی آئی، انگے بوی اھواچ کرے کا رھنمائی۔ لھوے کوں دے ست، پچھیں کیوں نبرتی جیت۔ دل گھٹ اچھنا، مرد کوں لھوے کا چت اچھنا۔ یکھادے وقت خدا نا کرے اگر راجوت اڑے، پچھیں تو لھوے سونچہ کام آپڑے۔ لھوے کوں زور اچھے کا تو راجوت چلے گی، نہیں تو راجوت کھڑی نارھسی آخر تلے گی۔ اگر راجو تیچہ تے بادشاہی آتی تو سب کوئی کرتا، کوئی نا گزرتا۔ لھوے کے سر سہرا، لھوے تی عزت تیرا۔ جیکچہ دلاے سودلا، دلاور لوگ ملا۔ پادشاھاں کوں نہاتنے کا نین پھبتا بل، چھوڑتا کوں خدھر جائیں گے نکل، یہاں تو واجب ہے کچھہ کرنا عقل۔ پادشاھاں کا کام دل جوڑنا ہے دل سوں پردل توڑنا ہے۔ یو دو دیس کی دنیا کوئی دیکھیا کوئی سنیا یاں کچھ کرنا ہے۔ اگر ھزار برس جیوے تو بی آخر مرنا ہے، دنیا میں آنا ہے ناؤں چھوڑ جانا ہے۔ انگے کے لوگاں آنھارے ناؤنچہ پوچھتے آتے، مرد کے نانوں تیچ مرد کوں پاتے، بڑا کر جانتے اعتقاد لیاتے۔ مرد اپنے نانوں پر بہوت گرم اچھنا نہ سرد، فارسی میں بھی کتے ھیں کہ نام مرد بہ از مرد۔ ایسے زندہ دلان کوں موے نہیں کتے ھیں، خراب ہوئے نہیں کتے ھیں۔

یو دانم جئے سو لوگاں۔ یو کاماں کئے سو لوگاں۔ اُنو
کوں خدا جانتا خلق خدا جانتا، نہیں تو چپ کسی کوئی
کیوں مانتا۔ لیتے دیتے انو کوں خوب نہیں کہتے، یہاں
دئے لئے بغیر بندے ہو رہتے۔ مشقت ہور ہمت تے ہوتا
نام، یو نام بہت بڑا کچھ ہے کام، اول نام آخر نام
سب کوں نام سونچھ ہے کام۔ خدا بھی نامیچھ دھرتا
ہے، عالم بھی اس نامیچھ سوں کام کرتا ہے۔ جن نے
جو کچھہ پایا، سو ہمت ہور تدبیر سوں پایا، دولت
کوئی ماں کے پیٹ میں تے نہیں لیایا۔ بڑا ہوتے منگتا
ہے تو بڑے لوگاں کوں پیدا کر، بڑے لوگاں تے کیا ہوے
گا گھرے* لوگاں کوں پیدا کر۔ بڑے لوگاں کی بڑی فکر
بڑی دھانوں، بڑے لوگاں کی عقل اس حد لگن دوڑتی جاں
لگ خدا کا ذانوں۔ نھنے لوگاں کے ہات تے کیوں ہووے
گا بڑا کام، توں عقل پادشاہ یو تجھے بہتر ہے فہم، تجی
روشن ہے تمام۔ یو بولاں لوگاں رکھے ہیں چن چن، سکلائی
بد دھلیز تلک گھر گھت کے دوڑ باڑی لگن۔ بگولا ہزار
پر دھرے گا، تو کیا بھری کا کام کرے گا۔ جیتا تیز
ہوئے سوئی، تو کیا شمشیر کے برابر ہوئی۔ بلی کوں
باگ کا کس آئے گا، لاند کا چیتے کے جھانپ بھاے گا۔
کھلکا ہتی کے کام سارے گا، سیاہ گوش شرزے کے ابھالے
مارے گا۔ بڑے آدمی کون بڑا کام فرمانا، نھنے آدمی کا
کام گھر میں آنا جانا بخرے لانا لے جانا۔ نھنے آدمی

* (ن) کھرے

تے کچھہ مختصر کام لینا، نھنے آدمی کے ھات بڑا کام نا دینا۔ آدمی کی ذات سے جیوں تیوں کام چلاتا ھے، ولے کام کے وقت جان کام پڑتا ھے وھاں دغا کھاتا ھے، گھا برا ھوتا ھے، گنواتا جاتا ھے۔ تقوا قرار نیں اچھتا، ھمت نکل جاتی دل یک ٹھار نیں اچھتا۔ دیکھا دیکھی تقلید کام سرانجام کوں انپڑنا مشکل، ننگ نام کوں انپڑنا مشکل۔ کام نا تمام، ادنتری سکھیا سو کام۔ آدمی ھی بات کرتا ھے، ھر ایک کام کوں سو رات کرتا ھے۔ پاچ ھور کاچ دونو ھرے ھیں، ولے دانش منداں یہاں فرق کرے ھیں۔ کاچ میں کیا پاچ کا جھاک جھلکے گا کنکے میں موتی کا ڈھلک ڈھلکے گا۔ گرچہ ھم رنگ ھیں کنکا ھور موتی، ولے موتی کی جوت کنکے میں نیں ھوتی۔ پانی سب ایکیچ جنس ھے سب جاگا بہتا ہارا، پئی تو معلوم ھوتا ھے کئیں میٹھا کئیں کھارا۔

القصہ اگر تجھیں کچھہ زور اچھیگا تو عشق تجھہ سوں صلح پر ھوے گا راضی، وگر زور تجھہ میں نا اچسی تو عشق البتہ تجھہ پر کرے گا دست درازی، ھشیار ھو تو کچھہ کا کچھہ ھوے گا اتالیچہ تے کر کچھہ کارسازی۔ جان تے دشمن نے مطلق زبوں پایا، پچھیں دگدا یا۔ دسرا اگر دشمن ھوا تو سہل ھے، ولے اپنا دشمن اپی ھونا بہت جہل ھے۔ لوگاں تھوڑے ھوے تو

ہوے ولے خوب اچھنا ' بہت کام کے دلاور اپروپ اچھنا ۔ جو ایک ھزاراں پر اتھے ' ایسے لوکاں ملے تو دشمن کا مدہ تتے ' دشمن کا لشکر پھٹتے ۔ بہوتاں میں تھوڑے بڑے ڈل جاتے تھوڑیاں میں بہت بڑے کام نہں آتے ' بہوت بڑا وقت لیاتے ۔ پچھیں تھوڑیاں میں بہو تیچہ تھوڑے ھوتے ' کام مشکل ھوتا بات کی روڑے ھوتے ۔ جو کوئی ھمت کے میدان میں رھے کھڑا ' اس کے آنکے خداچ بڑا ۔ خدا بہی ھمنا کوں ھماری ھمت آزماتا ھے ' خدا کوں بہی ھمتکا بہت کام بھاتا ھے ۔ ھر ایک کام اپے سنبھلتا آتا ھے نہیں تو کہا ھمنا تے سلبھالیا جاتا ھے ۔ اگر ووچہ ھے سنبھالنہارا ' تو مرداں کوں ھمت بغیر کیا چارا ۔ اگر ھمیں دشمن پر ھمت کو نہیں دھسے ' تو ھمنا یو پڑیا ھے نکہ خدا ھاسے ۔ وو بیٹھیا ھے آزمانے ' ھور ھمنا میں اپتے بھانے ۔ ھماں بی عجب مرد ھیں ' بہت کوئی بڑے فرد ھیں ۔ کسی کی بات کوں یہاں تھانوں ناھ ھرنا ' اپلی تعریف اپیچ کرنا ۔ راجوت بہی دراصل عاجزی کی نشانی ھے ' قوت کچھہ اور ھے قوت کی کچھہ ھور عالی شانی ھے ۔ راجوتاں ضرورت کی حکایتاں ھیں ' آخر کہ واچہ کام آوے کا باقی باتاں ھین ۔ جدھر چلتا ' اودھر اول پانوں اُٹھتا ' آخر لہو بیچ پرتال تتتا ۔ لوکاں خوب جوھر دار لوکاں کون بسر تے ' پھتڑے ھور کنکرے سو جمار (ن) کرتے ۔ جنوں میں

(ن) جمع ۔

ایسے کاماں ہوئے دخل، انو میں کیا ساتی اچھے گی عقل - جوہردار لوگاں ہات تے جاتے ہیں تو وقت پر کیا کنکر بہتر کام آتے ہیں - خوب لوگاں جائیں گے، پچھوں کیا برے کام آئیں گے - خوب لوگاں تے ملتا ہے ملک ہور مال، خوب لوگاں رکھتے ہیں ملک کوں سنبھال - جسے توں کچھ محبت سوں دیا، اسے توں اپنا لیا - مشہور ہے کہ جدھر ہنڈی دوڑی، اودھر سب کوڑی - جسے توں اپنا کیا و وچہ تیرا، ہر کسی کوں لکو جان کہ یو وقت پر ہے میرا - عاقل آنگیچ جانتا، ناداں پچھیں تے پہچانتا - اپلیاں کوں اپنے کرنا، اپنیاں تے مال دریغ نا دھرنا - اپنے سو اپنے، پرائے سو پرائے، پرایاں کوں اپنیا میں کیوں لیا یا جائے - اپنیاں میں بہت تواضع تعظیم، نوے سو نوے قدیم سو قدیم - کہیچ ہیں کہ اول خویش بعد از درویش - اتال سب خوب دستے ولے سن رے جیوا، گھر کوں دیوا تو مسجد کوں دیوا - یو و قصہ کہ چار بلا ی جوعہ ائے سدو گور کی ریت، بھار کے آکر کیا لئے گھر کے کائیں کیت - آشنا کوں جانتا بیگانے کوں پچھانتا - دنیا میں اپنایت خوب ہے، اپنا یت غایت خوب ہے - مال ملانے منگتا تو مال ملاتیاں کوں منگ، دلیر لوگ ماتے ہتیاں کوں منگ، خدا ہور رسول کے بھاتیاں کوں منگ، ریجھتے ہور ریجھاتیاں کوں منگ - کچھ مشکل پڑے بغیر خوب لوگاں پچھانے نہیں جاتے، وقت پر سب کوئی کام نہیں آتے - پادشاہ نے ہریک ملک تدبیر میں پڑ کر لینا،

تدبیر نا بھبے تو اڑ کر لینا جھگڑ کر لینا - سال میں یک گز زمین تو بھی فکر کرنا جو ہات آوے، کچھہ بھی لینا تا سال خالی نہ جاوے - جن نے چار کھنڈیاں کوں سمیٹا وو بڑا ہوا، چار بڑیاں میں اپی بھی کھڑا ہوا - بڑے ہوے ہیں سو سعی کرتے کرتے ہوئے ہیں، ہمت دھرتے دھرتے ہوئے ہیں - گڑکوٹ لینا ملک لینا ایک کا ملک ایک کوں دینا یو پادشاہانچہ کا کام ہے، اس خوشی کی لذت دسریاں پر حرام ہے - کون انسان اس خوشی پر ہے، کسے یو خوشی میسر ہے - خوب عورت خوب کھانا، خوب لہرا خوب گھوڑا، یو سب کسے میسر ہے تھوڑا تھوڑا - پادشاہاں نے اپنی خوشی نا بسرنا، اپنی خوشی کی کچھہ فکر کرنا - تو پادشاہ، تو عالم پناہ، تو ظل اللہ، تو صاحب سپاہ - پادشاہاں سب تے بڑے سب تے معتبر، انوکی خوشی ہور دسریاں کی خوشی کیوں ہوتی برابر - پادشاہاں تیر ترکش کمان اہوا سپر اپنے سنگہات لے کر مستعد ہو کر، سب کوں دلاسا دے کر، مہابت سوں، صلابت سوں - جیوں ترکش بندی کا قاعدہ ہے، جس بات میں ترکش بنداں کوں فائدہ ہے، خوب نمائش سوں، خوب آرائش سوں بہار آنا، بہار آئے تو غافل نہ ہونا ہشیار آنا - اپنی مردی کا سنگہار اپے دیکھنا، اپنے لشکر کوں دکھلانا - دسریاں کوں دیکھہ اُمس آوے ترکش بندی کا ہوش آوے - ترکش بند ترکش بندی

کرے ' نو جوت اچھی وہ بھی جوت دھرے - ترکش کندی کا عالم (ن) بولیچھ ھیں کہ الناس علی دین ملوکھم پادشاھاں بڑے ترکش بنداں ترکش بنداں کوں اپنوں بات دکھلانا، اپنو ترکش بندی پر لیانا - ایدو دینا پنداں تو ترکش بند کا دل قوت پکڑتا ھے ' تو ترکش بند لڑتا ھے ' ھمت یاری دیتی ھے آگ میں پڑتا ھے - جو پادشاھانچ یوروش چھوڑے ' تو کدھرتے ترکش بندی کریں گے لنگوڑے - جو کام پادشاھاں کوں بھاتا ھے ' عالم سب اسیچ کام پر آتا ھے - جو کوئی جو کام کرتا ھے سو پادشاھاں کوں رجھانے خاطر کرتا ھے ' پادشاھاں کوں خوش آنے خاطر کرتا ھے ' اپلی مراد پانے خاطر کرتا ھے - پادشاھاں مظہر اعظم ھے ' خدا سب کچھہ دیا ھے کیا کم ھے - جس کام پر قصد دھرتا ھے و و کام کرتا ھے کہ یاں جسے خدا دیا اسے کوی نہیں لیا اجا رہ ' عربی میں کہے ھیں کہ العاقل تکفیہ الاشارہ - اِس بات میں کہی وھی مہارت ' تو دکھنی میں بھی بولے ھیں کہ تتو کوں تو منی تیزی کوں اشارت - جن نے خوب فکر کیا اس کا کام ھوا خوب ' کہا وت ھے طالب را مطلوب - یوں کچھہ ھوے تو پادشاھی کا سودا ھے ' اپنا حکم اپنی دراھی کا سودا ھے - جن نے یوں کیا اُس کا نام ھوا ' جاں عشق

(ن) آدم

تمام لگیا وہاں کام ہوا ۔ جیو اس کام پر دھرے ، فرصت ہے لگن کچھ کرلے ۔ عشق پادشاہ بہت مست ، بہت زبردست ۔ مست کوں پتیا کر اچھنا عقل کا کام نہیں ؟ بھر وسا اس پر بہا کر اچھنا عقل کا کام نہیں ۔ پھر یا تو اُسے منا کرنے ہارا کوں ہے ، بڑے کوں نہنا کرن ہارا کوں ہے ۔ دنیا ہے تڑنا کچھ فکر کرنا ۔ ہر کوئی نہات کر پادشاہاں پاس آتا ، پادشاہ نہاس کر کدھر جاتا ۔ یک وقت توٹھا تو جوڑتا کون ، پادشاہ نہاٹیا تو جھوڑتا کون ۔ غنیم لگن کیا کام جاتے اپیچ لوکاں تو دشمن ہو آتے ۔ اوٹھے نکلاتے ، ہزاراں ہزار بلایاں لیاتے ۔ اول اپنے لوکاں نچ تے تڑنا ، پچھیں دشمن کی فکر کرنا ۔ کون پادشاہ مال دھن سوں نہات کر سلامت گیا ، جیوں نکلیا تھا تیوں امانت گیا ۔ البتہ نکلے ہیں ، یامفلس ہو کر گیا یا پکڑ لیائے ہیں ۔ پادشاہاں کوں جتی خوشی اُتناچ دکھ بھی ہے ، جتنا نیک اتناچ بد بھی ہے ۔ پادشاہ تو لگیچ جو لشکر گھوڑے ہتی ہے ، سب نہاتے پچھیں کیا بادشاہاں کی عزت رہتی ہے ۔ مالی جیتا جیتا ہے ، ولے جھاڑ پیڑ تے اُکھڑے پچھیں کیا پنپتا ہے ۔ شیشہ پھوٹے پچھیں جڑتا نہیں ، پرکٹے ہوے پچھیں جناور اُڑتا نہیں ۔ یو بات دانش کا معما اس بات کوں فامتا کون ، اسمان تے پڑیا پچھیں تھامتا کون ۔ حوض کی پال توٹے تو یکایک باندھی جاتی ہے ، ولایت گئے پچھیں بھی ہات آتی ہے ۔ جیوں کمان کا تیر جوں بولے سو بات

یو دونو گئے تو مشکل ہے پہر آنا هات - عقل دیا ہے
خدا نے آدمی کوں بڑا نک ' پادشاہاں کوں تدبیر کرنا واجب
ہے ولایت هاتھ میں ہے اگ - عشق کے انگے عقل کوں
کیتا گمان ' وهیچ قصا که هتی کوں کل چڑی ضمان - عشق
کوں کون پتیایا ہے بہوتاں کوں لوتیا بہوتاں کوں ننگایا
ہے - دنیا تماشے کی تہار ہے ' وهی بھلا جو اپنے تہار
هشیار ہے - لوکاں اتال بہت بھسلا کہانے ملے هیں آوا سوا
ولے وقت کوں کام آن هارا ہے سو اپنا خدا ' اپنی عقل
اپنی همت اپنا لہوا - یو مصحف کی آیت ہے سن ' سمج
هور دل میں رکوہ جتن ' کم من فئة قليلة غلبت فئة كثيرة -
یعنی کوئی مرد هیں جیو کوں عزت پروارے هیں ' تھوڑیاں
نے بہوتاں کوں مارے هیں - کیا کروں بولیا دل هوا داغ
که کئے هیں وما على الرسول الا البلاغ - یعنی حاجب کا یو کام
ہے جو بولے راسک راس '، پیلاڑ اس پر عمل کرنا ہے سائن
هارے پاس - اتا لیچتے اپس کوں سنبھال رکھ ' خوب لوکاں
ملانے پر خیال رکھ - خوب لوکاں ایکچ بار ملیں گے '
چنتے چنتے کتیک دیساں کوں دو چار هزار ملیں گے -
اگر فتح ہے تو بھی دشمن کوں موں پرتے تاقبے کوں کوئی
هونا نچ ' واگر خدا نا کرے شکست هوئی تو بھی سنبھالنے کوں
کوئی هونانچ - اگریک جاگا هور هارتا ' تو دسری جاگا جاکر(۱) لہوا مارتا -
اگر دشمن کی فتح هور شکست تے دل درهم نهیں ' تو
کیا اپنے گھر کا بی غم نهیں - اپس کوں هور اپنے ملک

---

(۱) چاکر -

کوں سنبھالنے تو اچھنا ' یو آگ گھر کی بلا کوں جالنے تو
اچھنا - جیوں تیوں دلاوراں کوں جما کرنا ضرور ہے '
بہادراں کوں جما کرنا ضرور ہے - پادشاہ و و خوب جو
لشکری کوں خوب کرجانے ' خوب لشکری کوں محبوب کر جانے -
مانک موتی انو پر تے وارے ' یو غازی مرداں جیو دیتی
ہارے - اگر کوئی منگتا کسی کا جیو لیوے ' جیو کوں دیو
نہیں تو جیو کے بدل پیکا تو بھی دیوے - پیکا ہات تے
نہیں دیا جاتا جیو کسی کا کیوں لیا جاتا - جیو لینے
کا بہت دل ' ہور پیکا دینا ایتا مشکل - اگر توں منگتا
ہے کہ خلق تجے منگے تو توں پیکاں کوں نکو منگ '
جو تو پیکاں کوں منگتا تو تج میں ہرگز نارہسی رنگ '
کام سب ہوے گا بھنگ - پادشاہاں کوں لشکریچ بڑا مال
جس پادشاہ کے خزانے میں یو مال ' وو بادشاہ دائم
خوش حال - اس پادشاہ کوں دائم فتح جا کے تروار ' خاطر
قرار - زیاستی کام تج کو لشکر اپنا سمج کر لشکر کے دل
سوں دل باندنا ' پھتریاں کا کوٹ کیا کام آتا خوب
دلاں کا کوٹ باندنا - جس بادشاہ کوں خوب دلاں کا
کوٹ نہیں ' اس بادشاہ کوں اوٹ نہیں - پھتریاں کا کوٹ
گھڑی میں اوڑ جاتا ' لس کے آ سرے کون آتا - ہمار کوئی جھڑاں
ہارا اچھے تو وو ہیس کوٹ میں جانا ' نہیں چپ کوٹ میں
جانا کیا مانا ' بہت دل میں فکر ایسی نا لیانا - لشکر
میں سو کوٹ ' جانو ہات میں باندکر دئیے موت - جو

سر یا پانی ہور دانہ، تو ویچھ ہوا بندی خانہ۔ پچھیں کام ہوتا سخت' قول منگنے کا آتا وقت۔ کسی کا نہیں سنیا کہا' کدھر نکل جانے تے بوی وھیا۔ دشمن کے اوگاں آتے' بند پکڑ کر لے جاتے۔ و و عاجزی و و ھر مساری' توبہ الہی یو بڑی خواری۔ اس واقع (ب) سوں جو کوی جینے کی ہوس کرتا ہے' اس جیونے پر یو مرنا ہزار جاگا ھرف دھرتا ہے۔ اوگاں لڑکر مریا بولیں گے' مرد تھا' شاباش خوب کریا بولیں گے۔ اگر دل میں ہے مردی کا ہوس' تو مرد کوں دنیا میں فاؤنچ بس۔ پادشاھی کا کیا سواد عاجز ہو یکس کے بند میں جانا' جاں پادشاھی کا رچ ہے وہاں یو کہیا مانا۔ خدا ایسا وقت کسی پر نا لیا وے' مرد کوں ہار پر نظر کرنا ضرور ہے جو کام عزت پر نا آوے۔ مرداں کوں یو جاے مہک ہے اس میں کیا شک ہے۔ و تو سب ہوا اتاں یو کہنا' یو فکر کیا سو قایم کیوں کر رہنا۔ توں تو جوں جیوں پکڑ رہیا ہے تن' یو بھی ماٹی کا کوٹ ہے کولک کرے کا جتن۔ عشق نے بہوتاں کے ایسے کوٹ لیا ہے، لیا سو اچھوں کسے پھرا نہیں دیا ہے۔ توں عقل پادشاہ ہور اس کوٹ پر بھروسا کیا ہے' کیا مست ہے اپے کیاں کا ھراب پیا ہے کوٹ سو دلاں کا چلتا کوٹ' جس کوٹ پر دشمن نہ کرسی چوٹ۔ جس کوٹ کوں کوٹ کہیا جاے سو

واقع (ن)

یو کوت ھے' جس کوت میں رھیا جاے سو یو کوت ھے - یوکوت ھوے تو وو کوت سہاوے' یو کوت نہیں تو وو کوت کیا کام آوے - کوت کوں ھور ملک کوں لھوا سنبھالتا ھے' جیسی بلا آتی ویسی بلا کوں لھوا تالتا ھے - اووے تے لوگاں ترتے ھیں' تو آکر یکس کی طاعت کرتے ھیں - لھوا غازی' جن نے اھوا ھات پکڑ یا اس کی دائم پیش بازی - خدا کا رسول خدا کا قبول مقبول اسے یوں بھایا ھے اُن نے بھی یوں فرمایا ھے' یو حدیث آیا ھے - اس میں کچھہ نیں شک ھے کہ رزقی تحت ظل رمحی یعنی میرا رزق میرے نیزے کی چھانوں تل ھے' جو کوئی مرداں ھیں انو کوں یو بل ھے - مرد نے روتی لھوے کے زور سوں کھانا ؛ چار مرداں میں اپس کوں مرد کھوانا' اپنے نانوں کا علم اُچانا - جو عالم میں یو بات ھوئی ناھں' جو کوئی سنے سو کہے شاباس شاباش - جوں حضرت کتے یک دیس یکس کے گھر گئے تھے مہمان' وھاں لھوا نہیں دیکھے تو نیں اس کے گھر میں ھرگز کھا ئے کھان - کہ تیرے دل میں غذا کانیت نہیں' خدا کی رضا کا نیت نہیں -مرتضی کوں ذوالفقار آیا تو مرتضی اس جاکا کوں انپڑے' تو سب انو کے زیر ھوے تو سب انو کے ھاتھہ تلے سلپڑے - لھوے کا مراتب بہت بڑا ھے' لھو اعرش پر کھڑا ھے - پیغمبر کہ خدا کے رسول تھے انو اپے لڑے'

انو کے اصحاب بڑے - ان کا دانت مبارک شہید ہوا، تو دین کا
دولت مزید ہوا - کفر کوں اسلام کئے، خدا فرمایا تھا
سو کام کئے - یو مہلت یو جفا کسے بھاتی، بیٹھے بیٹھے
ولایت آتی تو انوکوں آتی - وو تھامی، ہور خدا جیسا
حامی - ایتا اچھکر ایتے دکھ میں پڑے، لہوا لے کر
میدان میں کھڑے - کافراں کے خون ہوئے تو کافراں
زبون ہوئے - خراج دئے، دین قبول کئے - یو فتح تو
ہونی تھی جو مال پر نظر نہ تھی دلاور لوگاں پر نظر
تھی، انو بڑے تھے انوکوں اول آخر کی سب خبر تھی -
اول یاراں تھے تھوڑے، رہتے رہتے بہوت جوڑے - تربیت
ہور تدبیر کے صاحب تھے، شمشیر ہور تدبیر کے صاحب
تھے - قول و قرار تھا، وعدہ استوار تھا - بات میں
خطا نہ تھا، یک بات تے دوسری کوئی کتا نہ تھا -
اتاں بھی اگر کس مین پاک نیت ہور ہمت ہے، تو
انونچ کے فرزنداں انونچ کی امت ہے - اتاں کیا خدا
جدا ہے، اتاں بھی و ہیچ خدا ہے - اتاں بھی بہوتاں
نے تھوڑیاں تے بہت کچھ ملائے ہیں، ہمت کئے ہیں
میدان میں آئے ہیں، مہلت دیکھے ہیں، اپنی مراد
پائے ہیں - گنج کہا بے رنج ملتا ہے، رنج دیکھتے ہیں
تو گنج ملتا ہے - خدا پر توکل کرنا، دل پر خوشی
دھرنا، ہمت کوں فا بسر نا - کوانگ صبا اٹھ چاروں
طرف کا غم کھانا، دنیا دو دیس یہاں غم کھانا کیا مانا

مرد یو بات یاد رکھتا ہے ' نہیں بسرتا ہے ' مرد کا
یقین پورا ہوا تو خدا بھی مدد کرتا ہے - ہر روز
خوشی کر ہور اپنا لشکر سج ' سمجھ بازو ٹھونک ہور
بادل ہوکر گرج ' مردکوں رج ہو رج - یو بات نکو بسر '
جتناسکے گا اتنا اپنا لشکر درست کر - جس لھوے تے بڑائی پائے '
اُس لھوے کوں بسریا کیوں جائے - لھوے تے یو ملک یو راج آیا'
لھوے تے یو تخت یو تاج آیا - لھوے تے سایۂ
خدا خلیفۂ خدا کہوائے ' لھوے تے اس مراتب کوں آئے -
پادشاہاں کوں لھوے بغیر واجیچ نیں ' آخر بہی لھوے
بغیر علاجیچ نیں - جیتی فکر جیتی عقل آے ' ہات تے لھوا نا
ستیا جائے - آدمی جس پر دھیان رکھتا ہے تو کچھ بی
ہوتا ہے خالی نہیں جا تا ' خدا کی درگاہ نا امیدی کفر ہے
نا امید ہونا خدا کوں نہیں بھاتا - آیا اگر کوئی پادشاہ اپنا
ملک چھوڑ ضرور کوں ہور ایک پادشاہ کے ملک میں
جاوے گا ' تو کیا اپنے ملک کی جیسی خوشی پاوے گا '
جیونہ بھاوے گا - پادشاہی چھوڑیا سوتل تل آوے گی یاد 'اس میں
کیا ہے سواد - کچھ نہیں رچہ نہیں ' - جو کوئی پادشاہ ہے اسے
ضرور ہے جو اپنی عاقبت کی فکر کرے ' فرصت کا وقت
غنیمت کر جان تدبیر پر من دھرے - پادشاہاں کی
یکیلی نہیں ذات ' عالم عالم اچھتا پادشاں کے سنگھات -
پادشاہاں کوں بہت اچات خوب نہیں ' پادشاہاں کوں بسرات
خوب نہیں - مثلا ہے دکھن میں ' اگرکوئی سمجھے من میں 'اوت کالوت

کا کلوت ' لت میں لت غفلت ' جھوٹا تولگیچ ھے جو لگ
ھے نہیم دھرم ست - تو بھی عقل پادشاہ ھے ' عالم پناہ ھے
صاحب سپاہ ھے - فرصت دھرتا ھے ' جو کچھہ کرنے منگتا
ھے سو کرتا ھے - تیرا فہم تیری دانش تیری دانائی مشہور
ھے ' میں تیرا دولت خواہ ھوں کیا کروں مجھے یو بولنا
ضرور ھے ' اس جاکا چپ رھنا نمک حلالی تے دور ھے - بیت :-
حرامش بود دولت پادشاہ   کہ ھنگام فرصت ندارد نگاہ
وقت پر دشمن دیکھ چپ رھتا ' دوست جو کچھہ جانتا
سو کہتا - جس کا دل صاحب خاطر جلے کا سو بولے گا
جس کا دل صاحب خاطر تاھایکا سو بولے کا - ابی تو
یک بار بولنا میانے' پچھیں صاحب کا کام صاحب جانے - جان
کر چپ اچھنا نمک بر حرامی ھے' یو تمام خامی ھے -
تجھے چھوڑ میں چڑنا کس گھات ' جو کچھہ تجھے بات
سومجھے بات ' جو کوئی صاحب سوں یوں اختیار اچھے اس
کا دل صاحب خاطر کیوں نا پکڑے اچات —
عقل پادشاہ ' عالم پناہ صاحب سپاہ نے یو سب سن وھم
کوں گل لایا ' وھم کا اندیشہ بہت بھایا - کیا شاباش وھم '
ترا بہت خوب ھے فہم - تیری فکر میرے خاطر آئی '
تجھے ھم وزیری دینا ھم پیشوائی - اگر فلاطوں اچھتا تو
تیرے فہم کا داد دیتا' بلکہ خدمت کرتا کچھہ فیض لیتا -
جانتا کہ خدا کے عالم میں ایسے بھی خرد مند کامل ھیں'
صاحب ھمت صاحب دانش صاحب دل ھیں - جوں فارسی

میں کتا ہے فرد :—

حریفاں بادہ ہا خوردند و رفتند   ولے خم خانہ را ہمرہ نہ بردند

خدا کی خدائی اتال بھی دونچ ہے جیوں اول تے آئی، وہی خم ہے وہی شراب، وہیچ مستاں ہیں، ویسچ دانا، ویسچ عاقل ویسچ زبردستاں ہیں - جاں خدائی کی بات آئے واں نیں کر نہ کہیا جائے - فارسی میں بھی کتا ہے بیت :—

دیدہ را بکشا ببیں دل را مبیں در کہاں
مردیست در ہر پیرہن مغزیست در ہر استخواں

اے وہم، تجھ پر مجھے بہت آتا ہے رحم - دل نے تجھے نیں جانیا، تیری قدر نہیں پچھانیا — توں بہت دور اندیش، تجھے ہم پادشاہ منگے ہم درویش - توں کیا یو بات کیا ہے، تمام کرامات کیا ہے - دانش مندان نے طاق بلند پر ہاتھہ رکھے، لوکاں نے اس کا ناؤں کرامات رکھے - دانایاں میں یوں چلی ہے بات، العقل نصف الکرامات - وہم کیا سو باتاں بہت خوب ہیں بہت معقول ہیں کر دل میں لا یا، فی الحال لشکر بھیج کر دل کوں ہور نظر کوں بند کرنے فرمایا - کہ ہمارے شہر میں آے کیا متا ہے، جو کچھہ وہم کتا سو خوب کتا ہے - وہم کی باتاں کا اثر چڑیا جو کچھہ وہم کیا تھا سو اس کا ماں کے خیال میں پڑیا - دائم اس کام میں جیقاچ اچھے تو کام رہیا، یک تل بسریا تو کام گیا - جو کام پکڑے بھی گھٹ پکڑنا،

خوب وقت پکڑنا ' مرد دانائی کا ہت پکڑنا۔ نہیں تو ان نے
آیا کچھ بولیا انے آیا کچھ ہو لیا ' دل میں کا ات
باندیا تھا سو کھو لیا ۔ اپنی فکر ہوئی دانا داں ' لوکاں
کی فکر آئی موانے میاں ۔ پادشاہاں روشن دل ہیں '
خدا کے خلیفے ہیں خدا سوں مل ہیں ۔ معلوم ہوتا
آخر تا اول ' یو لوکاں الوکے پڑتے انوکی عقل ۔ ہر ایک
بات سر چڑتی ' پچھیں عادت وہی پڑتی ۔ اپنی عقل کا
سودا کیا ' اپنی عقل کا امداد کیا ۔ اپنی عقل ہوئی
ہوائی ' جانو اوکانچ کرتے پادشاہی ۔ اس کی کچھ نہیں
تدبیر ' یو جانو ایک تھا شکیر ۔ لوکاں کی عقل تے اگر خوب
ہوا تو بھی سہل امداد ہے ' اپنی عقل تے جو کچھ
خوب ہوا اس میں سواد ہے ۔ دانا کی عقل دغا نہیں
کھاتی ' دانا کی عقل بہوت کام آتی ۔ دل تازہ اچھتا '
اپنے کلے اپنا اندازہ اچھتا ۔ اپنا مدعا اپے پا سکتا ' یکائے
وقت خدا نا کرے کام کیا تو بھی لیا سکتا ۔ اس دنیا کی
دیکھ داھت ' کیا ہوں ایک بات ۔ جیوں تیوں عاقل اپنا
کام کر لیتا ' عاقل اپنا کام جانے کیوں دیتا ۔ اپنی عقل
سوں اگر دوسرے کی عقل ملے تو واہ واہ اس تے بھی کیا
خوب ' عاقل لوکاں بہت ہیں مطلوب ـــ

بلکہ عقل دل کا اجالا ' بھوتیچ خوب ہور تیچ آلا ۔
یو بات سمجھیا یا' یہی قصہ کتے تھے سو آیا ۔ کہ وو یاقوت
کی انگشتری جو دل نے حسن دھن من موہن تے عاشق

هو لیا تھا ، وو انگشتری کچھ مصلحت دیکھ نظر کوں دیا تھا - ولے سداراں اُس انگشتری کوں ایسے وقت گھڑے ، کہ جو کوئی وو انگوٹی موں میں رکھے تو کسی کی نظر نا پڑے - ہور دسری خاصیت اس میں یو تھی کہ جو کوئی وو انگوٹی رکھے اپنے سنگھات ، اس کی نظر تلے دسے چشمۂ آب حیات - نظر وو انگوٹی موں میں لے کر ، سب کی نظراں کوں دغا دے کر ، ہنستا کھیلتا اُس عقل پادشاہ کے بند میں تے بہار آیا ، خیال کا وھانچہ خیال لایا - بھی ہزار شوق سوں ہزار ذوق سوں ، دیکھنے اس حسن نازکوں ، دیدیاں کے سنگھار کوں ، دل کے آدھار کوں شہر دیدار کوں ، جانے اختیار ہوا ، پانوں سار ہوا - نظر تھا طالب ، طلب تے غالب ، بیگیچہ شہر دیدار میں ، رخسار کے گل زار میں آیا ، سیر کرتے کرتے دھن کا چشمہ ، شہد ہور لبن کا چشمہ جسے ابلوج نبات کہتے ہیں ، جسے آب حیات کہتے ہیں ، سو اس رخسار کے گل زار میں پایا - نظر لا لچی لالچ بھریا خام طبعی کر یا غلط قصد دھریا - اُس شیریں چشمے تے آب حیات کا سواد دیکھے ، ایک گھٹ پیوے ، ہور اپے بھی دنیا میں جیوے - جیتا ، کوئی تمنتے جیتا کوئی دھا رے ، بختاں میں لکھیا سو پاوے - بارے جیوں آب حیات پیونے کوں موں پساریا ، اپنا سب اپنا پت ہاریا - چوری آیا ، تنا خوری کیا - قضا اس وقت یوں گھڑی ، کہ ووانگوٹی موں میں تے نکل

اس آب حیات کے چشمے میں پڑی ۔ فرد :—

امانت میں خیانت کیا ہے درکار
جو کوئی یوں ہوے اُسے کہوں ہوے بھلی بار

دغا کیا کر ، بہت پچھتا کر حیفی کہانے لگیا ، دل پو کچھ کچھ ایانے لگیا ۔ اے ترسیا لے تپیا ، آب حیات کا چشمہ نظر تلے تے چھپیا ۔ نظر حیراں ڈاواں ڈول کسے کہے کہول ، موں میں تے بہار نہیں نکلتا بول ۔ فرد :۔

گنوالیاچ توں اب کیا کہا تے پچھتاوے
یو بست وو نہیں جو کئی سوھات پھر آوے

نظر ندھال ، نظار کا یو حال ، جو یکایک رقیب کیں دیکھیا سو نظر کے اگیا دنہال ۔ پکڑیا جکڑیا ، آزارد یا مار دیا ، دندسار یا جالیا ، اپنے گھر لے جا کر بندی خانے میں گھا لیا ذتیک دیس یونچہ ڈالیا ۔ نظر وہاں نیت بد لایا یہاں اس کا اجر پایا ۔ اس ھات کا اس ھات وہاں کا وہانچہ خدا نے دکھلایا ۔ بہت دیکھیا خواری ، بدنیتی کی تاثیر ساری ۔ خدا کوں نہیں ڈرتا ، یکس کے مال پھر کیوں نظار کرتا ۔ پریشان درھم ، جدھر دیکھتا اُدھر اندیشہ ہور غم ۔ کوئی دست گیر نہیں کچھ تدبیر نہوں ۔ یکا یک یک رات ، زلف نے جو اس دیس اپنے بالاں دئے تھے اُس کے ھات ، وقت پر یاد اچھو سو اس وقت وو وقت یاد آیا ، فی الحال یک دو بال لے کر بیگ بیگ اگ پر جلا یا ۔ تو کا تویچہ دیکھتا ہے جو زلف حاضر ہوآئی ، پوچھی کہ

کیا حال ہے رے بھائی - کیا کیا پوچھین گی میرا حال ' میں کیا بولوں اتاں - زلف کہں غم ذکو کر ' ھبت کم ذکو کر - ھر ایک بلا ہے سو مرداںچھ پر ہے ' صاحب دورداںچھ پر ہے - فرد : —

ھمت دینا مرد نے عاجز ھو کر اڑے کوں
رکھنا نظر وقت پر ھر یک وقت پڑے کوں

مرداںچھ پر ہے قناعت ھور فاقہ ' مرداںچھ پر گزرتا ہے یک آدھے وقت واقا - جسے دنیا میں غم نہیں وو نادر , ہے خوشی غم سب مرداںچھ کے سر ہے - چلتا سو چڈ اڑتا ہے ' چڑتا سو چہ پڑتا ہے - لھزار کا کھیل جو آگ سوں ہے تو یکادے وقت جلتا بھی ہے ' تیرااو جو دائم پانی میں غوطہ مارتا کدھیں دم کو ندیا جا تلملتا بھی ہے - پادشاھاں جو پادشاھی کرتے ھیں ' حکومت کا دعوی کرتے ھیں انو بھی کدھیں غم گین کدھیں خوش حال ایسیاں کا بھی یو حال - دکھہ سیا سو مرد ' غم کے وقت خوش حال رھیا سو مرد - گنگا بھی دھوپ کالے میں نھنی برشکالے میں بڑی جنگل کا جھاڑ اسے کدھیں پھول پھل کدھیں پت جھڑی - اگر دایم اچھے یک وضا ' تو عبث ہے یو قدر قضا - یو اس کاچہ ذات ہے ' جو دائم یک دھات ہے - مرد وو جو اپنے وقت کرے کل وقت ' ابوالوقت اچھے نہ ابن الوقت - ایسی جاگ نکواچہ کھڑا جو کدھیں نھنا ھوے کدھیں بڑا - واصل اسے کتے ھیں ' صاحب

حاصل اسے کتے ہیں۔ گھر گھر نکو پھرا آس، اپے ہور اپنی بھوک پیاس - جنے بھوک پیاس میں باندہ یا گھر، وو فقر اسے کہا تر - دولت بے زوال سو یوچہ ہے، مرداں کا دھن مال سو یوچہ ہے بہت :—

دولتے را کہ نباشد غم از آسیب زوال

بے تکلف بشنو دولت درویشان است

اول بھوک پیاس پر کھڑے رہنا، پچھیں مرداں میں بزرگی کی بات کہنا۔ باؤ کے جھاڑتے کوئی پھل لیا ہے، بھیں چھوڑ کر کوئی ساندنا کیا ہے - بولیچہ ہیں کہ بھوک ہور پیاس، نبیاں ہور ولیاں کی میراث - کہانا بھوک کے نوالے ہور پینا پیاس کے گھونٹ، اگر مرد ہے تو یوں چل باقی سب بات جھوٹ - بڑائی جو پیکیاں سوں آتی، پیکے گئے تو وو بڑائی بھی جاتی۔ نکو کر تو ایسی خام طمع، یو بڑائی کس بڑائی میں جما - شرم نہیں آتی ایسی بڑائی کرتے، اس بڑائی پر بھی اینٹ اینٹ مرتے - وودیس ہوتے جان وزیر، بھی آخر فقیر کے فقیر - وو بڑائی مغز منے تے یوں نکل جاتی، جو پھر خواب میں بھی نہیں آتی - بڑائی سو فقر و فاقہ کی بڑائی، جو بڑائی خدا ہور رسول کوں بھائی - حدیث نبوی صلعم الفقر فخری والفقر منی - دنیا کی بڑائی کئے تو کرنا، ولے اپنا فقر و فاقہ نا بسرنا - ایسی بڑائی پر یتا مغرور ہوجاتے، جو دسرے کسی کوں خاطر نہیں لیاتے - اول کیا تھے اتال

کیا ہوے آپس کوں پچھالنا ' اپنے ذرہ جیسا دسرے کا ذرہ جاننا - دنیا کی بڑائی پادشاہانچ کوں سہاتی ' بعضے جو حد تے بڑائی زیاد ست کرتے سو انو کی عقل جاتی دہ مستی چڑتی بے خبرا کی آتی - انو بڑائی کر خوشیاں سوں مارتے تالیاں ' اوکاں پس غیبت کہڑے کہڑے دیتے گالیاں - یو بے ایماناں لوکاں کا حق اڑاتے ، طرح پر حکم کالیاں کھاتے - دنیا کا حرص دنیا کی بلا میں گھالتا ' بلکہ آخرت کوں بہی دوزخ میں جا التا - دنیا کی بندگی دین سوں کرنا خالق کوں سمجھنا خدا تے ڈرنا - عالم کو سب دنیا کا شغل لگیا ' آخر اس دنیا تے کس کا دل نہیں بہگیا - جسے سب پکڑے ہیں اسے توں چھوڑ ' توں خداچہ کوں پکڑ کہ تجہے کہیچہ نہیں جوڑ - جہاں استقامت ' وہاں امامت - دنیا کا دہندا اگر کرے کا تو کر ' ولے اپنی بہوک پیاس نکو بسر - جسے نیت نہوں ' اسے بوہت نیہں - محبت سوں دل کوں معمور کر ' جتنا سکے کا اتنا احتیاج ہور عاجزی دور کر- سبحان اللہ جو کچھہ ہے استغنائی ' وے یو استغنائی ہر کسی نہیں آئی - یہاں جفا کوں مارنا ہے ' یہاں خوشی کوں سنکہارنا ہے - یو بہت مشکل ہے تہار ' جو پارا آگ پر رہیا وو قائم النار - دنیا کی بڑائی کو اگن چلے گی ' یو گھانس کی جہونپڑی بغیر آگ دہو پیچہ سوں جلے گی - یو سونے کی تہار نہیں جاگ ' کہیے سوت پر کو اگ لگے کا لاگ - حیات باؤ کا ہلنا چلنا ' اس

حیات پر اپنا کیا اچھالنا - کچھ نہ تھا سو کچھ ہوا ہے، کچھ سمجھ کے ھچھ ہوا ہے - دنیا جیون دو پہر کی چھانوں، اس دنیا کوں سر ہے نہ پانوں - دنیا دو دیس کی مہمان، یو تحقیق ہے کر جان - یو جیونا سب یک دم، اگر خوشی اچھو د کر غم - دنیا کا کام جیوں تیوں گزرتا ہے، ولے وہی بھلا جو فرصت ہے لگن کچھ کرتا ہے - جتنی راحت منگے اتنی محنت پر کھڑے، تو لبی تو ولی تو بڑے - انو نے ہوا حرص تے نہیں پائی بڑائی، انوکوں بھوک پیاس نے یاں لگن انپڑای - اگرتوں سمجھے کا یو عالی شانی، تو عربی میں کہے ہیں کہ تجوع ترانی - یعنی کچھ دیکھئے منگتا ہے تو بھو کا اچھ، یو چکنائی ست تک روکھا اچھ - جو کچھ ہے سو اپنے نیم دھرم دورست میں ہے، جو کچھ ہے سو غریبی ہور غربت میں ہے - غریب فقیر ان کا کھانا، سو فقر فاقہ تمام حاصل کا مانا - سو فقر ہور فاقہ خدا کچھ نہیں کھاتا، جو کوئی خدا کا عاشق ہو اُسے کھانا کیوں بھاتا - عاشق رو جس میں معشوق کی صفت آوے، نہ کہ معشوق کچھ بھاتا عاشق کوں ہور کچھ بھاوے - جوں خسرو دہلوی یو بات کہیا بہت نوی - فردہ :—

ہر کہ جوید مراد از معشوق گوئی او عاشقِ مرادِخوداست

معشوق کنے معشوقپھہ کوں مانگ، عاشق کوں اس

بات کا بہت ہے تنگ - یو پختے لوگاں میں خامی ہے، یو عشق میں نا تھامی ہے - یک تھار نظر ہور سو تھار دل، ایسی عاشقی تے کیا حاصل - یہاں دل کوں سنبھالنا ہے، جیو تے اپس کوں جالنا ہے - جوں فارسی میں اس مقام پر آرھیا ہے ہور کہیا ہے یو دوبیت - بیت :-

درعشق ز پافتادہ می باید امید بباد دادہ می باید
آنجاکہ ہمہ دردِ دل خود گویند دنداں بجگر نہادہ می باید

الماس تے ہونا سخت، جو اپنی مراد کا ہووے وقت - غم تے اپی عاجز ہو ناجانا، غم آیا تو غم وں بھی کھانا - دوہرہ - جو لہلکن تو سہس بل جو بھر جی تو ماس - اے سینہ کھکوریا کیوں کہے ست تن کا گھاس - مرد کہ ہیں پھول تے نازک کہ ہیں فولاد تے سخت اچھنا، ہر یک جا کا ہمت سوں رہنے مرد کوں بخت اچھنا - جس میں کچھہ نیم ہے جس میں کچھہ دھرم، جیوں ستّا جیسا چہ سخت ویسا چہ نرم - دوہرہ :-

سیوست نہ چھاتئے ست چھوڑیں پت آہے
اے لچھمی ست کی داس ہے پگ لاگے تجھ گھر آئے

ابراہیم کی نیت ثابت تھی تو کافراں آگ میں سٹتے انگارے پھول ہو پانوں تلیں آے، یوسف کا کوئے میں تقوا قرار تھا تو بہار نکلے پیغمبری ہور پادشاہی پائے - مرد کوں قرار عجب کچھہ ہے، ہر ایک کام پر اختیار عجب کچھہ ہے - ایک تل میں سو جلس سوں پھرتا یو عالم،

نہ دائم خوشی اچھتی کسے نہ دایم غم - سر پر چرخ پھرتا ہے ' آدمی کدھیں اُتتا کہ ہیں گرتا ہے - آدمی نہ اپنے بھاتے آیا ہے نہ اپنے بھاتے جاے گا ' ہور ایکس کا بھاتا ہوتا ہے اپنا بھاتا کہاں تے لیاے گا - جوں مرتضیٰ فرماتے ہے جدوں کی بات دایم قایم ' عرفت ربی بفسخ العزایم یعنی جیوں میں منگتا تھا تیوں نہیں ہوا تو میں خدا کوں پچھانیا ' میرے ہات میں نہیں ہے کام ہور ایک کے ہات میں ہے کر تحقیق جانیا - عارفاں بات بات میں دیکھتے جاتے ' ایک بات میں ہزار بات پاتے - ذرے ذرے کوں تحقیق کرتے ' ایک تل اس کی معرفت کوں نہیں بسرتے - عارف وہیچ ہے جو کوئی خدا کی معرفت سمجے ' حق شناس اُسے کتے ہیں جو کوئی طریقت میں آ کچھ حقیقت سمجے - خود شناسی خدا شناسی عارفاں کا کام ہے ' جو کوئی عارف تمام اسرار ہے اُسے کون فام ہے - کدھیں کوئی ہنستا ہے ' کدھیں کوئی روتا ہے ' یو دنیا ہے یوں ہوتا ہے دنیا کا کام بہت ہے سخت ' اپنے نہیں ساتوں وقت - آدمی کوں پریشانگی ہے بالیں بال ' خدا چہ ہے جو وو رہتا ہے یک حال

القصہ بارے زلف نے دھرم کری ' بہت کرم کری - اِس بلندی خانے میں تے ' اُس بلا آشیانے میں تے ' کچھہ * فند کر ' دست بلند کر ' بہار کاری ' اُس ( ) ب کوں اُس بد بخت بد نصیب کوں پچتا وے میں پاڑو - نظر کوی

* فن کر دست بلدن کر

گلے لائی ' رخسار کے گل زار ہور شہر دیدار کی بات دکھلائی - کہی ایتاں جا ' اپنا مدعا پا - بیت :—

مروت بہت کی لت چوتّی کی جائی
بلا تے بھار کاری بات دکھلائی

نظر زلف سوں ودام ہوکر چلیا سو دیدار کے شہر میں رخسار کے گل زار میں آیا ' حسن دھن کا من موھن کا جگ جیون کا ملاقات پایا - بیت :—

دل کا حسن کے دل میں بہت انتظار تھا
دیدار دیکھنے کوں دل امیدوار تھا

گھڑی ایک آہ بھریا گھڑی اماس ' گذریا تھا سو قصہ کہیا حسن چھند بھری اوتار استری پاس - حسن ذار کوں ' خوبی کی گل زار کوں ' محبوبی کی نوبہار کوں حیرانگی لگی ' پریشانگی لگی - کہ میں جانتی تھی کہ دل جیوں تیوں آوے گا ' بارے دیدار دکھلاوے گا ' میرا دل دل تے آرام پاوے گا - یوں نہیں جانی تھی کہ یو قصہ یوں کھڑے گا ' بھی ایسا وقت پڑے گا - ہر کوئی اپنی سمجھ پر گمان دھرتا ' بندہ کچھ سمجتا خدا کچھ کرتا - غلبہ کیا اشتیاق ' بھی قوت پکڑیا فراق - دل میں کچھ لیائی ' اپنے غمزے کوں نزدیک بلائی ' اپنے عشق کی جو بات تھی سو اُسے سمجائی فرد :—

کرنے آسان اپنی مشکل کا
راز غمزے سوں بولی سب دل کا

کہی اتال اس کا علاج یو ہے کہ توں ہور نظر دونو مل کر ایک دل کر تن کے شہر کو جاؤ' ہور دل کوں کچھ تدبیر کر تسخیر کر کچھ فن کر سحر ٹونا ٹا من کر جیوں تیوں سجہ لگ ایاؤ- فرد :—

بار نا لگسی دل کوں آنے کوں
غمزے کوں بھیجی ہے بلانے کوں

حسن دھن من موھن جگ جیون کے فرمائے پر غمزہ ہور نظر' لوکاں چنے چنے جلے جلے بھنے بھنے' اپنی سنگہات لےکر شہر دیدار تے تن کے شہر کے اُدھر' رخ دھرے یوں چلے سو منزل کی ایک منزل کرے ۔ دو نو چست دو نو چالاک دو نو روشن ضمیر دو نو دل کے پاک ۔ دو نو چرپتری اپنے کام میں بہوت کھرے ۔ اما روایت یوں آئی ہے کہ نظر جس وقت عقل کے ملک میں تے بھار آیا تھا' عقل تو یچہ بھید پایا تھا ۔ کہ نظر یہاں تے جو جاوے گا ' البتہ کچھ فتنہ اُچاوے گا ' کام کبل ہوے گا' کچھ خلل ہوے گا بلا کچھ لیا وے گا – فرد : –

عاشق کی بات توڑ نکو اس میں ٹوٹ نہیں
عاشق کے دل اوپر جو گزر تا سو جھوٹ نہیں

دل میں رچ کر ' اولیچہ تے سمج کر ' لکھیا تھا اپنے سرحد کے سرداراں کوں ' کہ چاروں طرف کی مستعد رکھو بہاداراں کوں ' اس نظر کوں اس نتھر کوں ' اس ملک میں تے بھار جان نکو دیو ' ھشیار اچھو خیال اچان نکو دیو - بیت : –

امر هو تا سنبھال کر ایتا
جاتی کوں کوئی جتن رکھے کیتا

زهد وریا کا کوہ کر تھا ایک مقام، هور رزق کا ایک بیٹا تھا تو بہ اس کا نام، اُسے فرمایا تھا یو چہ کام - کہ نظر کوں سنبھال کہ سر حد تے بھار نہ جاوے، سہادا کہیں کی بلا بساوے - جوں عقل فرمایا تھا کار بار، و ونچہ سب اپنی جا کا تھے هشیار - بارے قضا یوں هوتا هے جو غمزہ هور نظر، دونوں بے خبر رات کی خمارں سوں، بہت باری سوں، مل کر اس ڈونگر تلیں آے، اس ڈونگر تلیں ایک پھول باڑی تھی اس پھول باڑی میں کھڑے آسائش پائے - جاگا بہت بھائی، رات کے جاگے تھے تک نیند آئی - بہت بہ

غم میں عالم اچھے تو بی غم نیں
نیند کہتے سو موت تے کم نیں

حدیث هے، هر بستان میں بی یو بات چلی هے بہوت کہ النوم اخ الموت - یعنی حدیث یوں آئی هے، نیند کا موت بھائی هے - بارے یو عالم ظاهر کہ جاگے تو اس عالم کا تماشا دیکھا جاتا هے، آدم اس عالم میں پیدا هوا هے آدم کوں یو عالم بہت بھاتا هے - دسرا عالم خواب کا وو بھی ایسا چہ هے، اس عالم کے جیسا چہ هے - وهاں بھی یونچہ هنستا کھیلنا کھانا پینا هے، جیوں یہاں جیتے هیں وهاں بی یونچہ مرنا جینا هے - جو یاں کرتے سو واں بی کرتے، جو یاں مرتے جیتے تیوں واں بی جیتے مرتے - وهاں بی دوست هے

دکھوں ہے شادی ہے غم ہے ' جیوں یو عالم ہے تیوں وو بی ایک عالم ہے - نہایت فرق اتنا ہے کہ یو کثیف ہے ' وو لطیف ہے - یو جسمانی ہے ' وو روحانی ہے - تل میں زمین تے آسماں پر جایا جاے ' آسماں تے زمیں پر آیا جاے - عرش وکرسی لوح وقلم کا سیر کرنا میسر ہو آتا ' جیوں سلگتا تیوں ہوتا جاں سلگتا وہا جاتا - مثال ہے سو حال ہوتا ہے ' عجیب تماشے دستے ہیں تماشے تماشے کا خیال ہوتا ہے - انسان کوں کہ عقل ہور نظر ہے ' اُس عالم کی بی خبر ہے - اس عالم تے اس عالم میں جانا ' اُس عالم تے اِس عالم میں آنا ' یو سب اپس مینچ ہے تو اپس میں دستا بھاری نہیں ' توں جاننا اچھے کا دسری ٹھار نیں - بھار اچھتا تو تجھے کیوں دستا - توں تو تن میں تے نکل کر بھار نہیں جاتا ' اگر یو تجھ مینچہ نہیں تو توں خبراں کہاں تے لیاتا - کہ میں خواب میں فلانے کوں دیکھیا آج رات ' اُن نے مجھ سوں یوں کری بات ' میں یوں کیا اس کی سنگھات - وہاں ایسا باغ ایسا محل تھا کتا ، وہاں ایسا حوض اس میں ایسا کنول تھا کتا - ایسے تماشے جیسی نار وہاں دیکھتا یہاں اس نار کی تعریف کرتا ' اُس کے روپ کی ، اس کے رنگ کی ' اُس کے سنگھار کی تعریف کرتا - اُس عالم میں اُسے دیکھ کر اس عالم میں اُس کی خاطر تپتا ' جاگیا تو پھر پھر سوتا ' پھر اُسے دیکھنے

جیتا۔ اُس کا نین اُس کا ادھر یاد آتا ' اُس کا جوبن اس کی کمر ھور اس کا زر کمر یاد آتا۔ دل میں اُساس آتی ' سینے میں تے آہ نہیں جاتی۔ بعض وقت جو وہاں دیکھتے ھیں و ونچہ یہاں ھوتا ھے ' جیوں یہاں جاگتا سوتا تیوں وھاں بھی جاگتا سوتا ھے۔ بعضے شاعران اُس عالم میں شعر بولے ھیں ' ھور اِس عالم میں آکر لکھے ھیں ' کچھہ کچھہ اس عالم میں کئے ھیں ' اس عالم میں سکے ھیں۔ بخت جاگے ھور وھاں بشارت سوں دکھلائی ھے ' تو پادشاھاں کوں یہاں پادشاھی آئی ھے۔ یوسف نے خواب دیکھیا کہ آفتاب سجدہ کیا ' اُس کا نتیجہ خدا نے یہاں پیغمبری ھور پادشاھی دیا۔ بعضے پیغمبراں کوں بھی خوابیچہ میں غیب کی خبر دئے ھیں ' انو وھاں تے خبر پائے سو یہاں آکر خبر کئے ھیں۔ اشارت وھاں تیچہ ھوتی ھے ' بشارت وھاں تیچہ ھوتی ھے۔ خواب بہت بڑا عالم ھے ' اس عالم میں ھونا محرم محرم ھے۔ سبیچ پھول بیچے تو کانٹے کوں بھجتا ' سبیچ اگر چندن ھور مشک بیچے تو ادھر اُدھر کے پھانٹے کوں بیجتا۔ یو بھی بڑا عالم بڑا گھات ھے ' عارفاں کی سمجھ کی بات ھے۔ موے پیچھے بھی ایسا چہ کچھہ عالم ھے ' جنے سمجیا اُسے مرنے کا کیا غم ھے۔ ایتا کیا خاطر دل کوں تپانا ترسانا ھے ' ایک عالم تے ایک عالم میں جانا ھے ' یہاں کے لوکاں کی دل بستگی توڑ کر جانا تک مشکل لگتا ھے فعل نیک ھے جان ' اُسے کیا یہاں کیا وھاں '

وهاں بهی خوباں هیں محبوباں هیں ' یاراں میں مصاحباں هیں مطلوباں هیں - وهاں بهی سب رچ هے ' سب کچهه هے - وهاں بهی پوچه لوگ پوچه وضا ' پوچه قدر پوچه قضا ' پوچه حکم پوچه رضا - نهایت سعی اتنا کرنا که کچهه فعل نیک هات آوے ' خدا هور رسول کوں بهاوے - مراد اپنی پاوے ' اس کا دل صافی پکڑے ' اُس کے دل تے کدورت جاوے - باقی سب خیر هے ' فعل غیر غیر هے - ماں کے پیٹ تے نکلتے وقت جتنے عذاب سوں نکلتا هے اتنے عذاب سوں اس تن تے نکل جانا هے ' ولے جیوں وهاں تے کچهه لے آیا تیوں یهاں تے بی کچهه لے جانا هے - کهولے هیں اس بات کی گرہ ' کهے هیں الدنیا مزرعة آلاخرہ - یعنی دنیا آخرت کی زراعت هے ' اس زراعت کوں بهت مشقت هے - جیسے جهاڑ یهاں لاویں گے ' ویسے پهل وهاں پاویں گے - جو کوئی عاقل هے ' واصل هے ' اُسے اِس دنیا میں رهنے کا یو بڑا حاصل هے - دنیا اس کام کوں بهت خوب هے ' اس مقام کوں بهت خوب هے - خواب میں جو کچهه دیکهتا هے بولتا هے سو خواب میں کی بیداری هے ' جو وو بولتا رهتا هے تو وو خواب میں خواب هوا بے خبری بے هوشی بے کاری هے - وهاں نه شادي نه غم ' نه عشرت نه الم - نه بپتا نه آرام ' نه کام نه دهام - وصال تمام واں هوتا هے ' دانش کا خیال تمام واں هوتا هے - وهاں خدا چه اچهتا ' اپے نهیںکچهه اچهتا - اپے خدا میں و یکنچهه اچهتا - وهاں کچهه نهیں ظلمات

اندھارا ھے ' اس کچھہ نئیچہ میں تیچ سب کچھہ آن ھارا
ھے - حق تعالی فرماتا کہ یو منون با لغیب یو غیب کا عالم
ھے ' اُس عالم میں جانے عالم سب درھم ھے - یعنی مسلمان
وو جو غیب پر ایمان لیاوے ' خدا بیچوں بیچگوں ھے
کر اپس کوں سمجاوے ' اپنے دل کوں سمجاوے - اس
کوں کالا نور کہتے ھیں ' بہت آلا نور کہتے ھیں
اُس نور کی خبر کسے معلوم نہیں ' مفہوم نہیں - جو
کوئی مومن مسلمان ھے اس بات تے اُس کا دل شاد ھے '
یو دانایاں کوں ارشاد ھے - انسان کوں صورت ھے تین '
تحقیق جانتا ایک اپے رب العالمین - یک یو ظاھر کی صورت
دسری خواب میں کی صورت ھر کسی دس آتی ھے ' تسری
صورت اُس خواب کی صورت میں یک صورت ھے وو صورت
کس تے دیکھی نہیں جاتی ھے - عارفاں نے جوں کتے ھیں
اُس تھار ' ولے اُس صورت کا نہیں دیکھ سکے دیدار -
بیتنے لات مارے ' اس جاگا پر آکر ھارے - یوبے اختیار کچھہ
ھو وے تو ھوئے ' یہاں محض خدا کا پیار کچھہ ھوے تو
ھوئے - جو کوئی اس صورت کوں دیکھیا ' سو تحقیق خدا
کوں دیکھیا کتے ھیں ' جو کوئی اس صورت کوں دیکھیا سو
تحقیق خدا کوں دیکھیا کہتے ھیں - خدا کوں دیکھنے کی یوچہ
ٹھانوں ھے ' معراج اسیچہ کا ناؤں ھے - یو معراج عاشقاں نے یہاں
تے پائے ھیں ' تاج یہاں تے پائے ھیں - حقیقت کا رس اتو یہاں چہ
کر بولے ھیں ، راز کا پردہ کھولے ھیں - کہ بعد از عمرے وآں ھم یک

نفس ' سمجھنے کوں ایک نکتہ بس - اس پادشاهی کوں
وو چہ جانے جس کے سرتاج ھے ' هر منزل کی کمالیت کوں
ایک معراج ھے - ملے هور پھانکے ' دکھلائے هور جیا نکے -
حبیب سوں مل کر حبیب هونا ' اتنا دیکھنے کوں بی
خصیب هونا - یو وصال هونے کی جاگا ھے ' یو محال هونے کی
جاگا ھے - یو واصلاں حیران هونے کی ٹھار ھے ' یو جاھلاں
سرگردان هونے کی ٹھار ھے - نادان اس بات کوں
کیا مانے گا ، نادان اس بات کی قدر کیا جانے گا - دانایاں نے
جنم گنوائے هیں ، تو اِس نکتے کوں پائے هیں - نادان
منگتا ھے اتا لیچہ سمجے اتا لیچہ جانے ' خاطر لیا نے ' هر
یک هنر مشقت کئے بغیر نہیں آتا ، یو منگتا یکایک پاوے '
یکا یک کیوں پاتا یکایک کیوں آوے ' یو بھی کیا حلوا ھے
جو کوئی لے کر موں میں بھاوے - اُسے بھی موں کوں ٹک
هلنا چلنا لگتا ھے ، ٹک چابنا نگلنا لگتا ھے -
نادان اُس کا کوئی کیا ہووے ، نادان کی صحبت تے خدا
پناہ دیوے —

القصہ کتیک وقت کوں سورج نے سرکاڑیا ، آسمان کا
پردا پھاڑ یا - اُجالا سنچریا ٹھا رین ٹھار ، روشن هوا سب
سنسار - اجھون دیس چڑیا نہیں پاؤ گھڑی ، جو صباح
پڑی - اُس قلعہ کے دیدبان نے دیکھیا ، اُس بلا اُس
طوفان نے دیکھیا - کہ نظر نڈر بے جگر ' سنگھات لشکر لے کر
یہاں اتریا ھے ' حیراں هوا کہ هیں نہیں سو یو کیا

هوا هے —

جاسوس کا هے کام یہی جو خبر کہے
دیکھا هے و یںچہ ایک بیک سر بسر کہے

بیگ بیگ توبہ کنے آ کر ' سمجا کر ' نظر کوں جیوں لشکر سوں ڈونگر تلے دیکھیا تھاتیوں کہیا ' توبہ کوں اس وقت بہت غصہ آیا چپ نہیں رهیا - عقل پادشاہ ظل اللہ ' عالم پناہ صاحب سپاہ کے فرمائے پر خوبی خاطر لیائے پر اپنے لشکر سوں ' شان هور فراست سوں ' نظر هور غمزے پر جا کر پڑیا ' نظر هور غمزا دونو اپنے لوکاں سوں یکایک نیند میں تے هر بھڑتے اُٹھے هکا بکا هوئے ' لڑتے پڑتے اٹھے ' اپنا لہو اپے کھتے جھگڑا انو پر آ کر کھڑیا - نظر هور غمزا دونو مست دونو بی دلاور دونو اپس تے توبہ کوں خوار کئے ' مار کر استغفار کئے - گھڑی میں جھگڑا هوا ختم - بیت :—

غمزا هے اپنی بات سنے تو چہ چوڑے کا
غمزا هزار توبہ کوں اک تل میں توڑے کا

توبہ کا لشکر نہاٹیا ' توبہ کا سینہ پھاٹیا - توبہ کوں پکڑیا اُچات ' اتال نہاٹا نہاٹ توبہ بارہ باٹ - بیت :—

کتا غمزے کی کھاوے مار توبہ
بچارا کیا کرے اس ٹھار توبہ

توبہ کا کوٹ اوٹے توبہ کوں ننگاے ' توبہ کے سر پر

هزار هزار بلایاں لیائے ـ توبہ کوں مشکل پڑیا سخت ، توبہ کوں توبہ کرنے کا آیا وقت ـ توبہ پائمال ہوا ، توبہ کا یو حال ہوا ـ پچھیں رزق کا جو وہاں سومعہ تھا اُسے بھی توڑے ، جگوڑا جیتے رو جاگا بھی چھوڑے ـ وہاں تے عافیت کے شہر کوں جانے اگے رکھے قدم ، غمزا ہور نظر اپنا لباس پھرا کر قلندری پکڑے رسم ـ بات سری ، من میں اُبھے بھری ـ عافیت کے شہر میں آکر بات کئے ، ناموس بادشاہ سوں عالم پناہ سوں ظل اللہ سوں صاحب سپاہ سوں ملاقات کئے ـ ناموس بادشاہ عاشق صفت تھا ، صاحب ہمت تھا ـ گاریا تھا ، تاملیا تویا ، جلیا تھا ـ ـ یو دو نو دور پایک ، یو دو نو نے وا یک ، یو دونو حسن کے مہ نایک ـ ناموس بادشاہ انو کوں دیکھتیچ مال ملک سب چھوڑیا کچھہ اوڑیا ـ قلندر ہوا ، سمندر ہوا ـ فقیر ہوا ، بے تدبیر ہوا ، اسیر ہوا ـ غمزے کے ہات میں سنپڑیا ، ناموس نے عشق میں ناموس گنوایا ، لکھیا تھا سو انپڑیا ـ فرد :ـــ

جس تہار پر سایہ ستے مژگاں وہاں نشتر اُٹھے
غمزا ہے خنجر ہر ہلہ جاں بیٹھے واں کچھہ کر اُٹھے

ناموس کا یوں حال ہوا ، ناموس پائمال ہوا ـ

بعد ازاں نظر ہور غمزا شہر بدن کے اُدھر چلے مقصود حاصل ہوئے ، دونو پھولے پھلے ـ ـ ولے جو شہر بدن کے نزدیک انپڑے ، بھی اپنا لباس پھر ائے بدلائے پھر کر پینے کپڑے ـ غمزا شراب پیا اتھا کیفی ، اپنے لشکر پر پڑ پھو نکیا

ھوائے سیفی ۔ اُس دعا میں تھا بہت اثر ' ھر ناں کی صورت پکڑیا سب اشکر ۔۔ فرد :—

دیکھیا جو کوئی غمزے کوں وہ مبتلا ھوا
غمزے نے جو شراب پیا تھا بلا ھوا

القصہ کہ جس وقت توبہ غمزے کے اشکرتے شکست کھایا ' سوبدن کےشہر کے اُدھرروانہ ھوکر عقل کنے آیا ، تسلیم کیا خدمت بجالایا ۔ غمزے تے جو کچھہ بیدادی ھوئی تھی سو سب بیان کیا ، عقل کوں پریشان کیا حیران کیا ۔ عقل جیسا پادشاہ عالم پناہ صاحب سپاہ ظل‌اللہ غمزے کی یو بیدادی سن کر بہت بیگ دل کوں طلب کریا ، جتنا سعی کرنا تھا اُتنا سب کریا ۔ دل کے ھات پاواں کے بنداں باندیا تھا سو کھولیا ، غمزے کی بیدادی کا قصہ بولیا فرد —

موں مونچ کر سب چپ رھے فریاد نے کرتا ھے کوئی
غمزہ بہت بیداد ھے یہاں داد نے کرتا ھے کوئی

حسن کا لشکر ھے بہت بیداد اُس کی بات کوں وفا نہیں اُس کا کام تمام ھے بے اعتماد ، یہاں داد نہ فریاد ۔ اگر ایساں کے حیلیاں پر توں مغرور ھوے گا ، تو اپنے تخت اپنی شاھی تے دور ھوے گا ۔ فرد —

جکوئی عاقل اچھے گا اپنی بالذات
بریاں کی کہا سنے گا وو بری بات

جنو نے ایسے دغے کی باتاں پر بھر وسا لیائے ، انو آخر

اپنی پادشاهی اپنا ملک گنوائے -- یو غمازاں ہیں ' یو دغابازاں ہیں -- انوسوں جیو لانکو ' انوکوں پتیانکو - پچھتاوے کا ' دغا کھاوے کا -- اگر اتنے پر بھی تیرے دل پر آتاچ ہے کہ شہر دیدار کوں جانانچ ' ہور حسن دهن من موهن کا وصال پانانچ ' اسے گلے لانانچ ' تیری انکھیاں تلے اُس کی محبوبی دستی ' جتنی برائی اُس کی تجھے خوبی دستی ' جیوں تیوں بھی جانچ منگتا ہے ' مقصود اپنی پانچ منگتا ہے ' تو یک بات میری سن ' اِس بات میں ہے بہت گن -- ہمارا لڑتا سو لشکر ' دشمن پر پڑتا سو لشکر تن کے ملک میں تے اپنی سنگهات لے ' ہور شہر دیدار کے اُدھر ڈیرا دے -- فرد :-

برا کی سو براچ ہے اُس تے ڈرناچ
عقل میں خوب دستا ہے سو کرناچ

یکیلے جانا بہت زیاں ہے ' عقل میں بہت نقصان ہے - حسن دهن من موهن جگ جیوں پاس لشکر بہت ہے ' عورت کی ذات میں حیلہ مکر اکثر بہت ہے فرد :-

مکر سوں کوہ کوں توڑے کمرتے
دغا عاقل بھی کھاتا ہے مکرتے

اس عشق کے بہانے کیا ہوتا ' کوئی کیا جانے کیا ہوتا اگر تیرے پاس بھی لشکر اچھے تو خوب ہے ' توں بھی ور زور ہو کر نڈر اچھے تو خوب ہے - اگر یکہاں ے وقت ' معاملہ ہوے سخت ' تو توں بھی کچھہ کام کرے ' بارے

اپنا نام کرے -- تاواں تول نہ ہوے، اِھانگرا گھول نہ ہوے - دل کوں یو بات بہت خوش آئی بہت بھائی باپ کوں کیا اتال میں اختیار اپنا تیرے ہات دیا، جو کچھہ توں کتا سو مین کیا -- عاشق جاں بازی ہوں، جوں توں کتا ہے وو نچہ راضی ہوں -- جوں توں فرمایا ہے تیوچہ جاتا ہوں، خدا کرتا ہے تو حسن سوں مل کر حسن کوں بھی پھاندے میں بھاتا ہوں -- عاشق وو جو معشوق کوں بھاوے، عاشق وو جو معشوق کوں رجھاوے -- جوں اپے تلملتا تھوں اُسے بھی تلملاوے، جوں اپے ترستاتیوں اُسے بھی تپاوے -- عاشق معشوق کوں جیسے تو خوب، معشوق بی عاشق خاطر تپے تو خوب -- دونو کدھن تے محبت اچھے تو محبت کی خوش حالی، دونوں ہاتھہ ملتے بجتی ہے تالی -- غزل گفتن دل در فراق حسن از عشق غزل :—

اے ماہ شام ہوئی ہے سحر تجہ فراق تے
کاں وصل دیکھوں جاؤں کدھر تجہ فراق تے
ہنستی ہے توں سکھیاں سوں سکی پھول ہوئے کر
روتا ہوں میں سو خون جگر تجہ فراق تے
تیرے ادھر کوں یاد کر اے نار من موھن
اتر لتر لتا ہوں اپنے ادھر تجہ فراق تے
طاقت نہیں ہے مجہ میں تیری دوری کی اتال
میں مار کر لیوں کا خنجر تجہ فراق تے

لوگاں یہ کیا کتے ہیں سو معلوم نہیں مجھے
مجھ بے خبر کوں کاں ہے خبر تجھ فراق تے
ڈوں کیوں ملے گی مجکوں یو مشکل بہت ہوا
بسلا لیا ہوں میں تو کہر تجھ فراق تے
بر آئیں گی امید کدھیں تو بھی وصل کی
گر جیو یو نجاسی سندر تجھ فراق تے

بیت ۔ لگیا چو ساری دل پر بہت لیا نے
کہ دل منگتا حسن کا دل بھلا نے

ھمت کی ترنگ پر چڑیا ، عاشق تھا اپنے کام کی شمع پر پروانہ ھو پڑیا ۔ ھور عقل کا سپہ سالار ، جس کے حوالے عقل کا سب گھر دار ، صبر اُس کا نام ، شجاعت اُس کا کام ، لشکر آراستہ کر نے میں بہت اُسے فام ، دلاور ھتیلا رن کا رن کھام — بیت ۔

صبوری تے خدا راضی صبوری پر خدا بھلتا
صبوری کیلی ہے جس تے کلف مقصود کا کھلتا

صبوری تے دنیا ، صبوری تے دین ، کہ مصحف کی آیت ھے کہ ان اللہ مع الصابرین ، کہ یا ایھاالذین آمنو اصبروا وصابروا ورابطوا ھور حدیث بڑی یوں آئی ھے سمج ، الصبر مفتاح الفرج ھور گو الیر کے سجان ، یوں بولتے ھیں جان ۔ دوھرہ —

دھرتی میانے ریج دھر بیج بکھر کر بوئے
مالی سینچے سر کھڑا رت آئیں پھل ھوئے

بارے دل صبر کوں بلاکر لشکر حاضر کرنے کا اُسے حکم

دیا ، لشکر اپنا سب دیکھیا لشکر کی گنتی لیا همت کر یا ، سینے میں اساس بھر یا - شہر دیدار کے بات مهں پاؤں کی جا گا سر دھریا - عقل دیکھیا که دل تو روانه هوا ، میری بات اُسے بهانه هوا - بہت مہرو محبت سوں ، سنے ارکان دولت سوں ، کچھه فکر کر ، ذکر کر ، تین منزل انپڑاتا آیا ، دل کوں عقل دیا سمجایا - ایسے میں سنگهات کے لوگاں کیں سد پائے ، خبر لے کر آئے ، که اس صحرا میں هرناں بہوت هیں تهاریں تهار ، باریکیاں موتاں هویاں هیں آشکار - بیت —

بلا تے یو بلا پیدا هوی هے یہاں تو تک ڈرنا
جہاں غمزہ کرے غمزے وهاں عاشق نے کیا کرنا

سلگے هیں ولے سلگے ایسے دس نہیں ، آتے نظراں تلے دستے نہیں یوں جہالاں جاتے - بیت —

لاگے لاگاں یو باؤ پر لینے عقل دل دونو کوں دغا دینے

باری سوں جڑتے ، پون پر اُڑتے - یوں هرن من هرن ، کون سکے انو کوں رام کرن - پهاندے میں پاڑیں گے ولے پهاندے میں پڑسیں نا ، دسریاں کو سنپڑا ویں گے ولے اپے سنپڑسیں نا - هرن تو هیں بهو دیچهه آلے ، ولے هرناں میں هیں آدمی کے چالے - جنگل میں رهتے ، اتنا نچهه هے جو بات نہیں کتے - عجب هے یو حیوان ، سب آدمی کا دهرتے گیان - یا جناں نے هرناں کا لئے لباس ، اس بات کوں خوبی کرنا تفاس - هرناں میں ایتی تندی ایتی چالاکی کہاں هے ،

هرناں میں ایتی لطافت ایتی پاکی کہاں ہے - دل بادشاہ، عالم پناہ، صاحب سپاہ ظل الدہ، بات اِس دھات سن ' بہت پکڑ یا امس ' اس تہار شکار کھیلنے کی آئی ہوس - بیت :-

دل عشق میں ہلاک ہوئے آہ بھرن سوں
منگتا شکار کھیلنے تونیاں کے ہرن سوں

اپے نوان ذوتی کا جوان ' تیزی پر سوار ہو ہات میں لے تیر ہور کمان - ہرناں کے پچھیں گھوڑے کوں دیا تاؤ ' یا باؤ پچھیں جانوں دوڑی باؤ - انو کوں ہرنا کتے ' وو ہرناں نہ تھے - تہا غمزے کا چشم، انو کوں پکڑنے کون کرسکتا ہم، انو کوں ایسے شکار کا کیا غم - بیت :-

ہر ناں نے اپنا مکھ دکھا لیا ئے ہیں دل کوں کشت میں
صیاد ہوا ہے صید یہاں کیا سحر ہے اس دشت میں

دل نزدیک آئے لگن ہر گز دور نہیں جاتے تھے ' عقل ہور دل کون ہور انو کے لشکر کوں باتے بات یو نچہ کھینچتے لیا تے تھے - دور گئے تو کھڑے رہ کر اپس کوں دکھلاتے ' بہت نزدیک آے تو نکل جاتے - غمزے کے لشکر کوں بھی غمزے کی عادت پڑی ہر ہرن یک ناز کی پھل چھڑی - ایک ہرن صد فلمی ' اس نازاں کوں غمزاں نے جنی - ایک غمزے پر عاشق ایتا خوش حال ' جاں غمزیاں کا لشکر اچھے وہاں عاشقاں کا کیا حال ---

کاں کاں سنبھالے جیوں کوں عاشق بچارا کیا کرے
روں روں کوں دیدے لا اپنا غمزیاں* کے ہنکاں تے بھرے

* (ن) ہنگامے

یا عشق کا ہے گھات ' دل ایک بات عقل ایک بات۔ بارے عقل نے دیکھیا کہ دل کوں حسن کی محبت کا اثر چڑیا ' اس من ہرن دنبال لگ یو تو بیاباں میں پڑیا۔ بیت —

دل کے دل میانے شوق بل پکڑیا
دل دیوانہ ہوا جنگل پکڑیا

عقل پادشاہ ' عالم پناہ صاحب سپاہ رہیا تھکیا ' عقل پادشاہ صاحب سپاہ کوں برا لگیا۔ بہوش آیا ' خون جوش آیا۔ فرزند جگر گوشہ ' ہر دو جہاں کا توشہ۔ سینہ پھوڑ یا کیوں جاتا ہے ، فرزند کوں چھوڑ یا کیوں جاتا ہے۔ فرزند کوں اگلا دل جان تے ، فرزند اگلا دل ایمان تے۔ مہر سو ما باپ کی ' باقی مہرپن پاپ کی۔ دنیا میں سب ملیں گے یو تحقیق جان ' نامل سی سو ما باپ ہور سگے بھائی ہور بہان۔ انو کی مہر ہے ، سو طلسم ہے ، سحر ہے ——

القصہ عقل پادشاہ اپنا لشکر جوڑیا ، یو بھی ہرناں کے پچھیں لگیا شہر بدن کوں چھوڑیا۔ کام ہوا کدھر کا کدھرتے ، عقل بھی پھاندے میں سنپڑیا دل کے ادھرتے۔ دل ہور عقل دونو ہوے بیابانی ، دونوں کوں لگی حیرانی سرگردانی۔ بارے نظر ہور غمزا جو دل پادشاہ عالم پناہ صاحب سپاہ کوں بلانے جاتے تھے ' لیانے جاتے تھے ' سو دل کونچہ ادھر آتا دیکھے ، حسن دھن من سو ھن جگ جیون

خاطر تلملاتا دیکھے - کہے الحمدللہ کام پایا سرانجام، ایتاں فتح ہوا کام - جس کی خاطر ہمیں جاتے تھے سو ووچہ انگے آیا ، خاطر ہمارا تسلی پایا - اپس میں اپے فکر کئے ' ایکس کوں ایک عقل دئے - کہ ہمیں توبہ کوں شکست دے کر ناموس کوں نگائے ، ہور عقل کوں بھی ڈرائے - جو دل کوں اپیچہ بلا کر دلاسا دیا ' جیوں دل کا مدعا تھا وونچہ تدبیر کیا - عقل دل کوں آن دینا نہ تھا سو اپے تے اپنے لشکر سوں آتا ہے ، عقل بھی بڑا پادشاہ ہے کیا جانے کیا فتوا اُچاتا ہے - فرد —

نظر غمزا دوتھگ دونو دھتارے
اپس میں آپ مل کچھہ کچھہ بچارے

اتاں فکر یو ہے جو ہمیں دل کے کنے ناجانا ' عقل ہور دل ہمنا نا دیکھے تیونچہ ان دونو کوں شہر دیدار کے نزدیک لیانا - کیا واسطہ کہ لشکر ہور حشم آتا ہے ' دیکھنا خوشی آتی ہے یا غم آتا ہے - کام قضا کا ہے ' معاملہ یک وضا کا ہے - ایک پادشاہ ایک بادشاہ کے ملک میں جاتا ، کیا جانے کس کے جیو میں کیا آتا - بادشاہاں کے مکر تے حذر کرنا ' بہت ڈرنا - انو مال ملک پر نظر دھرتے ' دوستی سوں آتے دشمنی کرتے - مصحفاں کیاں سواں کھاتے ، ہور ایمان بدلاتے - رزق پر ہات مارتے ، ہور اپنا دند..ار تے - کوئی آگ سوں جالتا ہے انو پانی سوں جالتے ہیں ' دغادیتے ہیں بلا میں گھالتے ہیں - بیت —

بریاں تے بہوت مشکل خوب آنا برا کر خوب کئے بھی نا پتیانا

عقل هور دل کوں کتے ، ان دونوں نے یو مقامتے - ٹونے کے شر شور سوں ' سحر هور مکر کے زور سوں ، عقل هور دل کوں کیں کا کیں لیا پاڑے ، اِن دونو ناز نیناں نے اُن دونو عاقلاں کوں تاڑے - بیت —

نظر هور غمزے کے چالے بلا لیائے
که دل هور عقل دونو مل دغا کھائے

یو نچھ چتک * لاتے لاتے ، پھاندے میں بھاتے بھاتے ، پھسلاتے پھسلاتے ، دیدار کے شہر لگن لائے ، اپنا کام فتح هوا کر بہت خوش حالی پائے - هزار هزار انند سوں لاکھ لاکھ چھند سوں حسن دهن جگ جیون من موهن کنے گئے سلام کئے ' گزریا سو قصه بولے تمام کئے - سرخ رو هو آئے بہت شاباشی پائے - حسن دهن من موهن جگ جیون نظر هور غمزے کوں گلے لا لئی ، لے کچھه بخشے لے کچھه دئی - هور فکر اپس میں کئے که عقل بھی بڑا پادشاه هے ، بھوتاں کا پناه هے - اپنے لشکر سوں نزدیک آیا هے ' کسی کوں پتیا یا هے کون هنستا - کون روتا ' خدا جانے کیا هوتا - بیت —

جو کچھه هے سو کنا نزدیک آنا
بڑیاں تے بات هرگز نا چھپانا

اس مصلحت کا کام ' اس وقت کا کام ' یوں دیکھے که قصه یوں هے که باپ کوں خبردار کرنا هوشیار کرنا که اس لشکر کوں دور کرنے کا کچھه علاج کرے ، کچھه کام

---

* چتیک

هوے اپنا رواج کرے - بیت —

عاشق جو کوئی هوا اُسے آرام نہینچه هے
اپنے سجن کے کام بغیر کام نہینچه هے

مکتوب معقول مقبول جوں محبوب لکھه کر بھیجے باپ نے ' مضمون یوں تھا اس مکتوب ملے - که نقاش خوب بے بدل ' سب نقاشاں میں اول - میر تھا یک غلام ' مانی تے زیاست اس کے کام - خوش طبع بھو تیچ فام ' جس کے کام کوں دیکھتے دل کوں هوے آرام ' خیال اُس کا نام - آج مدتیک هے که میرے پاس تے گیا هے ' عقل باد شاہ کے بند میں سلیتر رهیا هے - عقل پادشاہ نه اُسے پانی نه اُسے کھان دیتا ' نه ادھر آن دیتا - اسے وان بہت خفا هوا هے ' اس پر بہت جفا هوا هے - همیں اُسے بلا بھیجے بہت غصه کر ' اپنے لشکر هور حشم سوں آکر بہت غو غا کر تا هے ' فتنه بر پا کر تا هے - فرد :-

جیتا حق بولے تو هر گز کسے تاثیر نہیں هوتا
دنیا کا کام مشکل هے یو بی تدبیر نہیں هوتا

منگتا هے جو شہر دیدار کوں اس گل بھرے گل زار کوں لیوے ' یاں کے متوطناں کوں آزار دیوے - عورت کی ذات ' کچھ جھوت کچھ سچ ملاکر بولی بات - که اس کی تد بیر کچھ کرنا ' یو بات نابسرنا - کام گیا هات تے ' پچھیں کیا فائدہ کس بات تے - نکته چینی بہت کچھ خوب هے ' پیش بینی بہت کچھ خوب هے - توں

عشق ھے تجھ سوں عقل کیا کرنا ، ولے عقل مکری ھے اُس کے مکرتے بہت ڈرنا - توں مست وو ھشیار ، دغا دیتے کیتی بار - جیتا کوئی قوت دھرے گا ، دغے کوں کیا کرے گا - جاں زور سوں کام ھات نہیں آتا ، دشمن وھاں دوستی لاتا - خداتے نہیں ڈرتا ، دشمن دوستی سوں اپنا کام کرتا - سنھکھ ھو جائے آکر سنھکھ ھنکارے ، دغے سوں چھٹی ھتی کوں مارے - دغے سوں بکری غالب باگ پر ھوئے ، دغے سوں شرزے پر روبا ور ھوئے - یوبات سب خاطر لیانا ، ھشیار اچھنا دغا نا کھانا - اس بات کوں حدیث ھے سن اے عزیزا ، اقتل المؤذی قبل الا یذا - یعنی کیا حاجت ھے دندی آکر دندسارنا ، برای نیں کرے لگیچہ برے کوں مارنا - برے تے خدا کھیا ڈرو ، برے کي آنگے تیتچه فکر کرو —

عشق بادشاہ ، ظل اللہ صاحب سپاہ عالم پناہ یو واقعہ سنیا ، غصے تے سردھنیا - بیت :—

غصہ چڑیا ھے عشق کوں اب عقل پر آئي بلا
کیا حال آخر ھوئے گا کیوں سوسي گا یو زلزلا

کھیا عقل کوں وجود کیا ھے جو ایسا کام کرے ، اپس کوں رسوا ھمنا بدنام کرے - اگر عقل کوں اپس پر گمان اتنا ھے ، تو میں بی عشق ھوں خدا ھے یو کام کتنا ھے بیت :—

جلالت میں یوعشق آیا نہ ھوسی کم قہرھرگز
عقل کے گاڑوڑی تے یواوتر سی نا زھر ھرگز

عقل دیوانہ ھے جو عشق سوں کلاتا ، عقل کوں اچھتی

تو عشق کا مایا پاتا ۔ عقل کوں ایتی کاں ھے زیادہ سری ، جو عشق سوں کرے برابری ۔ عشق سوں قوت کر تی عقل هوي دیوانی ، هتیاں انبا ریاں سوں ڈبتی بکری کتي مجھ کیڈا پانی ۔ عقل عشق سوں لڑنے آیا ھے ، سوں عقل گم کیا ھے ، قطرے نے دریاسوں ھم کیا ھے ۔ ذرہ آفتاب سوں کیا کرے گا ، آتش آب سوں کیا کرے گا ۔ چھنٹی کا سلیمان سوں کیا چلے گا ' زمین کا آسمان سوں کیا چلے گا ۔ فرد —

دوڑیا ھے دل پر عقل کے بادل ھو لشکر عشق کا

کس کس کوں جاکر مارتا کیا جانے خنجر عشق کا

بارے مہر نام ' خرش فام ' شہریں کلام ، شجاعت میں تمام ' نڈر بے جگر ، ھمیشہ مستعد اپنے کام پر ' عشق کا یک سپهہ سالار تھا ' اپنے تہار بہت هشیار تھا ، سب لشکر تے خبردار تھا 'اسے فرمایاکہ جفا ، مشقت' درد ، محنت ، غم الم ، قلاشی ' زاری ، بے نوائی ، بدنامی ، رسوائی ، فراق اشتیاق ، زاری ، خوں خواری ، دشواری ، افغاں ' رزوی ، آہ نالا ' مبتلائي ، حسرت ، سوزش ، تپش ، شیدائی ' استغنائی ، بیداری ' بےقراری ، بےتابی ' اضطراب ، بلا ، رنج ' عتاب ، آزار ، عذاب ، حیرانگی ، پریشانگی ، سرگردانگی ' دیوانگی یو وزیر بڑے بڑے ' سب حاضر کھڑے ' انو کے جی کی بات لے ، انوکا دل هاتهہ لے ، انوکوں اپنے سنگهات لے ۔ جاں ایسے اچھیں وزیراں ، وهاں کسکیاں کیا چلیگیاں تدبیراں ۔ جوکوئی

انوکا نا نوں سنتا سو تڑتا، انو سوں کوں اژ نے کوں دعوا کرتا - یو نام کے وزیر، بہت بڑے کا ساں کے وزیر - ہور مشرق کے ادھر کا جیتا لشکر ہے باقی وزیر سردار جیتا نر ہے کار گر ہے - یو سب یک بار شہر دیدار کے اُدھر لے جا، بارے عقل ہور دل کے لشکر سوں تک جھگڑا بجا - اُس لشکر کوں بے جان کر، بخاک یکساں کر، دانا داں کر، پریشان سر گرداں کر، کہ دوسرا ایسے کام تے ڈرے، دسری بار بھی کوئی ایسی چالی نہ کرے -

عشق لشکر رواں کیا ست کا
وقت آیا ہے اب قیا مت کا

مرد بے ہمت نا اچھنا، ہمت دھرنا، دشمن کوں اپس پر دلیرنا کرنا - جاں ادب سب واں جتنا قاعدا اُتنا فایدا - بے ادب بے تمیز، ادب دار سب کوں عزیز - سپہ سالار نے، مرد کار زار نے، جوں عشق پاد شاہ عالم پناہ، ظل اللہ، صاحب سپاہ نے فرمایا تھا، جیوں عشق کی خاطر میں آیا تھا، تیوں سب لشکر جمع کیا، سب نر جمع کیا، ایک تے ایک خوب تر جمع کیا - چاروں طرف صف باندہ، جیوں پولاد کی کاند، بسم اللہ کر ہمت دھر عقل ہور دل کے لشکر پر چلیا، جا نو کوہ قاف کا ڈونگر ہلیا -

دل نے کیا ہے کام یو اس عقل پر کیا بول ہے
دل کی اُدھر تے عقل بی حیران ڈاواں ڈول ہے

عقل یو فو جان ' یو قہر کے دریا کی موجاں دیکھ اپنی جا گا تے ہلیا ' تلملیا ' ہیبت تے آپس میں آپے گلیا۔ فرد ۔۔

یو واقع عقل کوں آیا ؟ سو اس دل کی اولالیاں تے
بلا ما باپ پر آتی ہے فرزنداں کی چالیاں تے

ناجان کر گمان کر ایسے کام میں پڑیا ' اپے اپنی عقل سوں اپے اس دام میں پڑیا - عشق کا مایا نہیں پایا ' ایسی عقل تے یہاں دغا کھایا - فتنہ جاگیا ' جھگڑا لا گیا۔ بارے او ایک دیس غمزا آکر عقل کے سوں پر چڑیا ' خوب دو دو ہات لڑیا ، عقل کوں سنبھالتے مشکل پڑیا۔ دسرے دیس قامت نے استقامت کیا ' عقل کے لشکر میں قیامت کیا - تسرے دیس رات کوں زلف جاکر شب خون پڑی ' کوتی تھی سو ہوئی بڑی - بھوتان کو پنچی ' بھوتان کوں تھنچی - تہار تہار ہیری ، دھواں ہو کر گھیری ناگ ہوکر چاروں طرف لڑی ' بہت قائم ہوکر کھڑی - فرد

جو غمزا ائے لڑنے کوں عقل اس تہار کیا کرنا
اُتھے گا ہات کیوں اس تہار یہاں تروار کیا کرنا

ویسے میں خوش بوئی کی باس کہ دل کوں جلا اُبھاری تھی ' دل کوں بہوت پیاری تھی ' دل میں ہور اُس میں یاری تھی ' غم خواری تھی - وو ہوئی دل کے اُدھر ، دل

کوں کہی نکو ڈر - یو باؤ کاں لگتے اسے کس کے زخم ،
زخم کا اُسے کیا غم - اگر بارہ هزار جنے ماریں گے ،
توبی مارامار یچھ ھاریں گے - بوباو بارا ، اس سوں کس کا
کیا چارا - آڑے وقت دل کوں سدد آئی بارے سنبھا لی ،
یاری کوں قرار رکھی ' دل اپنا یک ٹھار رکھی - محبت کوں
پالی اپنے آشنا تے بولی کام ھوا ھے مشکل ، ایتال ھمت چھوڑنے
میں کیا حاصل - مارنا یا مرنا ، اپنا ناڑوں کرنا - نھاتے تو کیا آوے گا ،
نھاتے تو کیا با نچنے پاوے گا - بختاں میں لکھا لکھیا سو کیا
جاوے گا ' یاناتے تو خدا کوں بھی بھاوے گا - جیو کوں کھتا
ڈرنا ' یو مردی کا وقت ھے کچھہ تو بھی کرنا - جیو گیا
تو کیا ولے شرم ناجانا ' نہ کہ جیو ھور شرم دونو گنوانا یوں
ھوا تو مرداں میں مرد کیوں کھوانا ' ھور لوگاں میں بھی کیا
مُوں دکھلانا - یو حضرت کی حدیث ھے سن (من مات العزت
فقدمات شہیدٌ قدقتل عندعزۃ فھوشھید -) یعنی جوکوئی اپنی
عزت خاطر ماریا گیا سوشہید ھے ' جوکوئی اپنی عزت خاطر
اُتار یا گیا سو شہید ھے دل کہیا خوب کہی اے سو باس
راسک راس ' اس وقت مجھے تیر یچھ ھے آس - میں بھی دل
ھوں بڑا ھوں ' قائم ھو کر کھڑا ھوں - کیا کروں عشق ھور
حسن کا لشکر قوی ھے ' یو عشق کا گھوارا نیں باگاں کی
گوئی ھے - یہاں باگاں ھی پھاڑیں گے ' ھداں میں تے گُد جھاڑیں
گے - یہاں جیوتے اٹھنا ' اپنا لہو اپے گھٹنا - یہاں مردکوں مرن
کا قصا ھے ' یاں باگ اور ھرن کا قصہ ھے - یہاں چھٹی کیے

انگے ہتیاں ھارے ، اس جنگل کے کولیاں نے شرزباں کوں مارے - نبی ھور ولی جو ویسے تھے مست ، ویساں کا لشکریاں کھایا شکست - میں بھی یہاں ھات جیوتے جھاڑیا ھوں ، ھمت کیا ھوں رن کھام گاڑیا ھوں - کوے میں پڑ کر رسری کاتنا نہینچہ پھبتا ، عاشق کوں نہاتنا نہینچہ پھبتا - دل تو ھمت دھرتا ، دیکھیں اتال خدا کیا کرتا - (آمنت باللہ توکلت علی اللہ جوں فارسی میں کتا ھے استاد کہ " زدیم بر سر رنداں ھرانچہ باداباد " - بارے ووسوباس جو دل کنے آئی تھی ، دل سوں دل لائی تھی - اُن نے خوب دوچار حملے کری ، بہت تے ھمت بھری ، ھمت دھری - ھمت بڑائی ، فوجاں اچائی - عشق کے لشکر کوں حیران کری ، پریشان کری سرگردان کری - فرد —

لھوے نازاں کے ھاتاں میں ھیں دل نامل جھگڑتا کیوں
کہ عقل ھور عشق کا جھگڑا یکا یک یوں نبڑتا کیوں

چوتھے دیس بھی یو جھگڑا آفتی نبڑیا نہینچ تھا ، یوغوغا و ھیچھ تھا - اپس میں اپے لڑتے تھے ، جھگڑتے تھے - نہ یو نہاتتے ، نہ و ونہاتتے ، ایک کوں ایک ڈراتے ایک کوں ایک داتتے - آتاآت تھا ، کاتاکات تھا - ڈاواں ڈول سب شہر تھا ، یوکچھ خدا کا قہر تھا - حسن دھن من موھن جگ جیون لشکر تے ایسی خبر پائی ، بہت حیفی کھائی ، دل پر شکست لیائی -- کہ آخر خوشی ھے یاغم ، اس جھگڑے کا کیا عالم -- یوجھگڑا کیوں آخر نبڑتا ھے ، کس پر کیا وقت پڑتا ھے --

قضاے آسمانی، بلاے ناگہانی -- فتح شکست خدا کے ہات، یہاں نہ کئی جاے بڑی بات - حیران ہوے، اندیشوان ہوے - آخر وو بن پر کی پری آپس میں اپے کچھ فکر کرکے، ہمت پر دل دھری - بیت ---

هر ایک کام اول اختیار کر کرنا
جو کام کرتے اُسے تک بچار کر کرنا

اپنے خال کوں عالم کے کال کوں جگ کے جنجال کوں، س نیک خواہ نمک پر حلال کوں بلائی' اس سوں مشورت لائی - فرد ---

وو من هر دل ربا او تار مورت
سو اس کا ای بلا سوں کی مشورت

ان خال نے بولیا' عالم کے کال نے بولیا، جگ کے جنجال نے بولیا' حسن کا نمک حلال نے بولیا - کہ اے حسن دھن من موہن جگ جیون کہ تجے کوہ قاف کی پریاں میں ایک ہم زادہ ہے' تجھ تے ہمیشہ اس کا دل شاد ہے عالم اسے دیکھن کوں آرزو مادہے' سرمست آزاد ہے - بہت دلاور بہت زور آور' کسی تے نہ ڈرے' جاں جاوے وہاں فتح کرے - جیتا کوئی شجاعت میں پنواتا، اس کے موں پر کون آتا - جکوئی میدان میں مرد ہوکر نکلتا؛ اس کے آنچیچ تے گلتا - جیسے مرد ہیں مردانے اندازہ نہیں اس کے انگے ہات واچانے' تقوا کر کھڑے رہنے کسے تاب' سامنے آکر

کون دے سکتا جواب - ہتیلی ہت بھری ' جکچھ کہی سو کری - خوش شکل قبول صورت ' من ہر مورت ' روپ بھوتیچھ آلا ' جاں بیٹھے وہاں پڑے اُجالا - ہنسے تو پھول جھڑے ' بولے تو نبات اور موتی پڑے - جو کوئی دیکھے سو بے تاب ہوئے ' جاگنا اسے خراب ہوئے - بیت :—

برائے خریش تے دیکھیا نجاوے
عزیز ہوے سو وقت پر کام آوے

وو یہاں آئے تو بہت بھلا ہے ، وو آدمی نہیں یک بلا ہے - وو ڈھن تک بھار نکلے تو بس ' خدا دیا ہے اُسے جس - ولے اُن نے ایسی جاگہ پر کری ہے گھر ، کہ ہر گز نہیں پڑتا کسی کے نظر - وہاں جاں کوئی کسے دسے نا ، اُس کا نشان کوئی کسے دسے نا - اس کا ناؤں بھی حسنیچ ہے اُسے بھی حسنیچ کہتے ہیں ، جیتے عشاق دنیا میں رہتے ہیں - فرد —

کھول کر کیا کہوں کہ کیسی ہے
حسن کی بھاں حسن جیسی ہے

وو بھی لے نازاں لے جھنداں لے غمزے لے عشوے لے کچھہ دھرتی ہے ، عاشقاں پر ظلم کرتی ہے - تیرے یہاں اتنا جو قوت دھرے تو کیا عجب ' عاشقاں پر یوں ظلم کرے تو کیا عجب - تج میں کیا عشوا تھوڑا ہے ' وو بھی تیرا چہ جوڑا ہے - ایک کوں چھپانا ' ایک کوں دکھلانا ، نادر ہیں تمہیں دنیا میں دونو بھاناں - تمہیں دو پھول دو تارے

دو دیوے دونو مانک جھمکاوے - دو پریاں دو حور ، دو چاند دو سور - دو حسن کیاں بھریاں دو حسن کے باز ' دونو صاحب صورت دونو صاحب ناز - دو گلزار ، دو بادشاہ خوں خوار - دونو صاحب سپاہ ، دونو کوں خوبی بخشیا ہے الہ - دو سرو دو شمشاد ' جنو کا قدقامت دیکھ خدا آوے یاد - دو سکھیاں ' دو نو بھی دو عالم کیاں انکھیاں - دو نو دو بہشت ' دونو دوعالم کی آس کی کشت - یو دو محبوب دو نادر ناریاں ' عاشقاں کے دل کی مراد بخشن ھاریاں ' جیو کیاں پیاریاں ' سب گن میں ساریاں - جو کوئی انو سوں جیولاوے وو ھرگز نا مرے ' دونو دو آب حیات کے جھرے - جان ایسی من موھن ھوئی یار ' وھاں خضر ھونا کھتی بار - تمیں دونو بھی دو آفتاب ' اس شرح کوں بی ھور ایک ھونا کتاب - اگر توں ھور وو دونو مل کر آتے ھیں ' تو البتہ اس عقل پر ظفر پاتے ھیں - دل سوں تو یاری ھے ' دل کا جھگڑا ستاری ھے باپ ھے کر دل عقل کے پاس ھے ' ولے اُسے بہوت ڈیریچھ آس ھے - دل حسن کے غلام کا ھے غلام ' اُسے لڑنے جھگڑنے سوں کیا کام - اِدھر بائیں اُدھر کوا ھے ' اُس بیچارے کوں بھی بہت مشکل ھوا ھے - وو عاشق ھے اھل ھے ' اس کا کام سہل ھے - حسن دھن من موھن جگ جیون نے بولی کہ کیا فایدہ ' وو گلگوں بچن نے بولی کہ کیا فایدہ - جھگڑے کوں آکھڑے ھیں حسن ھور دل ' وو مدد آئے لگ بہت مشکل - اتال ھمیں جھگڑے کی لات میں ' وو ھمزاد ھماری

کرۂ قاف میں - درد خراسان میں ' دارو ھندوستان میں - وو دار و کو آنا ' کو اُس کا درد جاتا - اگر دار و کر نہا ھارے کوں یو ھے فام ' دار و آئے لگن درد منہ کا کام تمام - شاباش تجھ سوں مشورت کری ساری رات ' توں مجھ سوں بولیا آخر ایسی بات - میں تو تجھے عاقل کر جانتی تھی، تجھ میں کچھ عقل ھے کر پچھانی تھی - خیال نے کہیا، عالم کے کال نے کہیا ' جگ جنجال نے کہیا ' حسن کے ٹھک حلال نے کہیا - فرد -

ناز میں اپنے مست محبوباں
ناز پر ناز کرتے ھیں خوباں

توں حسن ھے تجھ میں نازکیاں ذاتی بہت ھیں، تجھ میں غمزے کہاں حکایتاں بہت ھیں - ھرایک بول تیرا ناز ھور غمزے سوں آتا ھے ' ناز ھور غمزا تجھے بہت بھاتا ھے سہاتا ھے - فرد :-

عاقل جو کہتا بات وو اس بات میں معنا ھے کچھ
غافل نہ ھو اندیش دیکھ اس ٹھار پہ پانا ھے کچھ

کچھ میں بات کے پچھیں بھی غم کرنا ھے ' کچھ سمجھنا ھے پانا ھے دل کوں بے غم کرنا ھے - کیا واسطے کہ میرے پاس ایک عنبر کا دانا ھے، بہت پرانا ھے - جس وقت کہ میں آگ پر رکھوں گا اُس عنبر کے دانے کوں، تو کیتی بار ھے تیرے ھمزاد کوں تھرے پاس لیانے کوں - گھڑی میں آئے گی پون واری کہ وو ھے، پریاں میں کی رھنہار ری - حسن دھن من موھن جگ جیون یو بات سن نیت فارغ بال ھوئی ' اس

اشارت تے اس بشارت تے بہت خوش حال ہوئی ، جیوں پھول پھولے لال گلال ہوئی - خلل فی الحال اس عنبر کے دانے کوں آگ پر جلایا ، اس حسن کے ہمزاد کوں حاضر کر حسن کے حضور لیایا - حسن دیکھ ہوئی حیران ، یکایک پردہ دھرتے پیدا ہوئی یہاں - پریاں میں تے آئی پری ' یو بھی بہت تواضع کری بہت تعظیم کری -- وو ناز ہور غمزے کی گھڑیاں ، ایک کوں ایک دیکھ دو نرہنس پڑیاں - بارے بعد از ملاقات ہات میں لی ہات دو نو سکی ' چکل چکل گلے لگی -- بیت —

دو بچھڑے دو عزیزاں آ-لے ہیں

دو غنچے دو نو پھول ہو کر کھلے ہیں

ماضی 'مستقبل حال ' ایک کا ایک پوچھے احوال -

ایک رات بات میں بات عقل ہور دل کے لشکر کا قصا کاڑی ' اپنے راز کا پردہ پھاڑی کا نتے کا زخم کھاؤ درد کہی ، اپنے ہمدرد پاس درد کہی کہ ہمنا ہور دل میں عاشقی ہور معشوقی کی نسبت درمیان ہے ' دو تن ہیں ولے دو تن کوں ایک جان ہے -- دوھرہ —

جے میں کہی سوان کہا پریت ہے اس دھات

دو من کا ایک من بھیا اب دو کی ایکہی بات

دل باپ کے ملاحظے سوں چپ جھگڑے میں آتا ہے

نہیں تو یو جھگڑا اسے کہ ہاں بھاتا ہے - وو عاشق صاحب صورت صاحب محبت ' اُسے جھگڑے سوں کیا نسبت - بات عجب ہے ' اُس کے جھگڑنے کوں ایک سبب ہے - یہاں کچھ

هم نیں ' اس کا کچھ غم نیں - ولے جھگڑا اتال عقل سوں آپڑیا ہے ' قصہ مشکل کھڑیا ہے - حسن دھن من موھن جگ جیون کی بات حسن کی ہمزاد سن سب خاطر لیا بچاری ، کہی خدا ہے تو ر نکو عقل کیا اچھے بچاری - مہر جو عشق کا سر لشکر تھا ' سب پرور تھا - حسن کے ہمزاد حسن نے بھی اپنا ناز ، اپنا غمزا اپنا شیوا اپنا ڈالا اپنا چھند بند سب اس کی مدد گاری کوں بھیجی ، اس کی یاری کوں بھیجی ' مت دی ' ہمت دی - مردانا اچھہ کہی ، توانا اچھہ کہی ، داناچھہ کہی - اپنی عزت کی شمع پر پروانا اچھہ کہی - بیت —

ناز غمزے تمام بھار رچے
دل کے تئیں بھار تھار رچے

ہور حسن کنے بھی ایک حاجب تھا عاقل کاری ' خوب کستا تھا کماں داری - بے خطا تیر مارے ، ایک تیر سوں ہدف اُتارے - اڑتا جناور تو اس کے آنگے جاتا کہاں چلتا سو جناور تو اس کے آنگے آتا کہاں - کہاں داری کا دیوا اس کے گھر جگیا ہے ، خیال سوں تیر ماریا سو تیر لگیا ہے - وو تیر اگر تو نگر کوں مارے تو پیلاڑ جاوے نکل ، اس کا تیر عاشقاں کا اجل - بال سوں باریک اس کا تیر ، پولاد کوں ستے گا چیر - یہاں حیران ہم بادشاہ ہم فقیر ' سب عاجز کس کی نہیں چلتی تدبیر - جو عاشق سامنے آیا ، بےخطا یک آدھا تیر کھایا - نانوں اس کا ہلال کماں دار ' دھاک اس

کا تھارین تہار - اس شہباز کوں بھی، اس تیرا نداز کوں بھی، حسن اس مہر سپہ سالار کنے، اس ہتڈیلے سردار کنے، اس خوں خوار کنے مدد کوں جا کہی بیگ فتح کر آ کہی، سرخ رو ہوکر ہمنا موں دکھلا کہی - بیت :—

خداعزت رکھے جس وقت صاحب کرم فرمائے
نفر کا نیت ہوے ثابت تو ہمت غیب تے آئے

یو صاحب جمال، یوصاحب اقبال، یوهلال کماں دار، غضب ناک قہری قہار، مہر سپہ سالار سوں، صاحب تروار سوں، مل کر یک دل کر بہت قرار کئے، بہت اختیار کئے - بات کر خاطر نشان کیا، ہات میں تیر کمان لیا - عشق کا لشکر بہت ورزور ہوا، لشکر میں سب شور ہوا - لے غمزے لے عشوے، لے نازاں ملے، لے اوباشاں، لے دغابازاں ملے - کام کچھ ہوا، لشکر سب ہچہ ہوا - شجاعت کا شراب سر چڑیا، هلال کماں دار بسم الله کر، الله الله کر عقل کے لشکر میں جا پڑیا - چاروں طرف تے اُس پر مار پڑی، مجلس عجب کھڑی - هلال عاشقاں کا کال دل گھت کیا، تقوا نپٹ کیا - ہوا خدا کا لوڑیا، ولے اپنی ہمت نہیں چھوڑیا - مردانا تھا، دانا تھا، توانا تھا، عقل کوں جا کر ہت کیا ہنکار یا - باپ کے جھل تے، اپنی قوت کے بل تے، نا دیکھ سک کر اس غلغال میں، اس قیل وقال میں، یکا یک دل میانے میان آیا، سو ناجان کر ا ناچتی دل کوں تیر ماریا، دل کوں گھوڑے پر تے اُتا ریا۔جھگڑا بیگ نہیں بھگیا، کسی مارنے گیا سو کسے لگیا — جیتا کوئی

گیان دھرے ' قضا کوں کیا کرے - قضا کوں کیوں سنبالے '
قضا کوں کیوں ٹالے - مصحف میں یوں ڈٹے ھیں خبر '
اذا جاء القضا عمی البصر - یعنی جو آتا ھے قضا ' توانکھیاں کوں
اندھاری آکر انکھیا ھوتیاں ایک وضا - عقل دل کوں گھوڑے
پرتے پڑیا دیکھیا ' کام مشکل کھڑیا دیکھیا - عقل گھا برا
ھوا عقل کا سینا پھاٹیا ' عقل کا لشکر سب نہاٹیا - کیا نھنا
کھیا بڑا ' ایک جنا نہیں رھیا کھڑا - بیت :-

عشق سلطان عشق سرور ھے
عشق دایم عقل اوپر ور ھے

عقل گئی جنگلے جنگل ' عقل کوں وقت آیا کھل
عقل ڈاواں ڈول ' کسے یو قصہ کھے کھول - قضا یوں کھڑیا
عقل پر آسمان ٹوٹ پڑیا - بادشاھاں کوں لشکر خوب
رکھنا کتے سو اس خاطر ' جواناں ھور خوب رکھنا کتے سو اس
خاطر - کہ ایسے وقت پر کام آویں ' پادشاھاں کی عزت
رکھیں ' پادشاھاں کوں بچاویں - اول کے پادشاھاں خوب
جواناں رکھتے تھے ' سو کچھ جان کر رکھتے تھے - اپنی عزت
اپنی شرم اپنا نیم دھرم پچھان کر رکھتے تھے - جو پادشاہ
اول تے بوگت نہیں پایا ' اُن نے آخر یونچہ دغا کھایا - عقل
کوں ایتاں عقل آئی پچتانے لگیا ' سر کوٹ لیا موں میں ماٹی
بھانے لگیا - اول تے نہیں رکھیا اپنا قاعدہ ' ایتاں پچتاوے
تو کیا فائدہ - سب چھوڑ کر ھوا بہت بے تدبیر ' یوں تھی
تقدیر - بارے یو عقل تا تب ھوا خدا جانے کدھر

غائب ہوا - بیت :-

عقل نے عقل سوں کیا نہیں کام
لشکر اپنا کیا خراب تمام

کوئی کتا شہر بدن کوں گیا پھر ، کوئی کتا بائیلیچھ میں پڑیا کر - کوئی کتا جھگڑیچھ میں مارے گیا ، کوئی کتا بات میں کس کے ہات اتارے گیا - کونچے کونچے یو حکایتاں ، ہزار جنیے ہزار باتاں - طالع عقل کا کج ہوا عقل کا کام بے سج ہوا - دل کے بختاں میں بی لکھیا تھا سو انپڑیا ، دل بی حسن کے ہات میں سنپڑیا - آخر حسن کا فتح ہوا ، جیوں منگتی تھی کتے ہوا - فتح کا باجا بجنے لگیا ، حسن کا بازار گجگجنے لگیا - حسن دھن من موہن جگ جیون پری ، خدا کی درگاہ ہزارہزار شکرکری - شکر کر غم کوں دل پرتے بسرائی ، اپنی زلف کوں فرمائی - کہ عقل پچھیں دوڑ بیگ ، ناسنگ دیکھ تاریگ - اپنے تاراں سوں ، دھوئیے کی دھاراں سوں ، اس کے سرداراں سوں ، اس کے یاراں سوں ، اس کے خدمت گاراں سوں اسے جکڑلیا پکڑ لیا - ایسے بہت پنوایا اتاں کیوں کنوایا - لات کر آتے ، ہور یوں نہات جاتے - یوں لاس مار کر یو کیا کیا لوگ ہنسائی ، نہاس جاتی لاج نہیں آئی - فرد :-

عقل غافل ہو بہوت پچتایا
وہم بولیا سو سب انگے آیا

عقل جو سسی کے پاؤں لگا کر جاوے ، تو بچاری زلف کدھر تے کھیچ کر لیاوے -

جر نصیبہاں میں تھا سو و انپڑ یا
بیچھے عقل نہا تیا فقیر دل سنپڑ یا

دل عاشق کھوا تا ' ہو ساں سوں زخماں کھا تا - معشوق کے زخم ، عاشق کوں بہ از مرہم - عاشقی حیران ہونے کی خاطر کرتے ہیں ' عاشقی پریشان ہونے کی خاطر کرتے ہیں - تپنے ترسنے خاطر کرتے ہیں ' عاشقی انکھیاں میں تے انجھواں برسنے خاطر کرتے ہیں - فارسی میں یک کوں اکنے پوچھیا کہ عشق کیا ہے کچھہ ماردم ' ان نے کہیا سوختم سوختم سوختم - عاشقی حیرالگی کوں مہا نے میاں لیاتا ہے ' پریشانگی کا لذت پاتا ہے - عاشق ہے تو عاشقیت پچھاں ' ہزار جمعیت اس عشق کی یک پریشانی پر قرباں - اگر عشق کی لذت کسے یاد ہے ' تو ایک ساعت کے رونے میں عالم عالم کا سواد ہے - کس آرام میں اس بے تابی کا راحت ہے ' کس آسودگی میں اس محنت کا فراغت ہے - تپنا ترسنا اگیا سو اد ' تو قانوں پکڑ یا مجنوں تو تھانوں پکڑ یا فرہاد - یو آگ دل میں رکھے تو بہاتی ' اس آگ پر چلنے ہوس آتی - یو محنت راحت بھری ہے ' اس غم میں خوشی دھری ہے - یو زہر ہے ولے آب حیات کا کام کرتا ہے ' یو تو کڑوا ہے ولے مٹھائی پر لات دھرتا ہے - عاشق عشق کے زور سوں جیا ہے ' تو یو محنت سوسنا تو عاشقی قبول کیا ہے - جن عاشق عشق کی آگ سوں ' اس بھاگ سوں ، روشن

کیا دل کے دیوے کی باتی ' اس دیوی پر باو کام نہیں کرتی اس دیوی کی جوت کدھیں نئیں جاتی - جوں فارسی میں بی یوں کتا ھے بیت :-

اگر گیتی سرا سر باد گیرد
چراغ مقبلاں هر گز نمیرد

باو بارے کو قدرت کہاں یہاں آنے ' پانی میں کی آگ بجلی کیا جانے - مرگ نہیں ھے عشق سوں جیو نہارے کوں ' کون ماریا ھے ' پارے کوں - پارا کئیں مر تا ھے ' ہوا تو جیو نے تے بہت کام کر تا ھے - عاشق کا وجود کیمیا ھے اکسیر ھے عاشق کے وجود میں جنس جنس کی تاثیر ھے - عشق کی آگ میں جلیا سو وجود ' یار خاطر تلملیا سو وجود - کامل وجود واصل وجود ' صاحب حال وجود صاحب اقبال وجود ' جس وجود میں خدا سنپڑ گیا ' جس وجود میں خدا گھر گیا ' جس وجود کوں کعبہ کہیا جاوے ' جس وجود میں خدا کوں دیکھنے خلق آوے ' جس وجود میں خدا کیا ھے ظہور ' جس وجود میں سات آسماں سات زمیں کا نور - بارے کتا ھوں تجھہ دھر ' جو بات کتا تھا سو آئی بات بھی پھر - دل کوں حسن کے جگھڑے میں لگیا تھر ' دل ہوا زخمی اسیر فقیر بے تد بیر - ادھر درد کرتے زخم , ادھر باپ کی پریشانگی کا غم ' بہت ہوا درھم , حیران ہوا مسلم - معشوق کے جھگڑے کی

چوت ، عاشق لوٹ پوٹ - جیکچھ پڑیا سوسہا ، حسن خاطر جیو پکڑ کروھیا - نہیں اس حال سوں جینا کس کا مجال تھا ، محال تھا - حسن دھن من موھن جگ جیون نے بھی دل کوں اس حال دیکھ دل کا یک وضا سوں خیال دیکھ پکاری آہ ، ماری - انکھیاں - ییں تے انجھواں ڈھالی ، محبت کی آگ سوں سینہ جالی - کہی کن موے نے دل کوں تیر ماریا ، کن موے نے اس غل میں یو دنڈ ساریا - دل کے دل میں الا بلا لی ، کن نے ماریا کر بہت ھاتیاں بہت گالیاں دی - عقل کوں چھوڑے دل کوں پکڑلیا ہے ، یو توبلا میں پڑیاچہ تھا بھی کی اِسی بلا میں بہائے - میں کدھاں کہی تھی کہ دل کوں یوں ھلاک بے آرام کرو ، میں کدھاں کہی تھی کہ ایسا کام کرو - یو موے نفراں نہیں ڈرتے ، کچھ فرمائے تو کچھ کرتے - انو کا کیا جاتا ، انوتو کرجاتے ھمنا پر دکھ آتا - بارے حسن پری اوتار استری ، عاقل تھی عقل میں کامل تھی اپس میں اپے اندیشی کہ یو جھگڑے کا کام ھے ، اس غوغامیں کوں کسے پچھانتا کیا کسے نام ھے - نہ وھاں صاحب جانیا جاتا ھے نا نفر ، جسے خدا دیتا اُسے قدرت سوں کچھ ھوتا ظفر - فرد :-

جھگڑے میں صاحب ھور نفر کاں ھے
کس کی کس کے اوپر نظر کاں ھے

یو اپنا ھور پرایا جاننے کی جاگا نہیں ھے ، یو آشنا ھور بیگانہ پچھانے کی جاگا نہیں ھے - نہ دوست جانیا جاتا نہ دشمن ، سارا مار ھوتی چارو کدھن

کوئی کسے ھت کھا نا پکارتا، جو کوئی جس کے ھات تلیں آیا و و اسے مارتا - عقل اس وقت آکر عقل نہیں کرآتی - دیوانگی آکر انگ میں بھرتی - تن سب ھوتا سن، ھات چلتا ھور مارنیچھ کي رھتی دھن - یو اپنا اپنا بخت ھے، قیامت کا وقت ھے - یو کام کس کی عقل میں نہیں آتا، خدا جانے اس وقت کیا ھو جاتا —

القصہ حسن دھی من موھن کوں ایک دائی تھی، دل اس کا ان نے پائی تھی - اس کا ناؤں ناز، بہت چتر چونسار ورساز، حسن سوں دائم ھم راز - حسن نے دل کے عشق کی کھی بات، مشورت کری اس دای کے سنگات - کہ دل میرا دیوانا میں دل کی دیوانی، دیوانے دونو ملیں توچہ دونو کی زندگانی - وو بھی بے تاب، میں بھی بے تاب، دونو کوں کھڑیا ھے اضطراب، دونو کرں نہیں آتی خواب - کیا جانے کیا لکھیا ھمارے دونو کے باب، ولے لیوگاں کا میانے میاں بہت ھے حجاب - ملنا تو لگیا ھے قضا سوں، ولے اتال بیگچہ ملے تو خلق میں دستا ایک وضا سوں - بیت :-

جس کی خاطر جیتا تہے کا دل

شرم لوگاں کی ھوے گیچہ حایل

بارے عشق بادشاہ کئے، صاحب سپاہ کئے، ظل اللہ کئے مہر سپہ سالار کوں بھیجیں، اس اوباش رند عیار کوں بھیجیں -

بیت
حسن کچھ اپنے دل منے کند کر
عشق کن بھیجی یو فتح کی خبر

که ھمنا میں ھور عقل میں جیوں نبریا ' جیوں ' نبریا عقل نامردی کی بات نهات گیا سو خبر انپڑاوے ھور عشق کیا کتا سو خبر لیاوے - تا دیکھیں که عشق اس باب کیا فرماتا ' اس کی خاطر میں کیا آتا - بڑیاں کی بڑی عقل ' نهنیاں کی عقل میں هزار خلل - اگر جیتا عقل دھرے بچا ' آخر بھی کچا سو کچا -- حدیث یوں ھے آئی ' که الصبی صبی و لو کان ابن النبی -- یعنی نهنواد سو نهنوا دیکھ اگر نبی کا فرزند ھے ، یو بڑیاں کی پند ھے -- بڑے نیک ھور بد تے واقف ھو رھتے ھیں ' بڑیاں کوں بڑے چپ نیں کہتے ھیں -- انو بی کچھ دیکھے ھیں بہت کام کئے ' ھیں دنیا کا بھلا برا سب فام کئے ھیں -- نھنے کاماں میں ھرگز نه جا سیں ' کوئی دغا دینے آیا تو دغا نا کھا سیں - یو نا ھوکر اگر نهننے سن اچھکر عقل بڑی اچھی تو وو کیا نهنا ' اسے بھی بڑاچه کهنا - کیا واسطه که بولے ھیں تو نگری بدل ست نه بمال ' بزرگی بعقل است نه بسال - تو نگری دل سوں ھے نه مال سوں ' بزرگی عقل سوں ھے نه سال سوں - اما پختکار آدمی تک اچھتا ھے تجربه کار ' سب جاگا اچھتا ھے خبردار - نهنا ھور عاقل اس کی عقل بھی تو اونچی چڑی ھے ' ولے بات مھانے میان تجربے پرآپڑی ھے - ھر کوئی اپنی عقل میں غرق ھے ، ولے تجربے کا

تک فرق ھے - مصحف کی آیت بھی آئی ھے یہاں رہ نمون ' کل حذب بمالدیھم فرحون - یعنی جو کچھ جس کے ہات میں آیا ' اُن نے اُسیچہ میں حظ پایا - یک کا حال یک کوں کوں کھیا ھے ' ھر کوئی اپنی جاگا ایک سواد پکڑ رھیا ھے - فقیراں کوں فقیری ' پادشاھاں کوں پادشاھی دیا ھے ' ھر ایک کوں ایک جاس سوں محفوظ کیا ھے - بقول اھل خراساں ' جنوں کوں سب ملک میں دیتے مان - مصرع

کس نگوید کہ دوغ من ترش است

ھر کوئی کتا اپنا کیف بہت - مست پاتی نوانیچہ میں پڑتا گڑگا پیٹتیچہ کے اُدھر نوڑتا - بڑیاں تے تک ڈرنا ' ھر ایک کام کئے تو بڑیاں کوں خبر کرنا - آخر خوب اچھیگا تو کرو کئیں گے ' واگر برا اچھیگا تو جواب نادیسیں چپ رھیں گے - اس تھار بھی اتنی سمجھ دھرنا ھے ، چپ رھنا سو عین منا کرنا ھے - ھمیں تو چلیں گے اپنا بھاتا ، ولے بھی کیا جانے کیا تغادا آتا - یو ناز دائی ، حسن دھن من موھن جگ جیون کوں گلے لائی - کہی بلا لیوں گی ، تیری خاطر سب سر پر اپنے برا ھور بھلا لیوں گی - بہت خوب فرمائی ، خوب تجھے یو عقل آئی - یو بات وقت پر سب کسی کیوں آئے ' یو بات غیب تے تجھے فرشتے سکلائے - توں حسن دھن من موھن یوخوبی تیری ذاتی ھے ، بھلیاں کوں وقت پر بھلیچہ بات ھور عقل آتی ھے - اصالت پر صدقے جانا ' زوراں سوں اصالت کدھر تے لیا نا ' یو

خدا کی دینی خدا تے پانا - آدمی ہونا ذاتی ' تقلیدی اصالت کام نہیں آتی - سمجھن ہارا یہاں دغا کھاتا ، خوب سمجنا کسے آتا - اسیچ تے کام فرمانے ہارا ہوتا بد نام ، اُسیچہ تے جیوں منگتے تیوں نہیں ہوتا کام - بھاگ انوچہ کے سیر ، جنومیں عقل ہور تدبیر -- بیت --

داٹی کاں جگ میں ناز ایسی ہے
مہر دائی کی ماں کی جیسی ہے

تیری عقل پر میں واری ' کاں ہے دنیا میں تجہ جیسی چتر ناری - سر تے پانوں لگ توں گن بھری ، بہت دور اندیشے کری - حسن ہور ناز نار ، یو بات آپس میں بچار ، مہر سپہ سالار کوں بلائے ، وونچہ اُسے فرمائے -- بیت —

مہر صاحب ہوا ہے میانے میاں
مشکل ہوے گا اتاں سب آساں

عشق پادشاہ عالم پناہ ظل اللہ صاحب سپاہ کنے اس مہر کوں اس سحر کوں کہے جا ، عشق کوں سمجا - وو جھگڑا جیوں پڑیا تھا نظر ' تیوں اس حسن کے کہے پر ، مہر آفتاب چھر اس کی بات سن عشق لگن گیا ' سلام کیا کلام کیا - عقل یوں نہاتی ہور دل یوں سنپڑیا کر کھیا ' نصیباں میں جو کچھ لکھیا تھا سو انپڑیا کر کھیا - عشق بہت ہنسو عقل پر ' اُس کی اُس نقل پر - کہ عقل عجب جاہل ہے ، بڑا نا قابل ہے ' کہ ہات تے نہیں ہوتا سو کام کرنے جاتا ،

ایسے کاماں تے کیا هات میں آتا - بیت

عقل کوں عقل اچھتی تونہ هوتا یوں خراب هر گز ،
صبوري کر کو کچھہ کرتا نہ کرتا اضطراب هر گز -

عقل عقل کتے سو اس کی یو چہ عقل ، اُسے کیا غرض تھا کہ عشق کے کاماں میں کرتا دخل - حسن سوں دعوا لانا ، اپنی عزت اپیچھ گوانا - حسن بی ایک پادشاہ زادی هے ، اسے بھی قدرت هرایک وادی هے - صاحب لشکر هے ، صاحب کشور هے ' صاحب تیغ و خنجر هے - باد شاهاں اس کی محبت تے دیوانے هو هو کر ستتے هیں ' رستماں اُس کے آنگے کھر کا لھوا کھول کر سپر ستتے هیں - جیتے جیتے کرجانے ' اوتلے سب یاں هار مانے - نهدا اڑا ، سب حسن کے تلیں کھڑا -- حسن عاشقاں کا آب حیات زاهداں کا زهر ، حسن خدا کا قهر -- اُس کا بول کوئی ٹھیل سکیا هے ' اُسے چھوڑ کوئی عشق کا کھیل کھیل سکیا هے -- معلوم هوتا هے جوعقل نے عقل گنوا یا تھا ، عقل کوں اس وقت عقل نہیں آیا تھا - بیت —

عقل پاکر عقل نہا تیا سو پھر کیوں هات آتا هے
عقل یہاں بھی اگر چوکیا عقل پر بات آتا هے -

آخرعشق فرمایا کہ زلف کوں بولو کہ دل کے گلے میں حلقے کا طوق بھا ، تاراں کی زنجیراں سوں جکڑکر عقل جاں کہا اچھیگا وهاں تے پکڑ کرلیا -- ناز غمزا ' شیوا ' عشوا ، چھند ' چالا ' انو کوں کہو عقل هوردل کے نگہبان هو اچھیں ، دیدہ بان هو

اچھیں - کہ عقل بہت مفتن ہے مبادا بھی کچھہ دبلا کرے ہماریچھہ آدمیاں میں تے کسے وسیلا کرے - زلف جو آوے بھانہ بھانے ' عقل بچاری کہاں سکتی ہے جالیے -- عقل عشق سوں ملے تو بھلا ، نہیں توعقل پر آتی بلا - اس مہر نے ، گلچہر نے اِس تونے اس سحر نے عشق جیتا کچھہ کہیا تھا ، اس کا مطلب دل میں رہیا تھا ' سو اتنا ایک بھیگ آکر دعا کر حسن کوں سنا یا ' خاطر نشان کیا سمجھا یا - حسن یوبات سن اندیشہ کری ، مصلحت بر نظر دھری-کہ کام ایسا کرنا جو کچھہ کام ہوئیے ' آرام ہوئیے - نہیں تو ایسا نہ کرنا جوکام خام ہوئیے ، اپے بد نام ہوئیے اندیشہ سوں جو کام ہونا ہے سو کام خوب اندیشے سوں جو کام ہوتا ہے سو تمام خوب -وہیچہ نازدائی ، جس کی عقل اس کی خاطر آئی ' اسے بلائی - کہی اس کام کا علاج یوچہ ہے اتال ' کہ اس جاگا اپس کوں بہت رکھنا سنبھال - اپس کوں باول نہ کرنا ' اتاول نا کرنا - بہت دھیر اچھنا ' گنبیرا چھنا - مراد کا رشتہ ہات میں آتا سو آتا ہے ، تک صبوری کئے تو کیا جاتا ہے - التعجیل من الشیطان تانی من الرحمن - تعجیل شیطان کا اولا سا ' صبوری رحمان کا خاصا - یوپرت کا کھیلنا ہے پارد ، جوں * حافظ کتا ہے

صبر تلخ ست و لیکن برِ شیریں دارد

دل کوں درہم نکو کر ' غم نکوکر - خدا ہے قادر ' صبوری اول کڑوی لگتی ہے ولے بہت میٹھی ہوتی ہے آخر - بیج تے جھاڑ جھاڑتے ڈالی تے پات ، پات تے پھول پھول تے پھل آتا

---

* دونوں نسخوں میں حافظ ہی لکھا ہے - سعدی ہونا چاہئیے -

ھے ھات ' دیکھتے دیکھتے سنتے سنتے خاطر لیاتے لیاتے فکر کرتے کرتے رھتے رھتے معلوم ھوتی ھے کام کی دھات - اتا[1] ایچھ کام ھونا ' نہیں تو روذا - میانے میاں آئی ھے قضا ' آدمی میں یو کیا وضا - رونے تے کچھ کام نہیں ھوتا ھے ' خدا کا کام خدا بغیر کے فام نہیں ھوتا ھے - یو بے تاب ھو کر چپکے تلملتا ھے ' خدا سے کس کا کچھ چلتا ھے - خدا کوں یو دو باتاں نہیں بھاتیاں ' یو دو باتاں کام نہیں آتیاں - ایک بیگی دسری غروری ' بندہ وھیچہ جس میں کچھہ غریبی جس میں کچھہ صبوری - جن نے بھگی گیا اُن نے گنوایا ' جن نے صبوری کیا اُن نے کچھہ پایا - بیگی میں مقصود گنوایا جاتا ھے ' صبوری میں ھر ایک کام نکل کر آتا ھے - اگر اسمان تے آگ برسے گا ابر ' وھاں بھی کام کرے گا شکر اور صبر - شکر ھور صبر ھرایک درد کا دارو ھے ' شکر ھور صبر محنت کے دریا کا اتارو ھے - شکر ھور صبر تے ھرایک مشکل آسان ھوتا ھے ' شکر ھور صبر کرن ھارے پر خدا مہربان ھوتا ھے - جس پر جو کچھ بلا آتی ھے ' شکر ھور صبر کرنے تے سب جاتی ھے -

القصہ اتال اس دل کوں ' اس عاشق کامل کوں ' چند روز بہت محبت سوں ' بہت مروت سوں ' ایک حکمت سوں ' ایک جا کا دھریں ' پچھیں آھستہ آھستہ جو کچھ عشق فرمائے گا تو اُس کی بھی ایک فکر کریں - یہاں بیگی کام نہیں آتی ' بیگی نے سو بلا لیاتی - دنیا میں رھتے ' سویوں

کتّی - اکہ بیگی گھر ائگي - کسے کچھہ دینے کوں بیگی بہت خوب ہے ، کچھہ آتا ادہے تو کچھہ لینے کوں بیگی بہت خرب ہے - معشوب نار سوں ملنے بیگی کرنا فرض ہے اپنے یارسوں ملنے بیگی کرنا فرض ہے - نہ کہ ہرایک تھار بیگی ہوشیار ہو ایسی بگی ، یکا دے وقت دغا دے گي - دنیا کا کام حیلے مکر سوں کرتے ہیں ، یوں بیگی کئے تو کچھہ کا کچھہ ہوتا ہے - ہر ایک کام کوں خوبی خاطر لیانا ، پچھیں اس کام پر ہات بہانا - کام نہٹا اچھو یا برا ، توں تک تو بیگی اچھو وہاں کھڑا - جو کام اندیش کر کیا جاتا ہے ، اس کام میں دغا نہیں کہاتا ہے - اگرچہ خدا کے ہات ہے جیونا ہور مرنا ، ولے جو کچھہ عقل میں درست آتا ہے وو تو کرنا - بیت :—

بڑیاں کی راضی سے جو کام ہوے گا
بہت اس کام میں آرام ہوے گا

تو لگن رخسار کے گلزار میں ایک کوا ہے ، کچھہ سُنّنے سوں مستفید ہوا ہے - اس کے آس پاس زینت سوں کئے ہیں کام ، چاہ ذقن اس کا نام - اس چاہ میں اس ماہ کوں مصلحت بدل بلند کرنا ، عاشقی بہت بہی فاش نا کرنا کچھہ چھند کرنا - بیت :—

عجب چالے بیریاں ہیں عورتاں یو
نہ جانوں کاں تے سکیاں حکمتاں یو

اگرچہ عشق چھپتا نہیں ولے جتنا چھپا سکے اتنا چھپانا ، کچھہ

کھلیا کچھہ نہیں کھلیا اسیچ میں کچھہ لذت پانا - وہاں تے لگیچھہ لذت زیادہ، کھول سٹے پچھیں کیا سواد - چوری سوں عشق کھیلنا بھی عجب سواد ہے، جو کوئی عشق یوں کھیلتا اچھیگا اُسے کچھہ یاد ہے - جو کوئی عاشق چترر ولد ہے ہور اوباش، اُنے ہم چوری سوں عشق کھیلتا ہم فاش - چوری سوں شکار کھیلتے کیوں جیو بھگے - جوں رات کوں بنسی کوں مچھلی لگے - یو اس کا ماتا وو اس کی ماتی، دونو جیو پراتھے تو محبت دس کر آتی - راج روشن کا کام، رھاں جیو پراتھنا عشق کوں حرام - معشوق کی صاحبی زیر ھوئی، معشوق عاجزھوئی گبھیر ھوئی - ناز کی مستی گئی غمزے کی زبردستی گئی - نپنا تر سنا آریا، عشق کم پڑیا - عشق کی الالے تھی سور ہے، عشق کی چالے تھی سور ہے - جو پیٹ بھرے، تو بہشت میں تے کھانا آئے بھی کوئی کیا کرے بھوک اچھے تو کھانا بھاوے، بھوک نہیں سو کھانا کیا کام آوے بھوک اچھے تو کھانے کا لذت پایا جاتا، بھوکیچھہ نہیں سو کھانے کا لذت کیوں آتا - بارے، حسن ہور ناز دو نو مل بچارے دل کوں چاہ ذقن میں اتارے - دل عاشق جو کچھہ معشوق کے سو راضی، عاشق ھی کھیلتا ہے عشق کی بازی - ایسا کوا کس عاشق کو میسر ھوا، اس کوے کوں کون سکے سرا، جس کوے میں آب حیات کا جھرا - فرد

زلیخا ھوئی مگر یو حسن ناری
کہ دل یوسف کوں کروے میں آتاری

دل بہت پکڑ کر آس ، کچھہ کم ایک ماس ، اس چاہ میں اس نالے اس آہ میں گرفتار تھا ، حسن دھن من موھن جگ جیون کدھیں یاد کرے کر امیدوار تھا

بیت دل کوے میانے پڑکے حیراں ھے

بلبل میانے سنپڑ کے حیراں ھے

کہ میرا عشق تو بہت ھے گرم ، کدھیں تو بھی اس کا دل ھوئے گا نرم - مجھے دائم یو نا دھرے گا ، یو عشق ھے آخر کچھہ تو کرے گا - ایسے میں یوں ھوا خدا کا فرمان حسن کے تن میں بھو تیچھ تلھلنے لگیا پران - حسن دھن من موھن جگ جیون بھی عاشق تھی ، عاشق مطلق تھی دل کے دیدار کا غالب ھوا اشتیاق ، سینے میں ابلیا فراق - بے تابی پیدا ھوئی ، اضطرابی پیدا ھوئی ، بے آرامی بے خوابی پیدا ھوئی - عشق کون کیتا سنبھال کر رکھے ، آپس کون کیتا بے حال کر رکھے - عشق تے سینہ ھوا ریش ، بارے کچھ اندیش ، عشق کا سر لشکر جو تھا مہر ، خورشید چہر ، اس کے ایک بیٹی تھی ، یوا سحر وفا اس کا نام ، حسن سوں اُسے بہت اُلفت تھا بہت آرام - بیت :-

وفا آئی وفا سوں راجوت کی

سو دل سوں ملنے خاطر کام کیت کی

حسن دھن من موھن جگ جیون اُسے خلوت میں بلائی دل کا قصہ درمیانے لائی - وفا تے کہی بہت خوب ، اے محبوب ، میں جفا نہیں ھوں میں وفا ھوں ، دل سوں دل کون بہت صفا ھوں میں ایسی نہیں ھوں توں بولے پچھیں تدبیر نا کر سوں

جیو سوں راضی ہوں ' فرما تدبیر نا کر سوں —

وفا کرنے کی خاطر اُس وفا کوں

کہی سب کھول کر اپنی جفا کوں

حسن نار دل کا سنگھار ' جسے خوبی دیا وہ پروردگار ' کہی میری عقل میں ایک تدبیر آئی ہے ' وو تدبیر مجھے بہت بہائی ہے . کہ شہر دیدار میں ایک گلزار ہے اس کی تعریف کیا کروں بہت خوب تہوار ہے ' وو گلزار نہیں دین دنیا کا سنگار ہے ، جو کوئی عاشق ہے سو اس گلزار کا اُمیدوار ہے - اس میں ایک چشمہ ہے آب حیات کے پانی کا ' عاشق کی زندگانی کا - ہور اس باغ کے میانے میاں روشن ایک چھجا ہے جیوں آسمان ' جیوں چندر جیوں بھان - دیس کرن دستے تارے ' یہاں عاشقاں حیران سارے - اس چھجے پر غمزے کے بادل چھاتے ' ناز کے موتی برساتے - اس چھجے کوں دو کھڑکیاں ہیں کالیاں ' بہت بڑے مول کیاں بہت آلیاں - وو کھڑکیاں جو کوئی کھولے ' تو داخل ہوئے ' وصال کی بات بولے - اس کھڑکیاں میں تے یار حسن کا دیکھنے منگتے دیدار - جو کوئی عشق کوں انپڑیا کہاں ' اسے البتہ اس جا کا ہوا ہے وصال - فرد :-

لگیا تھا رات دن دل کا اسے ذکر

چھجے پر دل کوں لیانے کا کری فکر

تروں چھپے چوری سوں دل کوں اس تہوار لیانے سکتی ہے ' اتنی قدرت رکھتی ہے - وفا باصفا نے بولی میری

عقل میرے سنگیات ہے، اگر آدمی میں عقل اچھے تو یو بات کیا بڑی بات ہے - ایتاں مجھے یو کام کئے بغیر آرام نا ہوسی، تا یو کام ناہوسی بیت:-

سکی ہت کوں انے چت دے کے بولی
جو کچھ دل میا نے باندی تھی سو کھولی

دل کاں ہے مجھے بیک دل کوں لیا دھلا میں دل کا بھید پاؤں گی، جہاں تو کہے گی واں دل کو لیاؤں گی - حسن نار نے جگ کے ادھار نے عالم کے مدار نے زلف کو بلا کر بولی، پیچان اس کے سب کھولی - کہ دل کوں چاہ ذقن میں تے بہار کاڑ، ہور گرد اس کے پاواں پر کی اپنے بالاں سوں جھاڑ - دل کشا باغ میں ابا چھوڑ، پہلاڑ جکوچھ ہوے خدا کی اوڑ - زلف بہت ناز سوں، نپٹ انداز سوں، اونتہتی مروڑتی بالاں بال جوڑتی دھائی، اپنی آدھی لٹ ست دل کوں چاہ ذقن میں تے بہار لیای - ویسے میں یکا یک وہاں وفابھی آی، دل سوں اپنا دل ملائی، دل کوں دلا سا دی دل کوں سمجھائی بیت :-

مہمان ہوئی وفا یو یک تل کی
عذر خواہی بہت کری دل کی

کہی، بھائی عشق تمام ہے جفا، ہور جفا دیکھے بغیر نہیں ہوتا نفا - دکھ کے پچیں سکھ - جان مشقت وہاں راحت - رنج تو گنج، فراق تو وصال کا سازیراق - کھارا ہے تو میٹھے کا پایا جاتا سواد، کھارانا

اچھتا تو میٹھے کا کون دیتا داد - دھوپ ہے تو چھاؤں کی قدر جانی جاتی ' گرمی ہے تو آدمی کوں سردی بھاتی جہاں بندھے ' وہاں آزادی هر غم کے پچھیں شادی - شادی کے پچھیں غم ' بہت برساں تے یو نپھ چلتا ہے یو عالم - بیت :—

داغ پر دل کے آ رکھیں پھایا
دل کے دل میں بی ٹوک جیو آیا

حسن دهن من موهن جگ جیون ' جو تجھے بند میں رکھی تھی سو لا علاج تھی ضرور کوں ' کیا کرے گی باپ کا ملاحظه بہت تھا اُس حور کوں - توں تو دل تھا ' ولے وواگر یوں نا کرتی تو تجھے بہوت مشکل تھا - توں جیوتیچ مرتا ' عشق کیا تجتے ترتا ' کیا جانے کیا کرتا - هزار توں تلملتا ' تو عشق سوں ترا کیا چلتا - حسن سکی تجھے چھپا رکھی تجھے اپنا یار کری ' بہت تجھ پر پیار کری ' انکار کری - اس پیار کی قدر جانتا ہے ' مروت کوں پچھانتا ہے - کتینک مرداں بہت غدری اچھتے هیں , ناقدری اچھتے هیں - قدر نہیں جانتے محنت نہیں پچھانتے - جیوں خسرو کہتا ہے - بیت

پنکھا هوکر میں ڈلی ساتی تیرا چاؤ
منجھ جلتی جنم گیا تیرے لیکھن باؤ

بعضے مرداں جوکوئی عورت منگتی اُسے خوار کرتے ' جوکوئی نہیں منگتی اُسے پیار کرتے - جوکوئی منگتی اس سوں نخرے ناز ' اس سوں بات بولنے جیو نہوں هوتا اس

سوں واز - جو منگتی نہیں و و بہت بھاتی ، اس کی
گالی کھانے ہوس آتی ، اس کے پانوں پڑنے جاتی ، اس
کوں اپس کی عاجزی دکھلاتی ، اس کی خاطر آہ بھرتی
اس کی خاطر اساس ، رات دیس بھرتی اس کے آس پاس
اس کی خاطر دیوانی ہوتی ، اس کی خاطر سدہ بدہ کھوتی
یو بات چلیچہ ہے سب کئیں کہ بھلے کی دنیا نیں - منگے سو جلے ،
نہیں منگے سو بھلے - مرداں صاحب دردان جو اتنی عقل
دھرتے ، سو کچھہ کا کچھہ سمجھتے ، کچھہ کا کچھہ کرتے -
منگتے سو محنت میں ہلاک بچارے ، نہیں منگتے و و
بہت پیارے - دنیا میں محبت کسی سوں نا لانا ، اس
زمانے کے مرداں کوں کیا پتیا نا - ایک جاگا نظر ہزار
جگا دل ، کون عورت ایسے مرد سوں رہے گی مل -
بات خرافات مرداں کی ذات سو بے وفا ، ایسیاں خاطر
کرتے روئے ہلاک ہوئے اپس کوں عذاباں میں بھائے تو
کیا نفا ، ایسیاں سوں جیو لاے تو کچھہ حاصل نہیں
بغیر جفا - اپنی غرض کوں پھسلا نے آتے ، غرض سری
پچھیں بات بدلا تے - عورتاں کوں کتنے کم عقل کم
ذات ، عیاری مرداں کی بات - عورت جو مرد پر نظر
کرے تو جیوروں مارتے ، اپے ایکس سوں نا اچہ د ساں سوں ہنستے
کھیلتے یہاں اپنے گریباں میں کچھہ نہیں بچارتے - بھی
عورتاں کوں شاباش کہنا جو اپنی شرم سوں اپس کوں
سنبھالتیاں ، ایکس پر بھہ تپ گھتالیاں ، ایکس خاطر پچھہ

اپنا تی سن جالتیاں ، جانی جوبن کا لتیاں - بعضی عورتاں مرداں خاطر ستیاں ہوئیاں ہیں ، آگ مہن جلیاں ہیں - عورتاں میں بہت شرم ہے ، عورتاں میں بہت نیم دھرم ہے - عورتاں بچاریاں بہت بھولیاں ہیں کوں مرد عورت موئی تو عورت خاطر اپے بی موا ، ایک موئی تو دوسری کیا ، دوسری عورت کا مرد ہوا - عورتانچہ میں ست ہے مرداں میں کہاں ہے دھرم ، سوجنیاں کو دکھلاتے اپنی شرم - عورتاں کوں ایک جاکا اپنی شرم دکھلاتے ایتی شرم آتی ، مرداں سوجاکا اپنی شرم دکھلاتے انوکوں شرم نہیں بھاتی - مرداں کو سب ٹھاکا شرم آتی ولے عورتاں کی جاکا شرم نہیں آتی ، جو شرم سوں شرم ملتی ، تو کیا جانے ھرم کاں جاتی - مرد کو موم کا دل عورتاں کو فولاد کا دل ، موم فولاد سوں کیا کرنا بہت مشکل - مرداں کی محبت کی جوتی لات ، اتاں دنیا میں کیا رہیا ہے انصاف - بات دنے کوں بات نتے ، ولے اپنی بات پر نہیں رہتے - بارے وفانے دل کے دل کوں نرم کری ، محبت میں پٹر گرم کری - باتانچہ میں پرت جوڑی ، دل کوں ہات پکڑ اُس باغ میں لے کر آکر اُس چشمے پر چھوڑی بیت —

عشق میں بہوت غلیلا ہے کچھہ
عورتاں کا مکر بلا ہے کچھہ

بارے دل اس کوے میں تے بہار نکلیا ، سینا کیا تھا

چکلیا! - باغ کوں دیکھتیچ سینا کھلیا، وھاں کے پھولاں
پر بہت بھلیا - بیت —

بہار نکلیا ھے بند میں تے دل
وصل ھوے گا اتال کیا مشکل

بہت دیساں کی ماندگی چھاڈی، اس پھولانچہ پر ترک
نیند آئی - دل نیند آنیچہ، وفا نے خوش خبری دی حسن
کی کوں جاتیچھہ، کہ ھوا اب تیرے من کا بھایا،
دل کوں تو خدانے باغ میں لیا یا - بہت دیساں کا ھلاک تھا
پھولا نچہ پر نیند لگی، اجھوں بھی نیند یچہ میں ھے اُس
کی نیند نہیں بھگی - حسن لگن یو بات آئی، خوشیاں تے آپس
میں نہیں سمائی، پاؤں زمین کوں نہیں لگیا دل کنے باؤ
پر اُڑ کر آئی - فرد: -

وقت ھے سوِ ا یتاں کا ھے وقت
برہ نہا تیا وصال کا ھے وقت

دیکھی کہ دل اپنے دل کا یار، اپنے دل کا آرام اپنے دل کا
ادھار، جس کے عشق میں اپنا دل گرفتار، جس دل کی
خاطر دل بے قرار، صاحب صورت صاحب جمال، صاحب ھنر
صاحب کمال، سدا اس کا صورت بہرتیچہ پاک مورت،
سرافے ھات دیا ھے، پھولاں پر آسائش کیا ھے - آہ ماری
پکاری بچاری، بہت کی زاری - تمام جھاڑاں کو ھاریاں
تھار، گویا نور کے شعلے آئے بار - جگمگ رھیا ھے تمام گلشن
پھولاں نہیں یو دیوے ھوئے ھیں روشن - باغ میں پڑیا

ھے سب اُجالا ' آفتاب ھوا ھے ھر یک لا لا - اُس کے رخسار تے شاباں سٹیا ھے ' جانو چاروں طرت آفتا باں سٹیا ھے - بیت :-

۱

دل پھول تے نازک اھے اتنی جفا سو سہا سو کیوں
یوں مبتلا ھو حسن پر ایسی بلا سو سہا سو کیوں

انکھیاں میں تے انجواں کا بند پڑتا ' پھول تے جانو شبنم جھڑتا - دونو ھوئے دو جھرے ' پانی ھور لہو بھرے — انجھو ڈھلتے ھیں اجلے ھور لال ' خدا کوں معلوم اس بچارے کا حال - دل ھوا عشق تے دانا دان ' آنکھی ھوئی یا قوت ھور الماس کی کھان - دیدے دیدار کوں ترستے ' بادل ھو کر موتی برستے — دل کے عشق میں آپس کوں جلائی ' دونو پانوں پڑی الا بلا لی ' یو حسن نار محبت کی متوالی ، دل کا سر گود میں اچائی ' سینے سوں سینہ لائی - عشق سر چڑیا ' یکایک دل کے موں پر اس کی انکھیاں میں تے انجھو کا بند پڑیا - دل نیند میں تے جاگیا ' حیران ھو کر دیکھنے لا گیا- جیوں باغ میں تے کلیاں سب پھول کر پھول ھو کرتیاں رلیاں تھاریں تھار ' چاروں طرف جھلکتے ھیں جھلکار - جھاڑاں نے سب تازہ کئے ھیں سنگار ' گلے میں پھولاں کے بھائے ھیں ھار ' بن رت ائے ھیں بار - جناوراں ڈالیاں پر مست موغولتے ھیں مست ھو سرشار ' پانی کا لویاں میں سب شراب ھوا مگر سایہ سٹیا اس کی انکھیاں کا

ہمار - حسن ایسی نار، چاند جیسی اچنبا اوتار، بے اختیار ناری روتی ہے زار زار - بیت :—

جو آنکھی حسن کوں دیکھے ور آنکھی سد کوکھوتیچہ ہے
یتا تعریف جگ کرتا اجھوں تعریف ہوتیچہ ہے

خوش گفتار، وو خوش رفتار وو دیداں کا سنگھار، جیو کا ادھار، عالم کا مدار، عجب حور خوبی کا سور، محبوبی کا نور، چھند بھری بالی، لطافت کے پھول کی ڈالی، نازاں میں کاری، غمزیاں کوں اپھان ہاری - باتاں جیسیاں نباتاں، پھول کی پھکڑیاں جیسے ہاتاں - کرنا جیسے بال آفتاب جیسا جمال - کمر دیکھ شرزا شرم حضور، اس کی چالی نے کاری ہتی کی چال میں قصور دیدا شیدا شیدا من ہی، فرش جا نو پھول کی بنبی - تن پھولتے نرم، طبعیت آگ تے گرم - اس وضا کے محبوب، بھوتیچہ خوب - دل کی سد نہیں رہی، بدھ نہیں رہی، محبت کری جوش، دل میں اٹھی خروش جاگا پر نہیں رہے ہوش - آہ مار اٹھیا، پکار اٹھیا - عشق کا اثر بہت چڑیا، کا کلوت سوں دوڑکر دونو پانوں پڑیا - کمرمیں ہات بہایا، چکل کر گلے لایا - فرد -

اگر عاشق اوپر معشوق کا کچھ التفات ہووے
محبت کا لذت ہے تو چہ میٹھی تو چہ بات ہووے

کہیا اسے حسن دھن من موہن جگ جیون، خوبی کے گلشن، معشوق عاشق پر ایتابی پیار کرتی ہے، ایتابی

اپکار کرتی ہے۔ تجہ تے سواد پائے عشق بازی، توں تو عاشق کوں نوازی - اے پری توں مجھے سر فراز کری جیو کے لھوے کا گھاؤ جیوں تیوں سوسے گا دل ، ولے وصال کے خنجر کا زخم سو سنا بہت مشکل - عاشق کے عشق سوں مبتلا ہے' دل میں عشق کا غلبلا ہے ' اُسے معشوق کا پیار بھی ایک بلا ہے فرد :-

گلے لگ سوتے ھور بے تابی نہیں جاتی ہے یو مشکل
برہ میں تلملیا جوں تیوں ھلاک ہے وصل میں بی دل

دور کی آگ جیوں تیوں تالیا جائے' نزیک کی آگ کوں کیوں کر سنبھالیا جائے' عاشق کوں بہت تلملتا ہے ' عاشق جنس جنس سوں جاتا ہے - لوگاں کتے وصال ' ولے وصال میں بھی عاشق کوں پوچھنا ہے عاشق کا حال - معشوق گود میں ستی ہے ھورھلاک کرتا فراق ' سینے سوں سینہ لگیا ہے ھور کم نہیں ھوتا اشتیاق - دیدا دیدار میں کھڑا ہے ھور انکھی میں انجھو ڈھلتا ' معشوق سیج پر آئی ہے ھور عاشق اجیوں تلملتا۔ معشوق آکر بیٹھی پاس' ھنوز آتے اساس پراماس۔ جھوں حقیقت میں مخدوم سید محمد گیسو دراز' حسینی شاہ باز محرم راز' جنوکوں ولی اکبر کتے جنو کوں سب ولیاں میں معتبر کتے' جاں تے خدا کے وصال میں جاتے ' وھاں تے یوں فرماتے - بیت :-

عجبے نیست کہ سرگشتہ بوھ طالب دوست
عجب این ست کہ من واصل و سرگردانم

یعنی ھر کوئی فراق میں پریشان ھوتا یاں میں وصال میں پریشاں ھوں ' میں واصل ھور سرگرداں ھوں - یو

واصلی ہور سر گردانی ، یوبہت بڑی حیرانی کہ یہاں حضرت نے فرمائے ہیں دسریاں کوں کیا دک ، ما عرفناک حق معرفتک - یعنی جیوں توں ہے تیوں تجھے نہیں پچھانیا ، جیوں توں ہے تیوں تجھے نہیں جانیا - عرفی عاشق دل سوختہ گرم کلام ' شاعری میں جس کا نام ' وو کتا ہے کہ فرد :-

کو کو زدن فاختۂ سرو در آغوش
در جامۂ معشوق مرا گرم طلب کرد

اپے سب نظر اپے سب دل ' اپس کوں اپے دیکھیا جائے ولے اپس کوں اپے سمجھنا بہت مشکل - کسی بزرگ کوں کنے پوچھیا کہ خدا کوں پائے کہئے پائے ' یعنی خدا ایسا کوئی ہے جیوں سمجھنا ہے تیوں سمجھویا نہ جاے - خدا کوں نہیں نہایت ، اسیچہہ تے اُسے کتے ہیں بے نہایت - جو عاشق یہاں آیا وو متحیری کی پڑیا آیت ؛ خدا کاں ہے کیسا ہے گھڑیں گھر یو حکایت - جوں وجہی عاشق عارف واصل ' گوہر سخن دریا دل ' آزاد اپستا ہے ' کتا ہے بیت :—

تمام عشقم و در دل تمام مشتاقی است
تمام دیدم و دیدن نہ دیدہ شد باقی است

جدہاں نے دیو جن پری پنچیا یا ' جدہاں تے دنیا ہوی ہور آدم ہو آیا ' دھونڈتیچہہ عمر کہوی سب کی ولے تحقیق جوں ہے تیوں کوئی نہیں پایا - باقی رہیچہہ کتے

یوں نہ کہیا کہ اتنایا یہیچھہ - یواپار غرقاب دریا اُسے نہیں پار ' ہر ایک نہنگ اس دریا میں شناوری کرتا اپنی مقدار - عاشق معشوق کے حسن کی نہایت دیکھنے جاتا ' معشوق کے حسن کوں نہاتیچھ نہیں سو نہایت کیوں پاتا - اس تھار حیرانگی آتیچھ ہے ' سر گردانگی آتیچھ ہے - جو کوئی خدا کی کار خانے میں جاتے ' جو کوئی خدا کا کار خانہ چلاتے ' جاتے جاتے آخر اس فکر پر آتے - انو کوں یوچھ لایا ہے شوق ، اپنا اپنا ذوق - انو کے سر پر پڑیا پہاڑ جیتا دھو نتے دیتاپایا ئے ' بھی تھو نتے تھاریں تھار - انو کوں ہور ذکر ہے ' کرامات ہور اعجاز کی فکر ہے - خلق کا مدعا لینا ہے ، خلق کا سوال جواب دینا ہے - خدا سوں ہزار گفتگو دھرتے ہیں ' وہیچھ جانتے جو کچھ وو کرتے ہیں - رب نے انو کو یودیا منصب ' آزادہ عاشق یو چھوڑ دیا سب - دکھنی دھرا :-

تھرے کرتب کرنے تے میں چپ ہوئی بہ نام
میں میانے تے اُٹھہ گئی توں جانے تیرا کام

جو عاشق یوں ہوے ہیں اختیار ' خدا کا بھی انو پر پیار ' رسول کا بھی انو پر پیار - خدا ہور رسول جاو کا لاڑ چلاتے ' سو یو لوگ خدا ہور رسول کوں بھاتے ' سو یو لوگ مرفوع القلم ' آزاد بے پروا بے غم - وہاں خدا جوں تہا وہیچھ ' اُنے میانی میہاں نیچھ - وارد یوں ہوئی ہے حدیث بھی ، الفقر لایحتاج الیٰ اللہ و الی نفسہ - یعنی فقیر نہ اپنے نفس کا محتاج نہ خدا کا ' محتاج محتاج ' کیوں ہوئے کہ اُس میں ہیاچہ نہیں خدا باج ' اپے ہوئے تو احتیاج

کچھہ کس سوں دھرے ' جان اپچھ نہیں واں احتیاج آکر کیا کرے اس کے کئے میں اس کا نفس آیا ' ھوا ھور حرص کوں دل میں تے بھار بھایا نفس پاک ھوا کثافت دور ھوا , خاک اس کا بمعنی نور ھوا - فقیراں تو ھور بھی کچھہ کتے ھیں جدا ' جس شئے کوں آخر بہت منگیا وھیچھ اُس کا خدا - غیر پر انو کی نظر یچھہ نیں غیر انو کوں جان تیچھہ نیں ' غیر کی انو کوں خبر یچھ نہیں - یوبات نادان کے سننے کی نہیں ' یودریا کم حوصلیاں کے موتی چلنے کے نہیں - دانایاں یوبات ' نہیں کرتے ناداناں سنکات, چھپا چھپا بات کرتے سو یوبات - حیف نہیں کہ یوبات نادان کے کان میں پڑے ' پھول کا چمن جاکر خارستاں میں پڑے - اس چمن کی کلی باس مہکا وے گی ' ولے جو کوئی خام ھے جسے زکام * ھے اُسے کیا باس آوے گی - بارے سوں لھوا پگلتا نہیں ' پانی سوں پھتر گلتا نہیں - نادان ھور جاھل اس درگاہ کے مردود ' انوکوں یوبات سمجھنی کیا مقصود ' جیتا انو کوشش کرنے جاتے ' وھاں تے انوکوں مار مار کے بزار بھاتے - نالایقاں کوں وھاں نہیں آن دیتے ' ناقابلاں کوں وھاں نہیں جان دیتے - یو خاصاں کی تھار ' یہاں کیوں آتا بے اعتبار ' ' یہاں تمام راز یہاں تمام اسرار ' ھزار ھزار پردہ دار , یہاں نامحرم کوں چاروں طرف تے ھوتی ماراماں - عشق کا دھات جدا کچھ ھے , عاشقی کی بات جدا کچھہ ھے - ھر ایک کوئی کسی کوں دیکھیا بے آرام ھوا تو کیا عاشق ھوا ' چار لوگاں میں بد نام ھوا

* (ن) زخام

تو کیا عاشق ہو -- چار آہ ماریا، چار اوساس بھریا، تو تو کیا عاشقی کریا -- ہرکوئی عاشق کہواتا، ہر کسی عاشق ہونا بھاتا - عاشق کوں معشوق کے گال بال پر بہت دل، ادھر، آنکھ، خال، ہات، پانوں کہر چال پر بہت دل -- کسوت ساز زر زرینہ پر بہت خوش، ناز غمزا عشوا سینے پر بہت خوش - انیچہ میں ہلک جا تا، جان دیکھتا وان بلک جاتا - ولے جو کوئی اس خاک میں ناز غمزے کر تا، اس کی خبر نہیں دھر تا - اُسے عاشقی کرنا آیاچہ نہیں، ان نے عشق کی مایا پایاچہ نہیں - جو کوئی اس خاک کے بھتر ہے اس سوں جیو لاوے گا - تو عاشق ہوے گا عاشقی جاگاکی پر اوے گا، خاک سوں جیولاوے گا، وو کہا خاک پاوے گا - یو خاک جس سوں خوب دس آتی، اُسے سمجیا چہ نہیں خاکیچہ پر عاشق ہوا اُسے خاکیچہ بھاتی - خدا نہ کرے یکا دے آفت کچھ برا بھلا ہوتا تو توں ڈر تا کی، جس خاک پر توں عاشق ہوا وھیچہ ہے اُسے بسر تا کی، اگر تجھے ایتا ڈر ہے اس کا تو اس سوں عشق بازی کرتا - کی جس کی خاطر ایتا جلتا تھا، جس کی خاطر ایتا تلملتا تھا، اُسے بیگ گھر میں سوں لے جاؤ کتا، ماٹی میں ملاؤ کتا، اُسے سامنے نکو لاؤ کتا، نزدیک جاتے دہشت آتا، وومنوں دیکھنا نہیں بھاتا - پس یہاں سمجھ کہ آج لگن توں عاشق ہور کس کا تھا، وو ہور کوئی تھا توں عاشق جس کا تھا

هزار حیف جس کا توں عاشق تھا اُسے دیکھیا چہ نہیں ' اس کی صورت کس وضا ھے ' اس کی مورت کس وضا ھے سو دیکھیا چہ نہیں- ایسی عاشقی کوں کیا ھی کیں معشوق کیسی ھے گر پیکھا چہ نہیں ' عاشق ھوکر معشوق کوں پہچا نیا چہ نہیں - اس کے زر زرینہ ھور کسو تیچھہ پر گرفتار تھا ' یو خاک بی اس کا یک لباس تھا ' او لبا سیچہ سوں توں یار تھا ' اس خاکیچہ پر تیرا پیار تھا - برقے سوں جبو لایا ' گھنگھٹ میں دغا کھایا - الله الله عاشق معشوق کے دیکھنے کی پے اچھنا ' جو عاشقاں دیکھیں ھیں انو تے بات پوچھنا انو کی کئے میں اچھنا - رات دیس معشوق کا ذکر کرنا ' اِس خاک میں اس لطافت سوں بولتا یو هلتا چلتا سو کون ھے کر فکر کرنا - جو عاشق اس دھانچ میں کیا گھر ' عجب کیا ھے جو دیکھنا بھی ھوئے میسر - خدا کریم ھے رحیم ھے - جس لوگاں کوں عشق بازی کھیلنا آتی ' انوکوں وصال میں بے تا بی کیوں جاتی- انوں کوں کاں کا آرام ' انو کا کچھہ ھور ھے کام ' انو کا خیال خدا چہ کوں ھے فام- انو پر کھلیا ھے فیض کا دروازہ ' انو کا عشق دایم تازہ - پروردگار کی نہایت کوں دیکھنے لگے قصد کرن ' تو رسول کہے کہ اللهم زدنی تحیراً یعنی الٰہی میری حیرت کوں زیاست کر ' تیری خواست کر - غرض آزاد عاشق کی ھور بات ھے ' آزاد عاشق کی ھور دھات ھے - آزاد عاشق لاابالی بے پروا دایم ماتا ' صاحب کار سوں مقصود کا رخانہ

کسے یاد آتا - اپنا خاطر کیا نچینت ، اُسے کا ہے کوں
پیل خانے کی چینت - اپے اس کی فام ، ہو ازاد ایسی کہا
خاطر زیاستی کام - یو خدا سونپ محظوظ مشغول ، دونو
عالم کو گیا بھول - یہاں خدا چہ ہے خدائی نہیں ، یہاں
کچھہ جدائی نہیں - یو عاشق خدا چہ کوں منگتا خدا
دئیے باج ، خدا تے کچھہ نہیں رہیا اس منی یو خدا
باج - سب تے بے طمع ، اس کا خاطر ہمیشہ جمع -
بے طلب جو کچھہ آتا سو لیتا ، طلب میں خدا کوں بھی
تصدیع نہیں دیتا - بعضے عاشقاں بے پروا ایسے ہیں
کتے ، ہزار منت سوں دئیے بھی کچھہ نہیں لتے - انو نے
اپس کوں دئیے ہیں ، ہور خدا چہ کوں لئے ہیں —
خدا چہ انو کوں بس ، انوکوں بھی ہور کا ہیکا نیں
ہوس - بعضیاں کوں زوراں سوں دئیے ، تو ضرور کوں دھندا
قبول کئے - نہیں تو معشوق کوں چھوڑ کر دھندے میں
پڑنا درد سر ہے ، کس عاشق کوں یو طمع بناکون عاشق
اس کام پر ہے - یہاں کیا کرے کوئی بات ، حکم حاکم
مرگ مفاجات - کوئی کچھہ کہیا کوئی کچھہ کہیا ، ولے
یو اپس میں اپے رہیا - نہ ابتدا کی خبر دھرے ، نہ انتہا
کوں یاد کرے - کتے ہیں کہ بعضے خدا کے یو سرمست
دوستاں ، خدا پرست دوستاں ، ایسے ہیں کہ حضرت بھی
انوکوں دیکھنے کا آرزو کریں گے ، ملاقات کا شوق دھریں گے -
چونکہ کتے ہیں کہ ایک دیس حضرت کہے کہ الہی مجھے تیرے دوستاں

کوں دکھلا فرمان ھوا کہ فلانی جاکا ایک گھٹ ہے اُس گھٹ میں جا - حضرت تمام اشتیاق سوں اس گھٹ کے نزدیک گئے، دستک مارے انو کہے کون ہے، محمد میں محمد ھوں کر کہے - انو بولے اس تہار بات یوں نہیں آتی، مناملی یہاں نہیں سماتی - وہاں محمد کوں بھی یو بولیا خدا کہ اے محمد بول کہ سیدالقوم خادم الفقرا - پھر کر انو و ونہہ گئے صدا پچھیں انو اس گھٹ کا دروازہ کھولے، ملے، جو کچھ باتاں بولنے کیاں تھیاں اپس میں اپے بولے - مرتضیٰ جنوں کے کہے میں رسول ھور خدا، انو فرماتے ھیں کہ میں سب سوں جھگڑیا میرا ھات سب کے اوپر و ر ھوا، جو فقر سوں جھگڑنے گیا تو فقر مجھ پر ور ھوا - محمد فرمائے ھیں کہ الفقر فخری، فقر کوں اس تے کیا بڑائی اچھے گی بھی - یعنی فقر میری بڑائی ھے، یو بڑائی مجھے خدا تے آئی ہے یو بڑائی خدا کوں بھائی ھے - غرض کیا محبت باطن کیا محبت ظاھر، ایسے کاساں میں یکایک کون ھوسکتا ماھر - وصال ھوا تو بھی کیا عاشق کوں قرار اچھتا ھے، عاشق آسودہ ھو کر کھلا اپنے تہار اچھتا ھے - اچاٹ ھرگز نہیں جاتا، تلملات ھرگز نہیں جاتا - وصال کی خوشی میں انجھو کا جنس آتا ھے، یو غم دل میں تے انکھیاں کی بات پانی ھونکل جاتا ھے - عیش آکر چکلیا، غم انکھیاں کی بات پانی ھو کر نکلیا - خوشی ھور غم، یو دونو نقیض باھم - یو دونو دعوے دار، مل کر کیوں رھیں گے ایک تہار - جس کے ھات میں جو سنپڑیا وو اُسے جالتا، ایک زور ھوا تو دوسرے کوں دل

میں تے بہار گھالتا - جو خوشی آتی تیوں غم بی آتا ' غم کا سہل * ہے خوشی آئی تودل کوں بہت بھاتا - دل کا دشمن غم ' دل کوں خوشی توہووے جو غم ہووے کم - ایک غم سوزنیش ہوتا ہے ' غم تے سینہ ریش ہوتا ہے - غم تے عقل درہم ہوتی درہم کیا بلکہ کم ہوتی - غم لہو کوں پانی کرتا ہے ' غم دل میں غم بھرتا ہے - خوشی اجالا غم اندھارا ' کیا کرے یہاں آدمی بچارا - غم ظلمات ؛ خوشی آبحیات ' غم بندی خانہ ' خوشی نجات - غم بھریا ہے جتلا سکے اتنا لیوے ' خوشی خدا دیوے - یو اپنا اپنا حصہ ' بارے پھر کر آیا و ہوچہ قصہ - فراق کا جلیا وصال سوں آرام پاوے ' وصال کا جلیا بچارا کدھر جاوے - جو کچھ حلق میں ھلگیا اس کا علاج پانی سوں بچارے ' جو پانیچ حلق میں ھلگیا اسے کوئی کا ہے سوں اُتارے - فراق کے جلنے کوں سب کوئی جانتا ' وصال میں کے جلنے کوں کون پچھانتا -

پانی میں کی جو آگ کتے سو وصال ہے
اس آگ میانے جلنے کوں کس کا مجال ہے

اپیچہ سب عشق کی صورت ہووے تو وصال میں جلے' اس حال میں جلے ' اس حال کوں کیا جانتے فراق کے جلے بلے - جوعشق ہوا تمام ، تو اپس سون لگیا اپنا کام - بارے جو کوئی معشوق چوسار ہے کچھ فام دھر تے ، عاشق کوں

* دونوں نسخوں میں یو نہیں لکھا ہے - مورے قیاس میں کاتک ہونا چاھئے ' جس کے معنے مشکل کے ہیں -

دیکھیا لے کر مہر یتھہ سوں ہلاک کرتے ـــ

القصہ دل کہیا میں عاشق ہوں اگر روتا ہوں تو سہاتا ہے ' توں معشوق تجہے کیوں رونا آتا ہے - جفا عاشق کا وطن مقام ، توں معشوق تجہے غم سوں کیا کام - معشوق شیریں عاشق سلونا ، معشوق کا کام ہنسنا عاشق کا کام رونا - معشوق کا شیوہ ناز ، معشوق بے پروا بے نیاز - معشوق درس عاشق درسنی ، عاشق محتاج معشوق غنی ' جوں آزاد ہور اسیر جوں پادشاہ ہور فقیر - اے گُل رو ، ای خوش خو ، اے خوشبو ' اے مہ چہر ، معشوق میں نہیں دیکھتا ایتا مہر - حسن دھن من موہن جگ جیون بولی کہ سن اے دل ، یو بات سمجھیا ہے بہوت مشکل - میں جانتی ہوں کس پانی سوں خمیر ہوی عاشق کی خاک ، کہ ہم فراق میں ہم وصال میں دونوں جاگے ہے ہلاک - نہ یہاں آرام نہ وہاں آرام ، جس پر یو قصہ گذریا اُسیچہ یو فام - جل بھسم ہو کر بارے پر اڑے ' تو عاشق ہوے عاشقاں کی مجلس میں چڑے - اپس کوں کہونا تو عشق میں کچھہ ہونا - جو لگن آپس میں اپے باقی ہے ، تو لگن اس میں اس کی مشتاقی ہے ' عشق کے شہر میں پیرت کے نگر میں ، معشوق وہیچہ جو عاشق کوں پیار کرے ، عاشق پر اپکار کرے ، عاشق کے دل کوں گلزار کرے ، نہ کہ بے زار کرے خوار کرے - ان تے چہڑاوے جیو پر لیاوے ، جلاوے تلملاوے ' ایسی معشوق سہل ہے ، ایسیاں سوں عشق کرنا جہل ہے - انو کوں کوڑ معشوقاں کتے ہیں ' انو کوں ہوڑ

معشوقاں کتے ہیں۔ سلگ دلاں بے خبر، کس کا جیو نہیں ہوتا اثر، بے درد بے کتر پتھر۔ اگر عاشق مرتا اچھے کا بی ہنستیاں کھڑیاں رہینگیاں، تک مہر سوں کی مرتا کرنا کھینکیاں۔ اتنے پر بی کیا چپ رہتیاں ہیں، سوا تو ملا گئی تمیاں ہیں۔ بہی کتیاں ہیں سوا کی عاشق ہوا بے چارہ عاشق بولا کچھ دل میں نہیں لاتا، ستی ہوکر آگ میں پڑ چپ اسمیں جلاتا۔ دل لگایا سو توڑنے نہیں جانتا، بہی ہور ایکس سوں جوڑنے نہیں جانتا۔ توڑنے جاتا تو تٹتا نہیں، چھڑا ایتا تو چھٹتا نہیں۔ دل میں عشق سلگیا، عاشق بے چارہ جلگیا۔ معشوقاں میں اتی نازاں لئی چھنداں ہیں لئی بہانے، پیچھے رہتے کوئی معشوق عاشق پر مہرواں ہوئے تو خدا جانے۔ داں اپنے عشق کی اچھے گی ایتی گرمی، وہاں جیسی بہر سختر ہوئر آخر کچھ تو پیدا ہوئے گی نرمی۔ عشق کا سواد ہے اسی تہار، جان دو طرف تے اُبلتا پیار۔

القصہ میں تیرے دیدار کی بہت مشتاق تھی، تیری بات گفتار کی بہت مشتاق تھی۔ سو مراد بر آیا، یہاں خدا ملایا۔ عاشق تھی تیری خبر پائی تھی، چوری سوں تجھے دیکھنے آئی تھی۔ عشق کا دکھ سہا نہیں گیا، جیتا رہوں کی کدی تو بی رہیا نہیں گیا۔ میں عشق تجھ سوں لائی ہوں، جیو پر اُترہ کر آئی ہوں۔ ایتال رضا دے جاتی ہوں، وصال کی جاگا خاطر لیاتی ہوں، یا تجھے بلا

بھیجتی ہوں یا میں اپے تجے بلانے آتی ہوں نہ میں کچھ سو تحقیق جان ، دل موں اپنے برا نکو مان - خلق کے موں میں آکر پڑی بات ' اسمان تڑتیا تو کون دیتا ہلت - سمدرر کوں کیوں باندنا پال ، آفتاب کون کیوں رکھنا صندوق مان گھال - دیوا گھر میں روشن ہوا ، چھپیں جوت کون کہاں لے جانا ، بن میں پھول کھلا پچھیر باس کون کیوں چھپانا موں میں تے بول نکلیا پچھیں سو کیا پھر کر آتا ہے ، تیر کمان تے چھوٹیا سو کیا سنبھالیا جاتا ہے - تہاں بھویں پر پڑیا آواز کوں کیوں پکڑنا ' خالق خدا کا کسے منا کرنا ' کس سوں جگوڑنا ، لوگاں تے ڈرنا ضرور ہے کیا کرنا - عشق میں پختہ اچھنا خامی خوب نہیں ' سمج سوں کام کرنا بدنامی خرب نہیں - یو عشق کا جو رب ہے پردے میں باندنا ' هیرا کھوئے تو هت کیا ڈلے میں باندنا - جوکوئی عشق میں آیا ہے ، اپنا ڈر چھپیا نہایا ہے - میٹھی چھپانے میں ہے نہ بدنام ھرکر پنوانے موں ہے - ڈر کہیا اے نار ، اونار شیریں گفتار ' ھنس مکہ کبک رفتار ، خورشید دیدار ، عاشقاں کی انکھیاں کا سنگھار ، چتر جوسار - توں ایسی ھی جوکوئی تجھ سے برا مانے ، تمری بات کوں جھوٹ کر جانے - جار دونو کا دلچہ ہوا صاف ، پچھیں وان کو ہے کلاف - کہیا بسم الله خدا ھمراہ - جانا بیگ پھر کر آنا - حسن پری - غمزاں بھری اوتار استری نے خیال هور نظر ھور تبسم کوں دل میں رکھ کر وصال کے چھجے پر چڑی سارا ھیس و هانچہ تھی

تا تہا شام پڑی - فردہ ' ؛ -

بھین پر کے چند نی یو بن پر کی یو پری ہے ۱

دل سیتی مل کہ دل سوں کیا کیا ادا کری ہے

جوں سعدی کتا ہے کہ نہ صبر در دل عاشق نہ آب در غربال ، عشق بہت بے تاب عشق کا عجب کچھ اچھتا ہے حال - عاشق بے آرام بے طاقت ، عاشق کوں صبوری سوں کیا نسبت - وو چھند بھری ' اس تہوار ایک ادا کری - وفا ہور ناز اس چھبے پر عشق کی مجلس سنواری ' دل ہور نظر ہور خیال ہور تبسم اس باغ میں وپانی کے چھبے پر صحبت رکھتے تھے باری - حسن دھن من موہن جگ جیوں جس کوں بہت مشکل لگی دوری ' دل میں کچھہ نہیں ابری صبوری ' کیا کروں کہی ہات جوری ' بے طاقت ہوئی بوری - اپنا دل کھوای ' وفا کوں بلا کر بولی - کہ اتال خیال ہور نظر ہور تبسم کوں بول کہ دل کا دل ہات لیو ' سب مل اُسے دارو ے بے ہوشی دیو - بیت

دل بے خبر ہوا ہے دل نے خبر سنیا

عاشق ہو کر اپس کوں کدھر کا کدھر سٹیا

ہور زلف کوں کہو کہ دل کوں اس چھبے پر یوں لے کر آکہ دیل پوں نا جانے ' نہ اپس کوں سمجھے نہ دوسرے کوں پچھانے - خیال ہور نظر ہور تبسم ہور وفا دل کوں دارو ئے بے ہوشی دئے ' بے خبر بے سدھ کئے - زلف دل کوں کلف ہوکر اس چھبے پر یوں کھنچ لیائی کہ دل

کی ارواح کوں خبر نہیں آئی۔ دل کے دل میں کہ میں بلبچھ میں ہوں، اس گلشنیچہ میں ہوں۔ حسن دھن جگ جیون من موہن، دل پادشاہ عالم پناہ، صادب سپاہ کے گلے لگ، جوبن سوں تلا سی پگ۔ مکھہ چومی، اپنے سینے پر اُس کا ہات دھری، آہ ماری، او-اس بھری، تک ہنسی تک روئی آپس میں آپ کچھہ باتاں کری۔ فرد :—

تماشا ہے عجب کچھہ آج اس تھار
کہ عاشق مست ہور معشوق ہشیار

کہی اے دل میں کیا کیا جفا دیکھی تیرے بدل، تجھہ پر بھی لئی ائی محنت گذری میرے بدل۔ تیری یاری پر میں واری تیری اختیاری پر میں واری۔ جسے مرد کتے سو تو نچہ ہے، عاشق صادب دل کتے سو تو نچہ ہے۔ یو نوا مانا، یکا یک پھول ہو کر کیوں کہلانا۔ موں دیکھتے شرم آتی، یکا یک کیوں بات بولی جاتی۔ اس نے دل کوں بے خبر کری کہ دل سوں کچھہ حظ پاوے، ہشیاری میں آنکھہ بھر دیکھتے مبادا لاج آوے۔ پاکی سوں ہمدست ہوتی تھی، پاکی سوں دل کو دیکھہ مست ہوتی تھی۔ وہ چتر پری، ایسی کچھہ فکر کری، دل بے خبر متوالا، حسن کرتی کچھہ ہات بازی کچھہ اوپر کا چالا۔ ہور فام نہ تھا، زیاستی کچھہ کام نہ تھا۔ دل میں عشق غلبلا کرتا ہے، نظر کا سواد ہی بلا کرتا ہے۔ ہر کوئی تن سوں تن ملاتا، جان پاک عشق ہے واں نظر سوں ہی کچھہ کہا جاتا۔ جوں

پھلور پھول کا رس لیتا ' بن میں لطافت سے دل کا ہوس لیتا - محبوب مقبول جوں نازک پھول ' اُسے رگڑ مال نہ کرے تو بہت خوب ' بہت پاک عشق میں سواد ہے کام کہاں فاکرے تو بہت خوب - شوق زیا ست ہوتا ہے تلتل ' دایم تازہ اچھتا ہے دل - دل بدکتا نہیں ' ایک جاگا لگیا تو بوی دسری جاگا لگتا نہیں - عشق زور پکڑتا ہے ' عشق کا کام رونق کچھ ہور پکڑتا ہے - جس شوق تے ذرق پانا اس شرق کوں نا گنوانا - ووشوق کیا پیچھے ویسا شرق بوی کانتے اپانا ' بھی اس شوق کوں یاد کرکر کیا خاطر پچھتا نا - فرض جتنا سکنا اُتنا رکھنا ' اس فکر میں اچھنا - جو اپس کوں عشق کی مستی بہت چڑے ، یو خدرا (قدرا) وجود میں تے کم بھار پڑے - یو تخم انسان ' اس تخم میں لئی لئی تماشے ہیں جاں پچھان - اس خطرے (قطرے) کوں زور سوں کھولنا ہے انکھیاں کی بات ' اس خطرے (قطرے) دوں زور سوں چڑتا ہے گھات - یو خطرا (قطرا) نیرے وجود کا قوت ' اس خطرے (قطرے) میں مہر محبت مروت - اس خطرے (قطرے) کے زور سوں توں زور پکڑتا ہے ' اول نہ کچھ تھا ایتال عالم کچھ ہور پکڑتا ہے - یو تن کا وصل نہیں یہ دل کا وصال ہے ' دل کے وصل پر اکھڑے رہنا کس کا مجال ہے - دل سوں دل ملانا نظر سوں محبوب نظر میں جانا ' یو تھار اپس کوں دیکھنے کا ہے ' اس تھار اپس کوں اپی پڑنا - کیتی توں ای دل بھلنا ، کام یو ہے جو نظر کھلنا - یومن عرف نفسہ فقد عرف ربہ کا مقام ہے ، یوکہیا ہر کسی کا کام ہے - یعنی جو کوئی اپس کوں جانیا ' اپنے

خدا کوں پچھا نیا - مبادا کوئی جانے کہ یو کچھ نوا آج ہوا ہے
اس تہار حضرت کوں معراج ہوا ہے - غرض عاشق کوں یو خیال
ہونا ' خدا دے تو یوں وصال ہونا - یو بہت نازک بات
ہے ' یو بہت مشکل گھاٹ ہے - بعضے کتے ہوں ولی جانے کی
کہ حضرت کتے ہیں کہ رایت ربی نی صورت احسن امرد
یعنی میں خدا کوں دیکھیا قبول صورت آدم کی صورت
میں ' اس من ہو اس من موہن مورت میں - دیکھنا دکھانا
ہے سوانکھیا نچھ میں ہے ' یو کچھ ڈھنڈنا پانا ہے سو
انکھیا نچھ میں ہے - جسے انکھیاں ہیں سو انکھیاں کوں
جانے گا ' جسے انکھیاں ہیں سو انکھیاں میں کیا ہے سو
پچھانیگا - فارسی میں کتا ہے کہ در دیدہ دوست ' با
دیدہ خود اوست - یو دکھلانا کوں دکھلاتا ' اس دیدے کا
بھید کوں پاتا - جوکوئی دیدے کوں دیکھیا سو دیدہ ہوا '
حق رسیدہ ہوا ' کام اس کا سیدھا ہوا - علی ولی جنوں
کی بات تحقیق کھری سرہ ' الو کتے ہوں کہ لم اعبد ربا
لم ارہ - یعنی اگر خدا کوں اُن نے نا دیکھتا تو اس کی
عبادت نا کرتا ' یو مشقت یو ریاضت نا کرتا - نہ کچھ شک
دل میں دھرتا ہوں ' کتے ہیں خدا کوں دیکھ کر خدا کی
عبادت کرتا ہوں - کتے ہیں محمد ہور علی کیاں انکھیاں
ہوں تو خدا کوں دیکھیا جائے ' دیسے پیغمبر ویسے ولی
کیاں انکھیاں ہویں تو خدا کوں دیکھیا جاے ' عاشقاں واصلاں
کی انکھیا ہویں تو خدا کوں دیکھیاں جاے - اس بات کوں یو بھی

ایک حدیث ھے یچہاں کہ الانسان مرات الانسان - یعنی انسان آرسی ھے انساں کی ' اپس کوں اپی دیکھنے کے گیان کی - اگر کسے کچھہ خبر ھے تو یہاں آرسی اشارت انکھی پر ھے - انکھیاں مس کی بات کھلنا ' تو نیئں عاشق ھرنا ' تو کئیں بھلنا - دیدیاں کی بات سو پانوں لگ سب جیو ھوکر معشوق کے جیو میں جانا ' تو اپس کوں دیکھنا تو معشوق کوں پانا - جیو ھوتا تو جان کوں دیکھنا ' ھبن ھوتا تو ایمان کوں دیکھنا - ولے یو عالم ایک عالم ھے ' کہ اس عالم میں دو عالم دمس آتا ھے ' یو عالم پیرو مرشد بغیر کون کسے دکھلاتا ھے - ظاھر کا عشق اگر کسے اچھے ' تو یوں اچھنا کہ باطن میں بی اُسے وو دھیان اچھے ' تا بھلنا اُس پر کیلے تا مشکل اُس پر آسان اچھے - عشق حقیقی اچھو یا مجازی ' عشق بازاں نے یونچھ کھیلتے عشق بازی - سعی کرنا کہ اپے اس بات میں ماھر ھووے ' یو چھپا ھے سو اپس پر ظاھر ھووے - عاشقاں جو دنیا میں جتے ھیں ' بہت کر انو یوچھ ڈھنڈا کئے ھیں - یو اپس کوں جانلے کی بات ھے ' یو خدا کوں پہچانلے کی بات ھے - حدیث قدسی ھے ' عین بدسی ھے ' جان - کنت کنزاً مخفیا فاحببت ان اعرف فخلقت الانسان - یعنی مجھے مجپر پیار آیا تو میں آدم کوں پیدا کیا کہ مجھے سمجھے مجھے پہچانے ' مجھے پاوے ' میرے ادھر آوے ' میری قدرت کوں دیکھے مجھے جانے - عشق مجازی ' عجب تماشے کی ھے بازی - عشق مجازی جو انپڑیا کمال تو عین ھوتا ھے حقیقی کا وصال - گر توں عاشق دانا

دیوانا ہے ' تو مجازی تے حقیقت پر آنا ہے - و اصلاں کی ہے یو مت کہ حدیث ہے المجازقناطرۃالحقیقۃ - یعنی حقیقت کی سیڑی ہے مجاز ' سیڑی پر جاویں گے تو پاویں گے حقیت کا راز - ظاہر تے باطن کوں جانا ' ظاہر تے باطن کوں پانا - کیا واسطا کہ جاں بات کا مایا ہے وہاں یوں آیا ہے - کہ من کان فی ہذاہ اعمیٰ فہوفی آلاخرۃ اعمیٰ . یعنی جو کوئی یہاں اندھلاہے سو وہان اندھلا ہے-یو بات خرافات نہیں ایدھر اودھر کی بات نہیں - جہاں لگن گو الہر کے ہیں گنی ' انو تے ہی یو بات گئی ہے سنی - دوہرہ :-

جن کوں درسن اِت ہی تن کوں درسن اُت
جن کوں درسن اِت نہیں تن کوں اِت نہ اُت

عاشق نے کوشش کرنا کہ کہیں عشق کی آگ خوب سلگے' ظاہر دل کسی کے پھاندے میں خوب ھلگے :- پچھیں اپنی ہمت اپنا فام ' اپنی اپنی طلب اپنا اپنا کام - خدا نے لے کچھہ کریا ہے ' خدا کے عالم میں سب کچھہ بھر یا ہے - سو کا ہے ہریا ہے ' جدھر دیکھیں اُدھر دریا ہے - اس میں تے اول عاشق کوں فرض ہے کہ غواص ہو کر یو بے بہا گوہر چنندا ' خدا کوں بہت یاد کرنا ' محبوباں کوں بہت دیکھنا خوشبوے خوش کرنا ' شراب پینا ہور راگ سننا - یہاں سب ہے ' یہاں تماشا عجب ہے - یو خلاصہ ہے ' یو سب تے خاصہ ہے - عشق کا وجود قائم اس چار باتاں سوں ہے ' نہ باقی حکایتاں سون ہے - نارسی میں

کرتا ہے کہ تا توانی طالب فعل بدمباش ، بہر حالے کہ باشی با خدا باش ۔ مرد اس فکر میں اچھنا کہ روز بروز خدا کی محبت زیاست ہوئے ' ہر دو جہاں میں کام اپنا راست ہوئے ۔ ہور حدیث بھی یوں ہے کہ عزت الدنیا بالمال ' و عزت الاخرۃ بالاعمال ۔ یعنی دنیا کی عزت مال سوں ہے ' ہور آخرت کی عزت اعمال سوں ہے ۔ مال تے اعمال پیدا کر لینا ہے ' جوں یہاں کی خاطر مال پیدا کرتے تیوں وہاں کی خاطر اعمال پیدا کرلینا ہے ۔ مفلسی کسے نہیں بہاتی ' نہ یہاں کام آتی نہ وہاں کام آتی ۔ دوست وو جو بولے ہور دل سوزی کرے ' مفلسی خدا دشمن کوں نہ روزی کرے ۔ اگر جانتا ہے کہ جوں یہاں ہے تیوں وہاں بی کچھ ہے تو نیکی پرچت دھر ' نیکی نکو بسر ۔ اگر جانتا ہے کہ یہچہ ہے بھی اگے کچھ نہیں تو خوش بھے سوکر ' پیغمبراں نے تو یوں دئے ہیں خبر اگر کچھ سمجیا ہے تو نیکی کر نیکی کر ۔ باپ نہ چھوڑے گا نہ مار چھڑائے گی جان تاں بھی تیری نیکی تیرے انگے آئیگی ۔ سب پچھلا کو یا کر اپنا پیٹ بھروں گے ' جاں کچھ آپڑیا تو تجے انگے کر دینگے ۔ تہام غفلت میں تے اتھے کا تیرا خواب ' توں دیکر چتیکا تیرا جواب ۔ جو کوئی خدا سوں محبت دھرتا ہے ! وو البتہ خوب بہچہ کام کرتا ہے ۔ جاں خدا کی محبت ہے واں سرفرازی ہے ' خدا کی محبت سوں خدا بی راضی ہے ' خدا سوں محبت کرن ہارے کی دائم پیش بازی ہے — عشق

مجازی ڈاڑی تین صورت ' عاشق کوں اس صورتاں کا بیان کرنا ہے ضرورت - ایک پھل تے ایتے باس کے تورے چھتے ' ایک جھاڑ کوں ایتے پھا نتے پھتے - اول عشق سلامتی ' دوم عشق ھلا کتی ، سوم عشق ملامتی - اس عشق سلامتی کتے سو اپنا گھر نہ سی کی دھشت نہ کسی کی وحشت - نہ کسی کا دھک نہ کسی کا ڈر ، کتچ ہیں کہ اپنا گھر خوشی بھاے سو کر - یہاں بادشاہاں کوں نہیں قدرت کچھ کنے ' بعضے تو جمع * کس منی - اگر کس کوں گھر میں عشق لگ جاوے ' بہت سکھ پاوے - بہت آرام ' اپنی نزدیک اپنا کام ' دائم نظر تایں محبوب ' بہت خوب - صفا پکڑے دل ' دیکھ دیکھ ریجھے تل تل - دائم خرشحال ' دائم وصال - فراق کا اندازا نہیں جو یہاں آوے ، غم کوں قدرت نہیں جو یہاں ھات بھاوے - گود میں مراد ' جیو نے کا پاوے سواد - خدا رضی رسول راضی ' بہت سواد کی عشق بازی - ولے عشق کوں بہت زور اچھنا کہ ایسی جاگا چٹک لاوے ' ایسی لذت کے بھاندے میں بھاوے ' یہاں تپاوے یہاں ترسا وے ' سونے ندیوے ' دسرے سوں کچھ ہونے نادیوے - جیونا بوگے ' ہور سوں دل نا لگے - محبت ضماں اچھے ' اسیچ پر دھیان اچھے یو عشق بہت قادر اس عشق پر کون ہو سکتا قادر - معشوق نزدیک اچھکر تپنا ترسنا نہنا کام نہیں ' انکھیاں تایں دیدار ہور انجھو برسنا نہنا کام نہیں - یو عشق زوراں سوں کوئی نہیں بھایا ' جسے خدا دیا اسے آیا -

---

* (ن) جما

ایتاں عشق هلاکتی ، کسی کی بہو بیٹی ' یو اپنے گھر مین تلملتا و و اپنے گھر میں لیٹی - یو پھرتا گھر کے آس پاس ' اسے گھر میں جا چٹی ندہ هور ساس - اس کی سنگات اس کا مرد سوتا ' یو سو رات دیس یاد کر کر روتا - اسے نہ بھیتر قرار نہ بھار ' چھپے چوری سوں کدھیں مدھیں هوتا دیدار - یو عاشق دیوانہ هچہ بے فام ' بہت میٹھا لگیا چوری کا کام - حلال تے دل کچوا تا ' حرام بہت سواد لگتا ' آدمی دیو خصلت منا کئے سو کام بہت سواد لگتا - منا کئے سو کام انسان کوں بہت بھایا ھے ' کہ اِلانسان حریص علی ما مُنع یوں حدیث بھی آیا ھے - اگر حرام کوں منا نا کرتے تو عجب نہیں جو کوئی حرام ناکرتا ' حرام کوں منا کرنے تے حرام پر جاھل آدمی ایتا لذت پکڑ کر ضد دھرتا - اگر حلال کوں بی منع کرتے تو حلال بی بہت بھاتا ، حرام کوں سب ست دیتے حلالیچہ خوش آتا - آدمی کا طرفہ طبعیت ھے منا کئے تو جانو کرو کر فرمائے ' نہیں کرنا سو اسے ستمی فعل بد پر لیائے - منع کرنا ہی یک دکھ هوا ھے ' آدمی بہت بری بلا ھے ' آدمی تے دہ هوا ھے - مکر زنان کوں بھاتا میانے میاں منگ منگ بھیجتا اُنے کھائے سو جھوٹے پان - اُس کی خوں لگی سو انگ کی چولی ' انے خوشبوئی لائی سو خوشبوئی ان نے کھائی سو گولی - بڈھیاں لیاتیاں ادھر اُدھر کیاں حکایتاں ' بہت سواد کیاں هو تیاں باتاں - عشق دانتا سخت ' کاندان

کو دنیکا آتا وقت ۔ عشق الیڑیا اس تھار اتال جیو جانے کوں کیا بار، ایسیاں باتاں سن سن، گھر گھر ھوتی گھن پن ۔ چاروں طرف ھوتا غل، لوگاں کوں اوتتے پیٹ میں سل ۔ دنیا ھے ھر ایک کوئی ایکس سوں جیو لاتا، یو لوگاں چیکے پکارتے، اس لوگاں کا کیا جاتا، یو غوغا کئے تو انوکے ھات میں کیا آتا ۔ انوکے سینے پھٹتے، انو کی شرم ایکس بے کھانے اٹھتے ۔ نہیں سنے سو لوگاں کوں سناتے، کونچے کونچے ڈھنڈورا پھراتے ۔ جانو اپے ایسے کاماں کیئچ نہیں، اپے کسے دل دیئچ نہیں ۔ اپے فرشتہ بے گناہ پاک، یوچہ بیچارہ دغہ‌کار انو کرتے ھلاک ۔ لوگاں پر نقشاں چلے بنیر رھتے نہیں، اپنے دل کی بات تو خدا بہتر جانتا وہ کتے نہیں ۔ باتاں بہت بڑیں بہت محتشم، باندے موتھی کا بڑا بھرم ۔ اپنا درد جیسا ھے دسرے کا درد بی ویسا ھے ۔ آدمی محبت کوں سمجنا آدمی کے دل میں عشق کا جوش اچنا ۔ آدمی خطا بخشنا ۔ آدمی عیب پوش اچھنا ۔ خدا ستار العیوب ھے، خدا غفار الذنوب ھے ۔ جسے خدا دیوے اُسیچہ اس بات کی سکت ھے، عیب پوشی خدا کی صفت ھے ۔ اپنا عیب چھپاتے، دسریاں کا عیب بھار بھاتے ۔ اُس کے دل میں تو تیا عشق کا کا نتا انوں کرتے لوگاں مین ھنس ھنس کر تا نتا ۔ فراق کوں یہاں زور، جوں جوں بڑہ نام ھوتا تیوں تیوں محبت ھوتا ھور غم کا بازار گرم، خوشی کا کیا بھرم، کام جیو پر آیا اتال کاں کی شرم ۔ یونچ کرتے کرتے جیو پر آتا، یکادے وقت جیو

جاتا۔ اتال عشق ملامتی کلاونتاں بازاری یہاں تو بہوتیچہ خواری' بہوتیچہ دشواری ۔ دایم بدنام دایم رسوائی ' یو عشق بازی کس سے ہو آئی ۔ دائم نباحت دائم فضیتے 'جیتے کلیکے تیتے۔ دائم رشکا نتے ھلاک دائم جھل آتے ۔ ایک جاے سوں بھر پھیر لاتے 'سو جیاں کنے جاتے ۔ ایک گھر میں تو چار بھار' یو بھی عجب تماشے کا ھے تہار ۔ طبیعت بہت نازک بہت نرم' وو بے حیائی ھور یو شرم ۔ جس کلے گئے اسکیچہ ھن کر دکھلاتے' ھزار جنس سوں جیولاتے ۔ نار ھرم یوں کرتے فاش' اصیلاں بچاریاں کیا قماش ۔ جانو ایک تے دسرے کی چھانوں نہیں پڑی' ایسے کرتے ایسی شرم کی ایسی بڑی ۔ گھانکت میں تے موں بھار نہیں کاڑتے بازار میں کھڑے اچھہ پردے پھاڑتے۔ ھتک ھتک لوگاں کوں بلاتے۔ ایکس کوں دکھلا کر ایکس کنے جاتے ۔ اُس جاگا کیوں جیولانا' یو کسے بھانا ' یو نامعقولی دیکھیا کیوں جانا ۔ یہاں عشق کی تو ھے گرمی ' ولے بہو تیچہ ھے بے شرمی ۔ ھزاراں کے ' دیتے یاراں کے ' ایسیاں سوں کیا کرنا یاری ' ایسیاں تے کیا دھنڈنا وفاداری ۔ یو بیٹنیاں ھیں پیکے ملانے' انو محبت کیا جانے پیکے حلال محبت حرام ' محبت سوں انو کوں کیا کام ۔ یو سواد بازاری ' مبالغہ ایک رات کی یاری ۔ کھیسے کیاں دشمن ' گھر کے لوگاں کے حصے کیاں دشمن ۔ ایسیاں کوں کیوں پتیانا ' ایسیاں کوں کیوں دینا من ' ایکس پاس من ایکس پاس تن ۔ ایسیاں کی کیا آس جیو لا

گر پھسلا تیاں، معض پیکیا ذہھ خاطر آتیاں - جو لگن کچھ اچھتا تو لگن کھا تیاں، ایک کھڑی کچھ نہین تو نکل جاتیاں - جا نو کد ہیں آ ئیچہ نہ تھے ' جا نو اشنا ڈیچھ نہ تھے - کھانے میں تے اوڑ یا لوں ' اتاں تمہین کون ہمیں کوں - یہاں بہت نکو مر غول ' یہاں جو آیا سو ہوا ڈانواں ڈول - غرض ایسی چھنا لاں کی برے چالے ' ایسی چھنا لاں تے خدا سنبھالے - یو برے چت' یہاں کون کر سکتا دلکوں کہت - جیتا نیم دھرم ہڑئیگا اگر بہتر اچھےگا تو یہاں نرم ہوئیگا - جو کوئی اچھتا ہے عشق کے سنگ ' وہی سمجھتا ہے اس عشق کے رنگ —

القصہ وو حور جیسی حسن پری' و دیس دل کوں بے ہوش کر اس وصال کے چھبے پر لیا کر حظ کری - دل کوں بے خبر کر بے ہوش کر مہاڑی پر لیاوے لے جاوے' کسی نا دکھلاوے' کسی نا سناوے - چوری کا کام ' کسی نہیں ہونے دے فام - ویسے میں اس وقت رقیب بے نصیب ' گمراہ رو سیاہ کی ایک بیٹی تھی اس کا نام غیر ' سب سوں اس کا بیر - بحسب ظاہری راضی سوں رہتی تھی ' حسن کن یو دغا بازی سوں رہتی تھی - جاں جاوے دو میں جھگڑے لگاوے ' مایاں کوں بچڑا وے ' جھو ٹیاں باتاں کتی' کیکا متی - او تری چاڑی خور ' دل میں کچھہ ہور ' موں میں کچھہ ہور - زبان دراز' سب اس سوں واز - حسن دھن من موہن جگ جیوں من ہرن

کنے رهتی تهی' ولے بهید اپنا کسے نہیں کہتی تهی ۔ حسن نار دل کا ادها ر چتر چو سار' تو یو سمجی کہ یو نا معقول بے وصول مردار نابکار شرم نہیں دهرتی' پکس کی انگے یکس کی بات کرتی ۔ فرد —

جسے حیا نہیں کچهه اس تے بہت ترنا ہے

فکر اپس کی حیا کی بی کچهه سو کرنا ہے

کلا کیتاں لاتی' فتوے اچاتی ۔ موں کی بہت هلکی بہت شوخ نذر' اپنیچہ شرم نہیں دهرتی سو کس کی شرم کی اُسے کیا خبر ۔ بے حیا بے ایماں' بد کار بد گمان بے اعتبار کی اعتباری نہیں' بات کس کی دل میں چهپاں هاری نہیں ۔ اُسے جانتی تهی' خوب پہچانتی تهی ۔ جو حسن دهن من موهن باغ میں جاوے' اُس ناپاک کوں سنگات نالیاوے ۔ جو کچهه دل سوں ملنے کی فکر کرے' اُس حرام خور تے بہت ترے ۔ غیر نے سمجی کہ حسن دهن من موهن اپس سوں کپٹ پکڑی ہے' اپس سوں هت پکڑی ہے ۔ یہاں تو کچهه پیار نہیں' اتال کچهه بهلی بار نہیں ۔ بیت —

یو دغا باز تهی وو تهی سادی

سادی تهی اس تے یو دغا آدمی

جدهر گئی بوی یکیلی جاتی' مہنجے سنگات نیں لے جاتی' میں اُسے نیں بهاتی ۔ غیر کی غیرت اُتهہ کهڑی' غیر حسن کے دنبال پڑی' کہ دیکهوں یو مجتے اپس کوں چهپاتی ہے' یکیلی کدهر جاتی ہے ۔ یونچہ کرتے کرتے

ایک رات ، اُس باغ میں حسن دھن من موھن سنگات ، دل سوں ملنے جاتی تھی ، یو نا برخوردار بی اس کے سنگات چوری سوں لگ پچھیں آتی تھی - بیت -

شیطان اگر کسے لگے تو کوئی تبی چھڑاے
آدمی کسی کے پے میں پڑے تو جیو پچ جاے

شیطان کوں مو توں کھل اتلی پٹی * دئے تو جاتا ھے آدمی برائی پر آتا تو کلیجا کھاتا ھے - شیطان کا فکر سہل ھے شیطان کا فکر کیا کرنا ، برا آدمی برا بورے آدمی تے ترنا - شیطان شیطان کی صورت سوں اپس کوں دکھلاتا اس کا علاج کیا جاتا - برا آدمی برا شیطان فرشتے کا لباس لے آتا ، بھلا آدمی بچارا کیا جانتا دغا کھاتا - بھلا جانتا کہ یو بھلا چہ ھے ، سچیں مچیں یو فرشتا چہ ھے - آدمی بچارا کیتا پچھانے ، غیب کی بات خدا چہ جانے - غیب کا عالم کسے دکھلایا رو ، وعندہ مفاتیح الغیب لا یعلمها الا ھو - یعنی غیب کے کیلیاں غیب کے صاحب پاس غیب کے صاحب کوں معلوم ، غیب کے صاحب نے جسے معلوم کیا اُسے معلوم ھوے یو غیب کے علوم - منجماں کوں بڑی بولے ھیں حضرت جنو کا دل کعبہ ، یکذبون المنجمون ورب الکعبہ - یعنی غیب کے پردے اِنو کیوں کھولتے ، منجم سب جھوٹ بولتے

---

* (ن) بتی

بعضے بولتے انو کا بول پکڑیا ہے مکان سچ ہور جھوٹ کے میانے میان ۔ جتا بولیں گے انو چہ سچ انو کا بول نہ جھوٹ نہ سچ ۔ آدمی عاجز ہو کر کا کارت تے پوچھنے جا تا ، انو کا بول دھیں ہو آتا کہ دھیں نیں ہو آتا ۔ ہات میں رسالے لئے ھیں، غرض پیت بھرنے جاگا کئے ھیں ۔ بارے حسن ڈار ، چتر چوسار ، جوں دایم جاتی تھی وونچہ جا کر اُس چھجے پر چڑی، یوبی اس چھجے پر جاکر ایک کونے میں ماری دڑی ۔ حسن ہور دل کے چالے سب خاطر لیائی ، انو دونو کا بھید پائی ۔ ہور کبھی حسن جو مجہ تے ڈرتے تھی ہور اپتا کرتے تھی سو یو تھا کام ، میں تو کری فام ۔ غیر کوں بی انو دونو کا چالا دیکھکر عشق حائل ہوا ، غیر کابی دل دل پر مائل ہوا ۔ غیر کوں بی دل کا عشق دات پکڑیا ، بہت اچات پکڑیا ۔ دل میں بدنیت دھری ، اپس میں اپی یوں فکر کری بیت :۔

دل کوں یوں دیکھہ دل کوں بدلائی
حسن کے دل میں شک نہیں لائی

ان کم ذات نے اپنی ذات دکھلائی ، آخر اپنی ذات پر آئی ۔ کہ حسن کی چوری سوں اس مہاڑی پر چڑھنا ، ہور دل کے وصال کی لذت کوں انیڑنا ۔ میں بی حسن تے حسن میں خوب ہوں، دلبربا ہوں محبوب ہوں۔ میں بھی چلبلانے جانتی ہوں میں بی دل کوں بھلانے جانتی ہوں ۔ کیا منج میں ناز ہور غمزا نہیں ، کیا منج میں شیوا ہور عشوا نہیں ۔۔ میرا موں بھی پھول کا چمن انکھیاں جوں لالے ھیں ، منج میں بی بالیں

بال چھند هور چالے هیں -- اگر خوبی کا دعویٰ دهروں گی تو حور پری سوں بات کروں گی -- میں ای آرسی میں آپس کوں دیکھتی هوں ، اپس کوں جانتی هوں آپس کی خوبی کو خوب پہچانتی هوں -- جس جاگا پر میرا نام هے ، وهاں دل بھلانا کیتا کام هے -- فرد :-

دل سوں باندھی تھی جیوکی ڈوری آکه خالی وقت کری چوری
یو مثله معلوم هوا آج ، خالی گھر میں کتیاں کا راج

بارے یک رات حسن دهن من موهن جگ جیون شهر میںچه تھی حسن کا نہیں هوا آنا ، وقت خالی دیکھی اس حرام خور کوں پوچه هوا بہانا -- دل سوں ملنے خاطر بہت تڑ پھڑی اس باغ میں اس وصال کے چھجے پر چڑھی سحر تونا بہت جانتی تھی وهاں حسن کی صورت پکڑ کھڑی -- خیال هور نظر هور تبسم کوں هور وفاکوں جوں حسن فرماتی تھی وونچه اپے بھی فرمائی ، داروے بے هوشی دل کوں دلائی پلائی ، هور زلف کوں بی حسن کے نمیںنچه بول کر جیوں تیوں دل کوں اس وصال کے چھجے پرلیای منگاے گلے لائی سہجائی -- فرد :-

ایک ایتیاں کوں آ دغا دی هے کہا مفتن هے کہا بلا کی هے

یو بد اصل شیطان کی نسل حسن کے تخت پر دل سوں لت پت هوئی ، اس کاهی دل دل سوں لگیا دل پر عاشق نپت هوئی۔ ویسے میں خیال جو سوتا تھا جاگیا دل دستا نہیں کدهر گیا هے کر دهنڈنے لاگیا۔

دل کی خاطر عجب رکھے رکھوال
غیر جو چوری کئے تو جا گیا خیال

خیال کا مشکل ہوا حال - ڈھنڈتے ڈھنڈتے وہاں کے چھجے پر جو آیا تو مقصود اپنی پایا - دیکھتا ہے جو غیر دل کی گود میں مست پڑی ہے، دل بے خبر غیر کوں مستی چڑھی ہے - یہاں یونا محرم محرم ہے یہاں تو کچھ کا کچھ عالم ہے - خیال فی الحال شہر دیدار کوں جاکر اس گلزار کوں جاکر جوکچھ دیکھیا تھا سو حسن نار کوں دل کے سنگھار کوں دیدیاں کے ادھار کو خبر بولیا، معاملہ یوں ہے کر بولیا - حسن یو بات سن حیران پریشان سر گردان نا کھانا نا پانی کڑوی ہوئی سب زندگانی، آگ کی بھڑکی اٹھی تن میں، آہاں مارنے لگی من میں - سوکن کے جھل نعوذ باللہ جیو جاوے نکل - اس جھل کوں کون سنبھالے، تن من رنگ و روپ سب جالے بیت

جاں تے سوکن جو مرد کن آتی
جھل تو بختاں کی سو سے نہیں جاتی

اگر مرد آگ میں پڑ و کہے تو آگ میں بھی پڑنا بھاوے ولے سوکن کی جھل سوسیا نہ جائے -- سوکن اچھے جس ٹھار اُس مردتے بی دل بیزار -- عورت جب شرم کوں چپ مردکنے آوے گی، جاں سوکن میانے آئی وہاں لذت کیا پاوے گی -- جاں سوکن ہوتی، وہاں عورت ضرور کوں بے زار ہو کر مرد کنے سوتی - نہ من کا سواد، نہ تن کا سواد سیانہ جلتا دل میں تر پھڑی، سیج میں آئی ہے جاکر درزخ میں پڑی -- کیا جانے

کیا گنہ کی تھی اول زمانے ' جو یوں آکر پڑی اس عذاب میانے -- سوکن نا سووے نا سونے دیوے ' سوکن جیو پر اُٹھے ' سوکن جیو لیوے -- سوکن تے محبت میں فتوا اٹھے ' سوکن تے جڑیا دل تٹے - سوکن آئی دوکھ سے سینہ پھٹیا ' سوکن آئی محبت کا سواد اُٹھیا - دایم جھگڑ تیاں جوں بلبلاں لڑتیاں - ادھر تے سالے ادھر تے سالیاں ' چاروں طرف تے برستیاں گالیاں - کوئی گُوا کرتی کوئی بائیں ' گھر میں کویلتیاں چائیں سائیں - یو گھر میں سکھ سوں نہیں سوتا ' میانے میاں لڑکاں کا ھنسا ھوتا - جو دیکھے تو کل کل عورت تے زیاست ساس کی جھل - سالا دشمن سالی دشمن بجر کا اس بچارے کا من - کسے کسے سمجاوے کس کس کے تغادیاں تے بہار آوے - بھتا بیتی اپنیاں ساواں خاطر جدا لڑتے یو جدا تلملتے یو جدا چر پھرتے ۰ بے زار ھوتے باپ کے اسم سوں' یوبی دشمن ھویتھتے ایک قسم سوں - دل سب ھوتا بھنگ سعدی کہتا ہے کہ (بیت) :-

بلائے سفر بہ کہ در خانہ جنگ

تہی پائے رفتن بہ از کفش تنگ

سوکن کوں دیکھنے کاکسے تاب ' جس گھر میں سوکن آئی وو گھر خراب - سوکن اُدیکھی سیج کی تقسیم دار یو جھل کوں سوسے توبہ استغفار جن نے آسودگی کوں دسری عورت کیا ' ان نے بتری اپس کوں عذاب میں دیا - کیتی جاکا اپس کوں بانٹ بہاوے ' یک دل دو جاکا کیوں لاوے - ایک سوں توڑتا ' تو دسرے

سوں جوڑنا ۔ جھل تے دونو سینا چاک ' یو بچارا میانے میاں ہلاک ۔ ایک بولے دل ہور کہے ایک یار' ایک جیو کوں لگائے کا دو تہار ۔ ادھر یو لڑتے ادھر و و جھگڑتی ۔ صبا اٹھ کر گھر میں کھاٹ ' آسودگی بارا بات ۔ آسودگی کی اُسے تو وقت پڑیا ہور ایکس حضور ' ایکس کے دیکھنے کا چور ضرور ۔ کوں ایکس کنے سوتا ' دل دسری پر ہوتا ۔ ایکس کوں کیا پیار ' تو جانو دسری کوں دیا زہار ۔ ایکس کوں پان کھلایا ' تو دسرے کوں جانو آگ لایا ۔ ایکس کوں پھول پنہایا ' تو دسرے کوں جانو انگاریاں میں بہایا ۔ ایکس سوں بات کیا تو جانو دسرے کے جیو پر گھات کیا ۔ ایک نزدیک سوتی ' تو دسری روتی مرنے پر راضی ہوتی ' کلکلاتی تلملاتی کدیں کا کدیں نہیں سو جھگڑا کاڑتی ' دونو کی خوشی میں خلل پاڑتی یعنی اپی جل جل مرتی ' سوکن کیوں خوشی کرتی ۔ سوکن نہ سووے ' نہ سونے دیوے ' اپنا دعوا نا چھوڑے ' اپنا بیر لیوے ۔ یو بچارا نا ادھر کا نا ادھر کا کیا جانے کدھر کا ۔ یو ایکس سوں صحبت دھرتا ' دسری کیا کتے اچھے گی کر دل میں فکر کرتا ۔ دسرے کی فکر دل میں جڑی اتال لذت کاں کی لذت میانے میاں تے اڑی ۔ یہاں کھانا کھاتا تو وہاں پانی پیتا ' کہ ہیں یک چھن نہیں دائم دو جیتا ۔ عشرت غم ہوا ' گھر جہنم ہوا ۔ ایکس کوں پوچھیا بچاریا ' تو دوسری کوں جانو جیووں ماریا ۔ عورت ایتا جھل

دھرتی ، اس وقت جیو نہیں دیتی سولی کرتی - رات دیس جھگڑا کسے بھاتا ، گھر میں تے نہات جانے کا وقت آتا —

القصہ حسن دھن من موھن جگ جیون اس غیر کے رشک تے انچل بھگائی انکھیاں کے اشک تے جلتی تلملتی کپڑے پھاڑ لیتی ، سنگار تن کا کاڑ لیتی ، کالیاں دیتی ، روتی حیران ہوتی - جھل کے جھال سوں ، اس حال سوں ، حیفی کھائی ، وصال کے چھجے پر آئی - غیر کوں دیکھی تخت پر مست ، دل اس سوں ھم دست - موں سوں موں ملائے ھے ، سینے سوں سینہ لائے ھے - سدھ کھو رھی ھے ، سورھی ھے - حسن نادر سندری ، بہت نخرے بھری اوتار استری پکار اٹھی ، آہ مار اٹھی - کہ آہ یو کیا ھوا ، واہ یو کیا ھوا - ان چھنال نے مجھے جیوں ماری ، ان چھنال نے اپناںدند ساری - ان چھنال نے میرا گھر گھالی ، ان چھنال نے مجھے دیس انتر دی - اُسے اور جاگا نا تھا جو یہاں خیال کری گرم ، اتنا تو بی میری آشنائی کا نہیں رکھی شرم - کچھ اُسے ملاحظہ نہیں آیا ، یو کام اُسے کیوں بھایا - اُسے ٹھار کدیں نہ تھی ، کیا اپنے جنم میں کس سوں یاری کی نہ تھی - بھار بی خدا کا عالم ھے کیا کم ھے ، ایسیچہ کا مان پر آئے تو پچھیں کیا غم ھے - اس کی چوری کی جاگا دیکھو اس کی حرام خوری کی جاگا دیکھو - دنیا تے ترنا ، نزدیک کا آدمی ہون

کیا اتال کیا کرنا ۔ آستین میں کی آگ گھر میں کا دشمن ، آدمی کوں آدمی پتیاتا کیا جانے کوئی کس کے لکھن ، کیں کتے ڈھنگ اولکھن ، بد نیت برے آدمی کوں کیتا کرنا جتن ۔ سنا کس دیکھے بغیر معلوم نہیں ہوتا ، آدمی بس دیکھے بغیر معلوم نہیں ہوتا ۔ ھمیں‌ناچہ نین سمجھے کس کا کیاکرنا گلہ کہ پیغمبر کہے ہیں کہ المرءعندالمعاملہ یعنی کام پڑے بغیر آدمی جانیا نہیں جاتا ، کچھہ مشکل کھڑے بغیر پچھانیا نہیں جاتا ۔ سنا ہور پیتل دونو کا ایک رنگ ہے ، ولے اس کا اور ڈھنگ ہے اُس کا اور ڈھنگ ہے ۔ پیتل بی پیلا دسیا تو کیا ہوا ، پیتل بی چھبیلا دسیا تو کیا ہوا ۔ ولے جو بازار میں بیچنے گئے تو پیتل مول میں کم جاتا ، سنے کے مول پر نہیں آتا ۔ ہزار پیلا ہوا تو کیا ہوا اس پیلے میں ہزار خلل ، آخر سنا سو سنا پیتل سو پیتل ۔ اپنے دیس خوباں کی صحبت رھی ولےصحبت اُسے اثر نہیں کری ، بد ذات حرام خور چور مکر بھری ۔ خوب اچھے تو خوب کی اس میں خوب اثر بھرے گی ، بروں کوں خوب کی صحبت کیا کرےگی ۔ آفتاب سب پر پر تو ستتا ، ولے جس میں جوہر ہے وہ جوہر ہوتا ، سینھوں کے بند لے پڑتے ہیں ولے جس میں کچھہ جوت ہے ووچہ گوہر ہوتا ۔ جونکہ حافظ کتا ــــ

فرد   گوہر پاک ببایہ کہ شود قابل فیض
ورنہ ہر سنگ و گلے لو لو و مرجاں نشود

بھلا بھلائیچ جانتا بھلا برائی کیا جانے، برا برائیچ پہچانتا برا بھلائی کیا پہچانے ۔ جو کوئی بھلائی سمجتا چہ نہیں اس سوں بھلائی کرنا نہ کرنا برابر ہے، برے سوں بھلائی کرنا، دشمن سوں سگائی کرنا، نادانگی سراسر ہے ۔ سعدی کہتا ہے دور اندیش جہاں گرد، صاحب تجربہ صاحب درد ۔ بیت ۔۔

نکوئی با بداں کردن چنا نست
کہ بد کردن بجائے نیک مرداں

یو کام عبث ہے، سہجن ہمارے کوں یو بات بس ہے ۔۔

القصہ حسن کوں لگی تکبکی، غیر کوں گالیاں دینے لگی فرد :۔

دل کوں اپنے اُچاٹ خوب نہیں
گھر میں دایم کچاٹ خوب نہیں

موں پھاتی جھونتی کاتی ۔ میرا بس ہوے تو اسے بہت ٹھوکوں، میرا بس ہوے تو اُسے چھریاں سوں بھوکوں ۔ دونیما کروں، قیما قیما کروں ۔ بہت سر چڑی ہے، دھگڑ کوں لے پڑی ہے ۔ بہت آپس کوں مروڑتی ہے، دل اُسے ہوئیگا گُتے کو کھیر جروتی ہے ۔ اجھوں بھی جیو نہیں بھگیا، دھگڑ بہت میٹھا لگیا ۔ یو چھنال خدا تے نہیں ڈری، کیا بلا کری ۔ جھگڑا لا نہاری، ہذ کاری ۔ چپل ہوکر ہات

میں تے جھونتے ماری - اتال میں بائیں گوں کے کووا ' بہاں کتے تھے سو ھوا - غیر ' دل میں رکھتی تھی بیر - جو حسن کا سنی آواز ' سمجی کہ یو حسنیچھ ھے جو کری ھے اتنا ناز - یار کوں پیار دکھلاتی ھے ' اپنا اعتبار دکھلاتی ھے - بار بار بولتی، ستمیں پکار پکار بولتی - عورت کی ذات کوں اتنا کلا توبہ استغفر اللہ ' یو کیا بلا - گھڑی یک آہ مارتی ' گھڑی یک اساس بھرتی ' غمزے کرنے تقصیر نہیں کرتی - چالی بہت نخریاں بھری ' یتے غمزے اس میں تھے تو اُن نے دل کوں یوں ھلاک کری - مرد بھنور ھزار پھول کی لیوے باس ' یو کیتا پکارتی پھرے گی آس پاس - مرد کوں کوی رکھوال رکھ سکیا ھے ' مرد کوں کوی سنبھال رکھ سکیا ھے - مرد آپ بھاوتا مرد آپستا ' ھے مرد کئیں عورت کی قید میں رھتا ھے - مرد ھزار جا کا جاے گا ' اسے کاں کا جھل آئے گا - یوں جھل کھاتے پھرےتو لوگاں دیوانے کہیں گے ' کیا لوگاں چپ رھیں گے - خوب معقول جنس سوں آنا تھا ' اپنے مرد کوں لے جانا تھا - ایتا کرنا کیا ھوس تھا ' منج میں شرم اچھے تو اتناچہ بس تھا - جن عورت نے اتنی جھل کھائی ان نے آخر مرد کوں گنوائی - ایتی چتر ایتی چوسار ' لڑ جھگڑ کر کوی منگتی ھے پیار - لڑنے جھگڑنے تے کیا پیار آتا ھے ' بلک پیار ھے سو بی جاتا ھے - وو عورت عجب ھے گنوار ' جو مرد کنے لڑکر منگتی ھے پیار - بتیری مرد ھت پکڑتا '

دل میں کپٹ پکڑتا - ایسی عقل دھرتی اچھے گی جو نار ،
وو کیوں نا ہوئیگی خوار ، مرد اس تے کیوں نا ہووے کا
بیزار - اگر اپس میں کچھ خوبی ہے ، محبوبی ہے تو یو بے
تابی کیا خاطر ، مرد اپیچ نزدیک آتا ہے اپیچ منگتا
ہے شتابی کیا خاطر -- آپس کوں جہل کے ہات نا دینا ،
اپس کوں اپے خراب نا کر لینا - جس سوں رستے
جیو پر آتا ، اس سوں رسیا کیوں جاتا - چھوریاں
چھاریاں ادھوں کچھ تن پر پڑیا نہیں ، بھلا برا
کچھ سر پر کھڑیا نہیں - مرد کا دل ہات لینا کیا جانتیاں
کیا فائدہ مرد کوں گنوالے کر پچھیں پچھانتیاں - ایسے
تھنکاں تے مرداں ہوتے واز ، انو کے دلاں میں کہ دھیں
کرتیاں ہیں ناز - عورت أسے کتے ہیں جو مرد کے
دل کوں بھلاوے ، نہ مرد کا دل عورت تے واز ہو جاوے ،
پیار آتا ہے سوبی نہ آوے - گھساتیاں کا ناز ، توبہ استغفراللہ
ایسے نازاں تے جیو واز - عورت نے مرد کا جیو پکڑے
تو آسودگی نا دیکھنا اپنے تن کی ، خاطر رکھنا مرد
کے من کی - عورت میں مہر و محبت پیار اچھنا ، عورت
چتر چو نسار اچھنا ، عورت میں ہات گفتار اچھنا -
سواہ سمجھنہاری عورت کاں ہے ، سب گن میں ساری
عورت -- کاں ہے جو یوں عورت دل تے کھلے تو مرد کیوں نہ بھلے
عورتیچہ دل میں رکھے کپٹ پچھیں مرد کوں کیوں لگتا چٹ-
ادا حرکت چالیاں تے ، عورت مرد کوں خوش لگتی ، اپے

گلے لگنا اپے گڑ دینا ایسی محبت کی الالیاں تے عورت مرد کوں خوش لگتی - اِیس کوں گھڑی گھڑی سنوار مرد کوں دکھلانا ' اپنے دل میں کا کچھ پیار مرد کوں دکھلانا - سیج پر سنگرام کے وقت کام کی عورت نے مرد کی بہت منت کرنا پاوں پر ھات ستنا الابلا لینا سینے سوں سینہ چکلنا ھنسنا گڑ دیدا خو شبوئی میں تمام مہک رھنا ' اپنے دل کی بات کھول کہنا - یوتی سوں تن دل سوں دل ملنے کی دبا گا ھے ' اِیس کوں کای کر نا اچھنا یو پھول ھو کر کھلنے کی جاگا ھے - مرد بھنور ھے پھول کا رس لینے آیا ھے ' عورت پر عاشق ھوا ھے - دل کی ھوس لینے آیا ھے - مرد سوں ایک چت ایک دل اچھنا جوں مرد کا دل منگتا تیوں مرد سوں مل اچھنا ناز اُسے کتے ھیں ' چونسار اُسے کتے ھیں ' خوب عورت اُسے کتے ھیں ' محبوب عورت اُسے کتے ھیں - ایسیاں عورتاں خاطر جیواں دیتے ھیں مرداں ' ایسیاں عورتاں خاطر هزار هزار سوستے سردرداں - جن عورت نے یو چھند نہیں پائی ' کیا کام آتی روکڑی قبول صورتائی - قبول صورتی اور اُس میں یو چھند' بہوتیچہ خوب سنا ھور سگند - عورت کی صفت کیا ھے ناز' غمزا' شیوہ' چالا' نازکی' نرمی ' دل ھات پکڑنا دلس بات بولنا ملنا ملا لینا ھور محبت کی گرمی - عورت میں جتنی صفت ھے اتنی صفت مرد کوں دکھلانا ' مرد تے یو صفتاں نا چھپانا مرد کوں بھلانا - عورت کوں یو صفت خدا نے مرد کوں بھلانے

خاطر دیا ھے ' نہ کہ مرد تے چھپانے خاطر دیا ھے - عورت یو صفت مرد تے چھپا کر کسے دکھلائیگی چھپائے گی تو یو صفت اسے کیا کام آئے گی ' کسے بھلائے گی - ایسی عورت یا دیوانی ہے یا نادان ' جو عاقل اچھے گی سو اپنا کام اپے لے گی پچھان - اس کا دل اسے گواھی دیتا ھے موں پر نہیں بولے تو کیا ھوا ' درونا کھلتا ھے موں نہیں کھولے تو کیا ھوا - جو کوئی ھے چتر عورت کی ذات ' اسے بھا تیچ ھے گی یو سواد کی بات - اگر موں پر چپ رھے گی ' - دل میں تو شاباش کہےگی عورت اگر سگھڑ اچھی تو مرد کا دل ھات لینا کیتا کام ھے ' ولے یو چھند کس عورت کوں نام ھے - مرد اول تے بھلیا ' سو آدمی بھلے کو بھلاے تو بیگ بھلتا ' اپنا ھوتا دل تے کھلتا - اپنا رام ھوتا ' کام ھوتا - مرد کی بہت جھل نا کھانا مرد کوں بہت واز نا لیانا - بہت پاک ھو چلے تو مرد پیار کرتا ' پاوں خاک ھو چلے تو مرد پیار کرتا - اگر گھرداری دھندا کچھ نام ھے ' تو مرد کا دل ھات لینا بہت بڑا کام ھے - خدا نے کہیا ھے مرد کوں نیمے خدا ' اس کی بات تے کیوں ھونا جدا ' اس کی بات تے جدا ھوے تو کیوں راضی اچھے کا خدا - جو کوئی عورت چونسار ھے ھور چتور ' و یوں چالتی ھے جو مرد اپے اس کا ھوتا شرم حضور - گھردار اپنا دیتا سب اس کے ھات ' اس کے سامنے بھی پھر کے نہیں کرتا بات - اسیچہ جانتا ھے گھر کی استری '

لکھن وتتی گن بھری ' اس کے ھات میں دیتا اختیار جو کچھ وو کری سوکری - مرد اپنا ھوا تو اپنا چہ سب گھر ' دل بھلا لینا ھي بہت بڑا ھے ھنر - مرد عجائب کچھ میوہ ' عورت وو جس میں عورت کا شیوہ - فرد :-

عورتاں کوں یہیچہ پند دینا مرد کوں آپنے رجھا لینا

عورت جیتی قبول صورت اچھے بی اپنی قبول صورتي پر اپنے ناز پرناجہ نا مرد نیہے خدا اس کی خدمت سوں جیو لانا - اُس کا سہرا چھے گا تو ناز سہا وےگا ' سب کوں وو ناز بھاوے گا نازکوں لکھن چڑھیگا روپ آوےگا - جس عورت کوں منگیا گھر کا دھنی ' اس کے دیوے کوں کیوں نا ھو سی روشنی - قبول صورتي تو خوب ھے جو گھر کے دھنی کا پیار اچھے ، قبول صورتی که خوب ھے جو گھر کا دھنی قربان بلہار اچھے ، اُس کے دیدیاں کا مطلب اُس کا دیدار اچھے ' اُس کی نظراں میں وو چھہ تھارین تھار اچھے - تل نا دیکھے تو قرار نا پکڑے ' پاؤں بھیں کو نا لگے تھار نا پکڑے - عورت کی صورت بغیر کس کی صورت نه بھاوے ' عورت کی صورت مرد کے دل میں لکھی جاوے -

غرض عورت وھیچہ ھور اسکا چہ قبول پڑیا جینا ' جنے رجھالے کر مرد کوں کرے اپنا - جو مرد ھوا اپنا تو وو صورت وو ناز خوب دستا ' سب کسوت ساز خوب دستا -

دین دنیا حاصل ، جاں قرار ایمان قرار ایک جاگا دل

بارے القصه حسن نے اس تپاک سوں ایتا کچھہ کہی لا علاج غیر نے سب سہي - اپنے دل میں کیتک وقت لگ

تکپک تکپک ، ایسیاں کچھہ باتاں کہکر ، اپس میں اپے حیران رہ کر ' بھی کہی اِتاں یہاں رہنا خوب نہیں ، یو بات کسے پاس کہنا خوب نہیں - ساحر تھی جتیک بدیاں میں ماھر تھی - تونے تامن کا بہت زور ' بھیس اپنا پھرائی ' بھی صورت پکڑی ھور - حسن کی نظار تلیں تے اپس کوں چھپائی ' وصال کے چھجے پرتے اُتر تلیں آئی - اپنے دل کوں جو کچھہ بھایا سوکری ' بھی شہر سبک سار کے اُدھر قدم دھری - حسن دھن من موھن جگ جیون کوں دل کا یو روش نہیں بھایا ' دل پر بہت غصہ آیا - یو چاند سورج کی جائی جس پر ختم ھوئی زیبائی ' خیال ھور نظر ھور تبسم کوں فرمائی ' کہ اس دل کوں ' اس لایعقل کوں ' اس جاھل کوں ' اس کاھل کوں ' اس نا قابل کوں اس باغ میں تے باھر کاڑو ' اس کی دوستی کا ورق پھاڑو - بیگ اس باغ میں تے اسے بھار لے جاؤ ' چار عاشقاں مل ھمارا اس کا کریں گے نیاؤ - یو اپنی محبت میں خطا کھایا ' ایکس کوں چھوڑ دسریاں سوں جیولایا - اس پیشانی کوں بد نامی کاٹیکا لاوو ' سب عاشقاں میں پھراوو ' یو اپنی محبت میں ثابت نہیں اسی کیا خاطر ایتا چارو - یو گل یو گلزار ' اس نالایق کوں باغ میں تھار - عالم اس باغ کے تماشے کا مشتاق میں سو اس باغ میں اسے دی وثاق - عشق میں محکم ھے کر جانتی تھی ' عاشق ثابت قدم ھے کر جانتی تھی - یو اپنی حد چھوڑ پر حد چکلیا

نالایق ہو کر نکلیا ۔ کئیں نہات جاوے گا سبنھالو ، اُسے ہمارے غضب کے بندی خانے میں گھالو ۔ اس باغ میں بھی نکو دیو آنے ، اگر کئیں نکل جاوے گا تو تمیں جانے ۔ تمیں تین جنیچہ نظراں چاروں کدھن رکھو ، ہوشیار اچھو اسی جتن رکھو ۔ اتال کاں کا عشق کاں کی یاری ، کاں کا دل کاں کی دلداری ۔ کاں کا غمزاں کاں کا ناز ، سوں دیکھنے تے ہوئی بیزار واز ۔ فرد :—

راحت ہوئی تمام اب خواری
یاری تھے سو ہوئی ہے بے زاری

بات کہنا خوش نہیں آتا ، سوں دیکھنا نہیں بھاتا ۔ جھل آگ جھل بجناگ ، کوں سنبال سکتا جھل کی آگ ۔ وو تو عورت ذوی ، کم بد تھی کم ذات تھی ، اپنا جیو دکھلائی ، یو تو مرد تھا دل تھا دل سنبھالنا تھا اسے یہاں کیوں حرص آئی ، کیوں اس کی محبت بھائی ۔ محبت میں کفر ہے ایسا کام ، محبت میں یو کام ہے حرام ۔ ہور پر دل دھرنا درست نہیں ہے ، ایک کوں چھوڑ دسرے پر نظر دھرنا درست نہیں ہے ۔ وو کیسے عاشق کہ دسرے کوں خیال میں نہیں گزرانتے ، دسرا دنیا میں نہینچہ کر جانتے ۔ ایکس کوں چھوڑ دسرے پر دل دھرنا عاشق کی خامی ہے ، عشق کے کام میں نا تمامی ہے ۔ کس عاشق تے یو کام ہو آیا کون عاشق یوں جیو دکھلایا ، کون عاشق یکس کوں چھوڑ دوسرے سوں

جیو لاپا، زلیخا تھی فرہاد تھا مجنوں تھا کس میں یو وفا اجلوں نہ تھا اِن دل نے عشق میں اپس کوں یوں پنوایا، ہور عین جاکا پڑیوں دغا کھایا گنوایا۔ میں اس کی خاطر سارے عالم میں بدنام، یو بے وفا سوا ایسا کیا کام۔ ڈرتی ہوں میں پروردگار تے نیں تو اُسے مارتی یا اپس کوں مارتی، اس کام کوں ہرگز نا ہارتی۔ دل ہور حسن میں پڑی دوئی، ایسی بات ہوئی۔ ولے کتے ہیں جس وقت غیر ایسی کری کاڑی، انو دونو میں جدائی پاڑی۔ شہر دیدار تے جو شہر سبکسار کوں گئی، حسن ہور دل کا قصہ سب رقیب بے نصیب کوں کئی۔

فرد :- بات کاں لاکہ کیا کرے ہے یو
چار جیباں کی استری ہے یو

ادھر حسن ہور دل کوں دغا دی، اُدھر رقیب کوں لادی۔ رقیب گمراہ، روسیاہ، بدکار نا برخوردار کے دل میں بھڑ کا اٹھیا، سینہ پھڑتیا، بیٹی تے باپ کوں زیا ست اٹھی جھل اپس میں اپے جل جل، ہلاک ہوتا درخاک ہوتا، سینہ تے چاک ہوتا۔ شہر دیدار کوں آیا، گھرے گھر مگر زنایاں بھایا، دھنڈ تے دھنڈ تے حسن کے غضب کے بندی خانے دل کوں پایا۔ سحر میں نادر تھا، تونے پر قادر تھا۔ خیال ہور تبسم ہور نظر پر کچھ منتر ستیا دالے، یو تینو ہوے دیوانے۔ اول تے مست یو تینو یار، انوکوں دیوانے ہوتے کیتی بار۔ ان ناپاک نے فرصت پایا، حسن کے غضب کے بندی خانے میں تے دل بھار لیایا بیت۔

باپ جیسا ہے بیٹی بی ویسی وو قہر یو اہے بلا جیسی

جھل تے بہت جلیا، دل کوں شہر سبکسار کوں لے چلیا۔

دوری کا بیان، اس میں یک کوٹ تھا اس کوٹ کا نانوں هجران، اس کوٹ میں دل کوں بھایا، دل بہت جنا پایا، اپنے جیون تے بیزار هو آیا، یو عاشقی کر بہت پچھتایا، باپ پند نصیحت کرتا تھا سو وو پند و نصیحت دلتے دل پر لیایا۔ جن نے نہیں سنیا بڑیاں کی بات، اس کوں کیوں هونا نجات۔ برا کیا جو باپ کی بات پر عمل نہیں کیا، یو فکر اول نہیں کیا۔ برائی کوں خوبی کر پہچانتے، بڑیاں کی بات نھنواد کیا جانتے۔ نھنواد سو نھنواد بڑے سو بڑے هیں، انو اپس کوں آزمائے هیں انو پر یے قصہ گھڑے هیں۔ بڑیاں کے پند همیں نہیں مانے، فائدے کوں نقصان کر جانے۔ دل کوں وو دل سخت منّتا تھا عذاب دے دے مارے، اس بد بخت کوں خدا فرصت نہیں دیا بارے۔ دل بے دل هوا، دل پر کام مشکل هوا۔ اُدھر معشوق تے وو مشقت پڑی، اِدھر رقیب تے سر پر یو محنت کھڑی۔ دل کوں اُدھر کا بی عذاب اِدھر کا بی عذاب۔ دل بے چارا غم تے بے هوش هوا هور بے تاب سا ملا عجب کھڑیا، دل کوں خدا سوں پڑیا۔ کہیا الٰہی میں حسن خاطر ایتا محنت سو سیا، ایتا دکھ دیکھیا ایتا مشقت سو سیا۔ بیت :-

کی غصہ یو رکھے هے چپ دل پر
کڑوی کی هوئی هے یو میٹھی شکر

حسن کیا سبب منج پر ایتا غصہ کری، کیا میرا گناہ دیکھی کی دیوانی هوئی وو پری، کیا منج تے چوک آئی،

نا گہانی بلا منج پر بھائی۔ منج تے تو کچھ خطا نہیں هوا، میں تو اُسیچھ کے کہے میں تھا، آپستا نہیں هوا۔ هر یک بات تفحص کرنا خاطر لینا، گناہ ایکس کے آنگ لانا۔ خدا تے بی نہیں ڈری، دل میں آیا سوکری۔ پوچھنا بچارنا، ایکس کے کہے سنے پر کیا ناحق یکس کوں جیوں مارنا۔ دشمن کوئی کچھ بولتا تو کیا اس کی بات کوں سند هے، دشمن عداوت کوں بولتا هے اُس کی بات رد هے۔ جو کوئی منصفی پر آتا هے، داعی مدعی کی بات خاطر لیاتا هے وو صاحب انصاف هے اس کے پاس بات کا سب حد هے، خاطر نا لیا کر هر ایک پر گناہ لازم کرنا بہت بد هے۔ دنیا دو دیس کی یہاں کس تے کیا لینا هے، آخر خدا کو جواب دینا هے۔ دشمن اپنے مقصود کوں یوں کرتا هے تقریر، جانو ذرہ نہیں هے اس کا تقصیر۔ ناپاکی میں تو پیا بالیں بال، هور پاک دستایوں جانو ماں کے پیٹ میں تے نکلتا ایتال۔ برائی بغل میں خوبائی هات میں، کیا بھلی بار اچھےگی ایسے کی بات میں۔ ایسی جاگا خبط نا کھانا ایسی جاگا کچھ دل میں نا لیانا۔ ایسے ناپاک کی بات کوں نا پتیانا۔ نعوذباللہ کستے نا ڈرے، گھڑی میں یکس کوں خراب کرے۔ کافر خدا نا ترس، اِس بی ایمانی سوں دنیا میں جیوے گا کتے برس بیت

تقصیر کیا هے پکڑی منجے کس نشان سوں
غصہ ایتا کری سو بی ناحق گمان سوں

جاں گمان وهاں کہاں ایمان۔ حسن بی عجب تماشے

کی دھن ہے، تماشے کا اس کا من ہے - نہیں جانتا ہوں کہ کیا کیا فامی، جو یکا یک کری ایسی خامی - وو مہر و پیار کیا ہوا، وو ناز وو غمزا وو بات وو گفتار کیا ہوا۔ وو دل داشتی وو دلداری کیا ہوئی، وو آشتی وو یاری کیا ہوئی - فرد :-

ہوئی بیگانگی یو آشنائی گیا ملنا پڑی آکر جدائی

وو جینا کیا ہوا، وو ترسنا وو تپنا کیا ہوا - وو یاری ہور یو بیزاری - جوں وجہی صاحب درد، اپنے زمانے کا فرد، کہتا ہے کہ :-

هر کہ رامن یار کردم او بمن اغیار گشت
کیست هیچو دوست کو آخر بمن دشمن نشد

منجے بہت لگتا ہے اس تھار عجب، عجب عجب ہزار عجب - عورت عجب ہے شکر، ولے اس شکر میں تمام بھرے ہیں مکر - بولے ہیں کہ شر شیطان تے مکر زنان تے خدا اپنی پناہ میں رکھے، یو دونوں بلایاں ہیں اِس بلایاں کوں کون جیت سکے - انو کوں سمجانے کس عاقل کوں یہیں بل، نادان ذات انو کوں تلوے میں عقل - سمجکر نہیں کرتیاں کام، کھول بولے بی نہیں ہوتا فام - یو قوم بہت جاہل، کم عقلی انوکوں ہوئی ہے حایل - انو گھر میں اچھہ اپنی عقل دھرنا، اتال بچارے مردان چار مردان میں پھرتے انو کیا کرنا - اپنی عقل میں کتیں جاتیاں نہیں، مرداں کوں خاطر میں لیاتیاں نہیں - یو کیا دنیا میں

عورتاں ہوکر آئیاں ہیں ' یو عورتاں نہیں خدا کیا ن بلایاں ہیں - ہور میں اچھکر ایتا غاںبلا کرتیاں ' اگر یو بھار نکلتیاں تو کیا بلا کرتیاں - اسیچھ تے خدا انو کوں چھپایا ' گھر میں تے بھار نکو نکلنے دیو کر فرمایا - اگر گھر میں تے انو کا پانوں بھار پڑ ے خدا جانے بچارے مرداں پر کیا کیا واقعہ کھڑے - گھر میں انو کوں یوں چھپا تے ' جوں شیطاناں کوں شیشے میں بھاتے - انو کی عقل کا دیکھو پھیر ' چار ہاتاں سوں لھوا مارتا اچھے گا جو مرد وو بی انو کا زیر - جانتیاں عقل ادھریچھ ہے اپے ہیں جدھر ' اپنی عقل کے آنگے دسرے کی عقل کدھر - فرد -

کتا ناداں کوں کوئی بات سمجائی
جسے نیں فام کیوں وو فام تے پائے

دعوا بڑا عقل نہنی ' سر شیتچھ انو کی یوں بنی - ایتاں کیا کوئی عقل پاوے گی' ہے سوکیا طبعیت کاں جاوے گی - قصہ یونچہ ہے ' انو کا رضا یو نچہ ہے - فرد :ـــ

انکھیاں کوں مینچھ لے دن رات کرتیاں
عقل نیں ہور عقل کی بات کرتیاں

ولے جو عورتاں عقل پر قادر ہیں ' وو بہت نادر ہیں - خوبی دیکھہ ہزاراں میں ایک نیک زناں ' انوچہ کوں کتے ہیں گن ونت دھنیاں - انوچہ کوں کتے ہیں یھی استریاں ہیں ' جنو دنیا میں ناؤں کریاں ہیں ' نہیں تو ویسیاں عورتاں بھریاں ہیں - جو فاطمہ سام ' جنو پر

اعتقاد دھرتے ولیاں تمام - جنو دایم خدا سے مل رھتے جنو کوں معراج ھوی کتے - جیوں خدیجہ کُبریٰ ھور عیسیٰ کی ماں مریم، جنوں سوں خدا ھمراز جنو سوں خدا ھمدم - واجب ھے خوباں کی خوبی کناں، دنیا میں نیک مرداں کھیے ھیں یا نیک زناں - جوں بی بی رابع بصری کوئی ولی نہیں ھوا انو کے برابر انو کا ھم عصری - جس ولی کوں خدا کی سمجھہ میں پڑتا خلل ، توحید کا نکتہ انو پاس آکرتا حل - بایزید، شبلی، جنید ھم ادھم، انو کے حضور کوئی نہیں اچاتے تھے دم - سب ولی ھوتے تھے حیران ، جو انو کرتے توحید کا بیان - جیتے خدا کے دوست خدا کوں پچھانتے ھیں ، سب بی بی رابع کوں بڑے ھیں کرمانتے ھیں - دنیا میں ایسیاں بی بیاں بی ھویاں ھیں ، انو آ جنوں بی جیتیاں ھیں فہیں مویاں ھیں - جوں فاطمہ نبی سوں ھمدم ، خدا کے راز میں محرم ، کون مرد انو کے مراتب کوں آیا ، کون مرد انو کا مراتب پایا - سب ھوئے مات ، اتال کیا ھے یاں بات - حقیقت ھے دور دراز ، بھی میانے میاں آیا مجاز ـــ

ہارے القصہ و وغیر ، من میں تے کاڑی بیر - دل کی یوخواری ، یوزاری ، تلملنا ، یو جلنا دیکھ کیا حالے کیا دل میں لیای ، دل پر بہت مہر آئی ، اپنے کام تے آپے پچتای ، حیفی کھای - کہ دل تے بچڑای دل کی محبوب ، یو کام اپے کچھ نہیں کری خوب - ادھر یو

دل کلکلاتا اُدھر وو حسن کلکلاتی ' کیا جانے بھی کدھر کی بلا کدھر آتی - غیر کا اتریا رس ' کتیک وقت لگن بولی افسوس افسوس - خاطر قرار کر ' اپس میں کچھہ بچار کر ' حسن دھن من موھن جگ جوں کنے یک رقعہ لکھہ بھیجی اس مضمون سوں ، ہزار ہزار چرا ہزار ہزار چوں سوں ' اگر توں منج پر غصہ کری ھے تو میرا گناہ ھے ' غصے کا تھار ھے ' ولے دل بے گناہ ھے پاک ھے دل تے توں کیوں یوں بیزار ھے - فرد :-

غیب تے غیر کوں مہر آئی
دل کوں دیکھہ ترس دل اوپر لیائی

میں تیری صورت ہو کر کھڑی ' تو دل کوں بھر کی پڑی - تو دل اس بے ھوشی میں ھوا راضی ' دل کیا جانتا میری دغا بازی - دل بے ھوش تھا ' اپس تے اپے فراموش تھا - مست پر گنا لازم کرنا درست نہیں ھے ' مست پر اپتا کپٹ دھرنا درست نہیں ھے - جاں دل صاف ھے ، واں مست ھور سوتے کا گناہ معاف ھے - دل عاشق صادق ھے یوں بدنام ھرگز نا ھوتا ' وو اگر ھوشیار اچھتا تو یو کام ھرگز نا ھوتا - اپے اپس کے پردے کوں کھولی ' اپے اپنا گناہ سب آپ بولی - مست جانو سوتا ' مست کیا جانے کیا ھوتا - دل کی غرض تجھ سونج ھے ' دل کے دل میں تونچ ھے - انی پکڑیا تھا خاموشی ، پیا تھا دارو ئے بے ھوشی - دل تھا بیچارا بے خبر ' یو

سب تھا میرا مکر - میں تیری بی گناہ گار ہوں' دل کی بی گنہ گار ہوں' بڑا گناہ کری ہوں تم دونو کی شرم سار ہیں - میں پاپ بہوت کی' دونو کوں بی دغا دی دونو کی محبت میں خلل بھائی' ایکس تے ایکس کوں بچھڑای - اتال تیرا کرم کر تیرا دل صاف رکھہ' میں گناہ کری ہوں مجھے بخش معاف رکھہ - فرد :-

گناہ کوں بخشنا کیا کچھہ ملا ہے
گناہ بخشو کہے تو بخشنا ہے

توں چتر توں چونسار تجھے سب نام ہے' گنہ گار کوں گنہ بخشنا بہت بڑا کام ہے - تین گنہ خدا بی بخشتا ہے توں تو آدم ہے' میرا گنہ میں تو سب تیرے حضور کئی اتال تیرا کرم ہے - حسن دھن من موہن جگ جیون اس رقعے میں تے یو مضمون سن' ایسی بات چن' ہات تے گئے' بات تے گئے' بے ہوش ہو پڑی' سینہ کوٹ کوٹ اپنے لگی گھڑی گھڑی - بہت چڑ پڑی' کسے کچھہ کہہ نا سکی - حیرت تے داتاں تلیں انگلی رکھی' اپنے فعل تے اپی لاجی' یہی پھر لگی معتاجی - تقصیر توسنگلا ہوا' ولے عشق اتال اول تے بی انگلا ہوا - بیت:

دل کوں ناحق ایتی جفا میں دیا ہی
نیں سمجکر غصہ کری پچتا ہی

مہرے کاماں تیچہ دل منجہ تے پڑیا دور' دل کوں ایتال موں کیا دیکھلاوں میں دل کی بہت ہوں شرم حضور -

میں دل کی خدمت گار ہوں ' دل منجے بیچیگا تو میں بے اختیار
ہوں - وو میرا صاحب منجے اس کی آس ' میں باندی
ہوکر اچھوں گی اس کے پاس - جیتا ہوا بی عورت چار
کانداں میں کی رہن ہاری ' اس پر دغے کوں کیا کرے گی
بچاری - جہل تے جلی میں جہل بھری ' اتنا چوکی جو
بات تحقیق نہیں کری - غصے کوں مارنا تھا ' کسی سوں بچارنا
تھا - ہر ایک کام کوں چار جنیاں سوں مشورت کرنا '
مشورت میں بہت فایدہ ہے عاقل نے مشورت نا بسرنا - اگر
اپس تے یو بات میں نا پاتی ' اس چار جنیاں میں ایکس
کوں تو بي عقل آتی - کوئی تو بی کچھہ کتا البتہ چپ
نا رہتا - بات اس حد لگن نا انپڑتی ' یو شرمندگی سر
پر نا پڑتی - چار جنے چار بات بولتے ' بات کا معنی کھولتے '
اگر آپس کوںکچھہ خوب عقل آئی تو بہو تیچھہ خوب ' یو تو
بہو تیچھہ اپروپ - کسی کی عقل میں تے بی کچھہ کاڑ کر
دیکھنا کچھہ برا نہیں ہے ' یو پردہ بھی پھاڑ کر دیکھنا
برا نہیں ہے - یہاں بی یک آدھے وقت کچھہ دس آتا ہے '
یہاں بي کچھہ ڈھنڈے تو کچھہ پایا جاتا ہے - جیتا
عقل کی قوت اچھے بھی مشورت درکار ہے ' مشورت
امداد ہرکار ہے - اما بعضے کتیک مصلحت ایسی نازک ہے
وہاں مشورت کام نہیں آتی ' مشورت وہاں خلل بہاتی '
که جوں فارسی میں کتا ہے که توں عاقل ہے تو یو بات
سن مشورت یک بلا لاتی - مصرع :-

ز نا محرم چه غم داری حذر از یار محرم کن

بلکه اس حد لگن - بیت :-

راز دل را بدل خویش که پنہاں کردم
منکه آهسته بخود گفتم و نقصان کردم

جاں مشورت نا کرنا وہاں مشورت کرنے گئے تو کچھہ کا کچھہ ہوتا، رچ کا کام سب بے رچ ہوتا - کیتیاں باتاں ہیں جو کسی پاس کہنیچہ کیاں نہیں، اپنیچہ دل میں رہتیاں دسرے کے پاس رہنیچہ کیاں نہیں - میں اپیچہ ہور اپنا خداچہ جانتا، دسرے کے خیال کوں وہاں گذر نہیں دسرا وو بات نہیں پچھانتا -

بارے القصہ حسن دھن من موھن کہی کہ جدھاں تے جو کوئی دنیا میں آیا اچھے گا، عجب ہے جو کوئی ایسا دغا کھا یا اچھے گا- داوصل اپے عورت کی ذات، مرداں دغا کھاتے ہیں عورت دغا کھائے تو کیا بری بات- فرد :-

چھند بھری یو عجب ہے من بھاتی
دل دکھا کر بھی دل کوں پھسلاتی

حسن نار نے دل کے سنگار نے دیدیاں کے آدھار نے بھی دل کنے هزار هزار اشتیاق هزار هزار فراق سوں کتابت لکھی، اپنے احوال کی حکایت لکھی —

دونو نے دونو کا دیکھے ما یا بھی سواں کہانی کا وقت آیا

اس کتابت کا مضمون یو تھا کہ خدا کی خدائی کی سوں، تیری جدائی کی سوں، تیرے فراق کی سوں، تیری مروت کی سوں، تیری محبت کی سوں، تیرے

جلنے کی سوں، تیرے تلملنے کی سوں، تیرے وصال کی امیدواری کی سوں، تیری پاری سوں، تیرے آفتاب جیسے موں کی سوں، تیرے کرناں جیسے روں کی سوں، تیرے بادل جیسے بالاں کی سوں، تیرے چاند جیسے گالاں کی سوں، تیرے تارے ویسے نیناں کی سوں، تیری شکر ویسی بتیاں کی سوں، تیری ادھر کی سوں، تیری کمر کی سوں، دھن کی سوں، تیرے بدن کی سوں، تیرے زانوں کی سوں، تیری چھاؤں کی سوں کہ قون تحقیق جان اے یار میرا گنہ کچھ نہیں اس تہار کہ یو بلا غیر نے بسائی یو آگ غیر نے سلگائی۔ میں عاشق تھی کیا کروں کہیا گیا منجہ تے نہیں رہیا گیا منجے ہی جہل آئی یو بلا محبت میں اپس پر اپے لیائی۔ توں بی عاشق ہے جانتا ہے عشق کی اوکل جاں محبت ہے واں کیا بلا کرتی ہے جہل۔ خدا نہ جھلکا وے جہل کا جھلکار، اپس کوں مار لیتے نہیں آتی عار، اتاں دوسرے کوں مارتی کیتی بار۔ عشق کی بری اوکل جتنی محبت اُتنی جہل۔ جس محبت کو جہل نہیں اُس محبت کوں بل نہیں۔ جہل تے معشوق بہت آتی یاد، جہل سوں باندے ہیں عشق کی بنیاد۔ محبت جھاڑ جہل پھول، پھول بغیر جھاڑ کیا دسے گا مقبول۔ جاں محبت ہے واں جہل آتی، جاں محبت نہیں وہاں جہل کاں جاتی۔ فرد :۔

یاد آتیاں ملے سو وو راتاں
دل کوں سمجانے کیاں کری باتاں

ایسے نقش نگار سوں، بہت پیار سوں، کتا بت انے

خیال کے ہات بھیجی ' راتیں رات بھیجھی ۔ خیال ' جس کی باوتیے اگلی چال ' فی‌الحال ' اس ھجراں کے کوٹ میں جاکر ' اس محبت کے میدان کے کوٹ میں جا کر ' دل کوں عاشق کامل کوں ' یو کتابت انپڑایا ' زبان سوں بی بوایا ' جو کچھہ زبان میں آیا ۔ اوّل دل دل نا سنبھال حسن کی کتابت دیکھہ آھاں سوں سینہ جالیا ' انکھیاں میں تے لہو کے انجھو ڈھالیا - بیت :-

پڑن رقعہ دیا دل جیو کے ھات
کتابت کوں کتے آدھا ملاقات

عربی میں یوں آئی ھے بات ' کہ المکتوب نصف‌الملاقات ۔

اپس میں اپی فکر کریا ' بھی اس میں کیا مکر ھے کرڈریا - دل دو چیتا ' دوھ کا جلیا چھاچھ پھونک پیتا - کھیا وو غصہ کیا تھا یو پیار کیا ھے ' ایسے پیار کوں اعتبار کیا ھے - ایسے پیار کوں کون پتیا وے ' ایسے پیار تے یک ادھے وقت جیو جاوے - رقعہ کھول پڑیا ' اپنا ھات اپی لڑیا * کہا غیر پر ھزار ھزار لعنت ' یو دغابازی کرنے کا کون وقت - اے تو ایک بلا ھوآئی تھی ناپاک نے جھو پر لیائی تھی - بیت :-

کدھر تے آ کہاں جا مبتلا تھی
نہ تھی یو غیر غیرت کیا بلا تھی

---

* (ن) اڑیا -

یہاں نہ غیر کا وقت تھا' بارے خیر کا وقت تھا -
میرے دل میں هور شک حسن کے دل میں هور گمان ' یہاں
قصہ کچھہ کا کچھہ هوا میانے میان - بیت:—

جیتی هت جتی فکر اب د هرے گا
خدا کے کھیل ' یاں کوئی کیا کرے گا

دل نے بی سمجھا کہ گناہ حسن کا نہیں' معشوق جو
اتنا منگتے سو بے سبب بیزار هو تے هیں کہیں - گناہ
اس حرام زادی بد بخت کا هے ' گناہ اس پاپن بے رحم
دل سخت کا هے - ولے پختا چھنال ' بہت نازک چلی
چال ، مکر بالیں بال ' کام خام نہیں هونے دی ، جس
سوں کام کری اُسے بی فام نہیں هونے دی - حسن کوں
تالی رکھوالاں کون بی اچھالی - جھگڑے کا جھگڑا لیائی
جھگڑا لاکر بی دونو کوں ملائی فرد:-

یو بلا هے بری قہر کی جائی
مگر اپنا کمال کوں انپڑائی

عجب حکایت کی دهات هے' یو تواریخ میں لکھنے
کی بات هے- یو اس کا کچہ کا کچھہ هے خیال ' ایسے سوں
کوئی کیوں رکھے اپسے سنبھال - چوری ایلاڑ هے یو کام
چوری تے بی پیلاڑ هے - فرد :—

ایسے چلنتاں مین کوئی اگر آوے
گر فرشتہ اچھے دغا کھاوے

جیوں توڑے تیون سانڈے ' جیون کھولے تیون باندے

دل صاف کرنا ھے ' ایسی چھنال کوں گناہ معاف کرنا ھے - دل نے عاقل نے کامل نے واصل نے ' حسن دھن من موھن جگ جیون کوں لکھیا کہ تیری خوبی کی سون تیری محبوبی کی سوں ' تیری مطلوبی کی سوں - تیرے مکھہ مقبول کی سوں ' تیرے سیس پھول کی سون تیری نت کی سوں ' تیرے ست کی سون - تیری متوالی انکھہ کی سون ' قبول صورت ناک کی سون - تیرے اس نازک نرم لعل ھونٹاں کی سوں ' تیرے ھاتاں کی مہندی لگا ئی سو اس رنگیلے بوٹاں کی سوں - تیرے نباتاں ویسے دانتاں کی سوں ' تیری ابلوچ ویسی باتاں کی سوں - تیرے پھولاں ویسے ھاتان کی سوں ' تیری زلفان کے تاران کی سوں ' تیرے گلے کے ھاران کی سوں ' تیرے چاند ویسے جوبن کی سون ' تیرے چندنی سار کے جھلکتے تن کی سوں - تیری شرزی ویسی کمر کی سوں ' تیری اژدھا ویسی زر کمر کی سوں - تیری راناں کی سوں ' تیری ساق کی سوں ' تیرے شوق ھور اشتیاق کي سوں - تیرے پانون کی سوں ، تون چلتی ھے سو اس تیرے پانوں تلے کے ٹھانون کی سوں فرد :-

عشق اب مرتبہ اوپر آیا
کس لطافت سوں دل نے سوں کھایا

تیرے کنت کی سون ' تیرے (کنت) سال کی سوں ' تیری ٹھڈی کی سوں تیرے گال کی سون ' تیری نازان

بھری چال کی سوں ' تیرے گھنگر والے بال کی سوں - تیری قبول صورتی کی سوں ' تیری مدن مورتی کی سوں - تیری وفا کی سوں ' تیری جفا کی سوں - که جو میں یو رقعه پڑیا ' تو سو حصه اگلا منجے محبت کا اثر چڑیا - که یہاں نه گنه تیرا ہے ' نه کچھه تقصیر میرا هے - بیت —

دو جنیاں میں جو کوئی جدائی بھائے
اس اوپر بھی جدائی کیوں نا آئے

اتنا کری سو یو غیر ' اتاں جان هی یو بیر - جوں ھمیں اپنی محبت میں اڑی تھی تیوں وو اڑو ' ھماری جدائی کا یو کلکلات اس پر پڑو - اتاں خدا جانتا هے که میرا دل تیرے باب بہت هے صاف ' میرے دل میں تیرے باب نہیں کچھه خلاف - اگر سچ پوچھے گی تو اے من موهن پری ' اتنا سب تونچه کری - اگر توں خیال هور نظر وفا هور تبسم کوں کہکر منجے دار وئے بے هوشی نا پلاتی ' تو منج پر هور تجپر ایتی بلا کی آتی - توں کرنے گئی چھند ' غیر نے وهاں اپس کوں کری بند - اسیچه تے کتے هیں که عورت ناقص عقل هے یو قدیم نقل هے - جیتا عقل مند هوئی توبی عورت کی ذات ' کیا اعتبار هے عورت کی بات - عورت اپنے گھردار کوں خوب هے ' عورت ساگ سبزی بسوار کوں خوب هے - گھر کا دھندا اس کا کام هے ' بعض دھندے کا اسے کیا کام هے - چار باتاں

کرنے تے دور اندیشی ھوتی ھے، اِدھر اُدھر کہانی حکایتاں کرنے تے دور اندیشی ھوتی ھے - پیش اپنی عورتاں یوں کتیاں کہ جینا بہت مشکل کہ جوں جیتے، جنوں کون عاقل کتے، ویسے عاقلاں اس دریا میں غوطے کھاے ھیں، کوی موتی پاے ھیں، کوئی خالی ھات آے ھیں - عورت کی ذات ہزار اپس کوں پنوائے تو کیا ھوا، بھولے چوکے یک آدھی بات آئی تو کیا ھوا - گھر کی رھن ھاری، گھر کا خبر اسے معلوم بھار کے کا ماں کیا جانتی بچاری- محبوب کی بات، پھول کا پات - کھلاتے بار نئیں، باس نکل جاتے بار نہیں - باؤ بارا، اس باؤ بارے پر کیوں کرنا پتیارا - دانش مند جو کچھ اپے جانتا سو جانتا، یوبی محبوب ھے، محبوب کی بی ایک بات سنتا تو گذرانتا - عورت خوب عورتاں میں جس کی رقوم، وو تو النادر کا لمعدوم - جس کوں خدا دیا مان، جس کوں خدا کا دھیان، جس کوں خدا کی پچھان، جس کا روشن ایمان، جس کا بڑا گیان، چتر سگھڑ سجان - بارے دل کھیا، قصا عجب کھڑیا، چور پر مور پڑیا - توں اگر اس وصال کے چھجے پر آکے سوتی، تو اس غیر کوں فرصت کہاں تے ھوتی - ھوشیاری سوں بلاتی، تو اس غیر کے ھات تے کی دغا کھاتی - فرد :-

کسے کیا بولنا کسے کیا فام
اپنی بد سوں کئے سو توں یو کام

اما جیتے اس معاملے میں رھتے ھیں ' اس قصے میں یوں کتے ھیں ۔ کہ عقل پادشاہ جو شکست کھا یا ' پھر کر شہر بدن میں ایا ' خدا جانے کدھر جا سوں چھپایا ۔ دل تیر کھا اڑیا ' جھگڑے میں گھوڑے پر تے پڑیا ۔ ھور صبر کہ عقل کا سر لشکر تھا ' بہت دلاور تھا ' جوعشق کے لشکر تے سوڑ کھایا' شہر ھدایت کوں آیا ۔ ھمت کوں بولیا کہ دل تو زخمی ھوکر پڑیا ' حسن کے ھات چڑیا ۔ عقل شکست کھا کر تائب ھوا ' خدا جانے کدھر غائب ھوا ۔ جو کچھ قضاتھی سو ھوئی ' خدا کی رضا بھی سو ھوئی ۔ ھمت نے ' پر معرفت نے ' سر دھن کر کہیا کہ عقل کا منج پر حق بہت ھے ' مطلق بہت ھے ۔ شرط یاری یوں ھے ' رویش دوست داری یوں ھے ۔ کہ اس وقت عقل ھور دل کی خبر لینا انوں کوں تقوا دینا ۔ بیت :-

جس پو جو کوئی پیار رکھتا ھے
حق یاری وو یار رکھتا ھے

کیا جانے انو کا کیا حال ھے ' اجھوں کوں کوں ان کے دنبال ھے ۔ بارے اس وقت کچھہ یاری کریں ' مددگاری کریں ۔ اچھہ نیک وبد ھوا اچھے کا تو ' کام زد ھرا اچھے کا تو ' معاملہ رد ھوا اچھے کا تو ' عشق کے لشکر سوں بی پھر کر جھگڑا کریں ' رگڑا کریں ' یک نانوں کریں ماریں یاموریں۔ ھمت یو بات کر لہوا ھات کر ' اپنا لشکر مستعد کیا حضور لے ایک ایک کی گنتی لیا ' چاروں طرف تے اُتھیاں فوجاں ، جانو

قہر کے دریا کی موجاں - شہر دیدار کی طرف چلیا ، عجب ٹب گلزار طرف چلیا ، جانو تونگر ہلیا ، تہاریں تہار خلق کھلبلیا - کتیک دیسان کوں قامت کے بوستاں میں آیا ، بھائی کوں عقل ہور دل کا احوال پوچھیا گلے لایا فرد :-

بعضے یاراں تے جیو ہے بے زار

وقت پر آ کھڑا رہیا سو یار

قامت بولیا کہ اے ہمت ، تو خوب یو پوچھیا تجپر ہزار رحمت ، آدمی کی ذات میں اتنی اچھنا اصالت نیں تو اصیل ہور کم ذات میں کیا فرق ، بھلے ہور برے کی بات میں کیا فرق- بے وفا ہور وفادار کوں کیوں کر جاننا ، یار ہور اغیار کو کیونکر جاننا - ایمان کا آدمی ہور بے ایمان کا آدمی پہانچہ دستا ہے ، نشان کا آدمی ہور بے نشان کا آدمی پہانچہ دستا ہے - عقل پادشاہ نے اپتیاں کوں لیا ، دیا کھلایا پلایا ، ولے اس وقت اُسے پوچھنے تجہ بغیر یہاں کون آیا- جوں اس کی خاطر تیرا دل جلیا ، تیوں دسرے کا دل نہیں جلیا - جوں اس کی خاطر توں تلملیا ، تیوں دسرا نہیں تلملیا - اپتاں کیا پوچھنا اس کا حال آج یک سال ہے ، کہ دل ہجراں کے کوٹ میں بہت بد حال ہے - ہور عقل بی شہر بدن کوں گیا ہے ، اپنے قدیم وطن کوں گیا ہے - عشق کا بہت لشکر ہے ، عشق بہت زور آور ہے - عشق سوں جیتنا کوئی لڑے کا ،

پورا نا پڑے گا - عشق سوں مل چلے تو چه نفا هے '
نہیں تو بہت جفا هے - عشق تے لڑ کر کیا کیا ' جهگڑ
کر کیا کیا - اپس کوں خراب کیا ' اپنا لشکر خراب کیا '
اپنا گهر خراب کیا - لڑ کر کیا پایا ' اپنا بهرم گنوایا -
شرم کوں بول لایا ' خدا کی خلق کوں دکھایا ' بہت آخر
پچهتایا - ضرور کوں لڑنا کہیں کہے هیں ' ضرور کوں
جهگڑنا کہیں کہے هیں - بیت :—

عقل سوں لڑ اول عقل سوں بچار
عقل جاں نا چلے وہاں تروار

عاقلاں نے بی یوں کہے ' که آخر الدوا الکی - یعنی جو
درد دارو تے خوب نہیں هوتا اُسے داغ دینا ' یو بات
استے کہے که اس بات تے کوئی کچهه پند لینا - ایک
بات هے میری فام کر ' جتنا سکے گا اُتنا دوستی سوں کام
کر - عشق بہت بڑا پادشاه زور آور ' سمج سوں لڑ عقل
تے نکوپڑ ' تک ملاحظه کر - فارسی میں کتا هے فرد :—

هر آں کهتر که با مهتر ستیزد
چناں افتد که هر گز بر نخیزد

ضرور کوں جہو پر آئے تو کوئی لہوے پر هات بہانا '
پچهه لہوے پر هات بہانا ' نیں سو بلا جیو پر لیانا -
یو کیا فام هے ' یو کیا کام هے - توں لڑے کا همت هے '
ولے اس کام میں بہت زحمت هے - اس فام میں نکو
پڑ ' نکو لڑ ' نکو جهگڑ - صلح سوں کام نا هوے تو لڑنا '

تدبیر نا چلے تو جھگڑنا - خدا نے عقل دیا ہے فام ' جو
کچھ عقل میں درست آتا و خوب ہے کام - یو عقل
تھا اُسے کیوں بھایا ' غیر مستعدی سوں عشق پر چل
کر آیا - ایتا عاقل تھا ' ولے خوب لوگاں ملانے تے غافل تھا - اگر
خوب لوگاں ملاتا تو کچھہ تو بھی آسودگی ہوتی ایتا جفا نا پاتا -
توں بی لڑنے منگتا ہے ہمت ہے لڑے کا دلاور ہے نر ہے ' ولے
اس لڑنے تے نا لڑے تو بہتر ہے - یکایک جھگڑنے کی
نکو کر فام ' شاید جھگڑنے تے صلح سوں بہتر ہوے گا کام -
لڑے کوں نکو کر بہت اضطراب ' بہوتاں کا ہوے گا گھر
خراب - توں ایک جیو تیرا تو سہل ہے ' ایتا عالم پر بلا بھاتا
جہل ہے - عشق کا لشکر بہت بے نہایت ' جدھر دیکھیں
کے اُدھر اس کی ولایت - فرد :—

عقل کرتی ہے سب اتا یو بچار
لڑکے مرنے کوں کیا ہے کیتی بار

اتنے اتنے کو لڑنے کی چت خوب نہیں ' بہوتیچہ آپ
خودی بہوتیچہ ہٹ خوب نہیں - بڑے ڈونگر پر انھا
ڈونگر پڑے پھتر تے پھتر جدا ہوئے نھنا ڈونگر بالو
ہو کر سب جھڑے - میری بات توں فام کر ' توں تو
ہمت ہے ولے ہنر سوں کچھہ کام کر - لا علاجی پر کیا
نھنا کیا بڑا ' واں خدا سب جا کا حاضر کھڑا - وقت
پر خدا تھوڑیاں کے اُدھر ہوتا ہے ' اعتقاد جوڑیاں کے

ادھر ھوتا ھے - و و بات جدا ھے ' پچھیں خدا ھے - ست میں پیت رگڑ کر سول اتھانا ' عاقل ھور یو کام کیا مانا - عقل ھور ھمت دونوں مل کر کچھ کام کرنا ھے ' جاں یکیلے ھمتیچہ ھے عقل نہیں واں مرنا ھے - حافظ کتا ھے فرد :—

حسنت باتفاق ملاحت جہان گرفت
آرے باتفاق جہاں می تواں گرفت

ایتاں تدبیر اس کی یو ھے کہ عشقیچہ سوں عشق لانا ' عشقیچہ کوں سمجھانا ' عشقیچہ کوں اپنا کرنا ' عشقیچہ کوں منانا - عشق کوں اپس سوں راضی کرلینا ' اپنی پیش بازی کر لینا - اگر عشق کنے یوں التجا لیاے گا ' عشق بہت بڑا بادشاہ تیری مراد کوں تجھے انپڑاے گا ' توں اپنی مراد پاے گا - عشق کوں بہت بھاے گا بہت خوش آے گا - دوستی سوں پیش آنا کچھہ عیب نہیں ھے ' جوں خویشاں سوں خویش آنا کچھہ عیب نہیں ھے - دنیا میں آشنائی ھور مروت بی اچھتی ھے ' مہر اور محبت بی اچھتی ھے - اگر کوئی بڑے کی ادب رکھیا تو نھنا نہیں ھرتا ' نیں رکھیا تو کوئی کسی کے کام میں منا نہیں ھوتا - بڑیاں کی ادب رکھنا اپنی بڑائی ھے ' یو بڑائی بڑیاں تے آئی ھے ' یو بڑائی نھناں کوں بڑیاں کوں سب کوں

بھائی ہے - بیت —

عشق سوں کچھہ علاج چلتا نہیں
عشق سوں صلح باج چلتا نہیں

عشق جاگتا ، ہرگز نیں سوتا ، عشق صاحب قدرت عشق تے سب کچھہ ہوتا - ہمت کہیا جو کوئی مرد ہے و لڑنہار اچھ ہے ، دشمن پر جا کر پڑنہار اچھ ہے - لڑ نیچھ پر آیا تو کیا پیچھے جاتا ہے ، ولے قامت کا اندیشہ مجھے بہت بھاتا ہے - قامت بہت عقل مند ہے ، قامت کتے بہت عقل کا بند ہے جو کچھہ قامت کہیا سب و و پند ہے -- قامت ہمت کا بھائی ، قامت کی نصیحت ہمت کی خاطر آئی - ہمت لشکر سب اپنا قامت کنے چھوڑیا ، قامت کے کہے پر عشق سوں جوڑیا - ہمت دانش میں آ کر ، دنیا کا عالم خاطر لیا کر عشق سوں ملیا جاکر - دل کا کپٹ دور کیا ہت دور کیا - عشق کوں بڑا ہے کر جانیا عشق کی بڑائی مانیا - عشق پر اعتقاد لیایا عشق کوں بہت بھایا عشق نے ہمت کو گلے لایا - عشق کوں ہمت پر بہت مہر آئی سچی بات سب کسے بھائي - رہنے کو عجائب نادر ایک جاگا دیا بہت تواضع بہت تعظیم کیا - بات کے ماندگی چڑی تھی سو اس کا اتار ہوا ، ہمت کا دل جمع خاطر قرار ہوا - فرد

عشق و ہمت یو دو ملے جس تھار
کام کرتا تمام واں کر تار

پچھیں عشق نے اسے یک رات خلوت میں بلایا ' ہمت نے لئی باتاں ادھر ادھر کیاں جدھر تدھر کیاں سنایا ۔ اُس باتاں میں عقل ہور دل کی بی بات لیا یا ' ہور اس وضا سوں خاطر نشان کیا ہور یوں سمجایا ' کہ عشق بہت خوش ہو کر راضی ہوا عشق کوں بہت خوش آیا ۔ آخر قرار یوں ہوا مدار یوں ہوا ۔ کہ عشق پادشاہ عالم پناہ ظل اللہ صاحب سپاہ کے گھر کی عقل کوں وزیری دینا سب پر امیری دینا ۔ عشق جیسے پادشاہ کوں عقل جیسا وزیر ہونا ' اس آفتاب کوں ایسا بدر منیر ہونا ' ایسا صاحب ضمیر ہونا ' ایسا صاحب تدبیر ہونا ۔ دلاور لوگاں کی صحبت نہیں بھائی بادشاھی جا کر وزیری آئی ۔ وھم نے ھانکاں مار مار دکھلایا راہ ' عقل نہیں چلیا وھم کا کیا گناہ ' جاں بادشاھی ھے واں دلاور لوگاں بہت درکار ھیں ' دلاور لوگ ایک وقت کے یار ھیں ۔ یاری سوں آخر جوں تیوں ھمت نے کام کیا ' عقل کی قدرت عقل کی عقل فام کیا ' خیر سوں گذرانیا اپنا اپنا نام کیا ۔ اگر اے دعوا نا جاتا تو کیا جانے عقل پر کیا دکھ آتا ۔ جیو نے پاتا یا نپاتا ــــ

فرد

کام کر نیں سکیا عقل کا پھیر
عشق آخر کیا عقل کوں زیر

عشق پادشاہ عالم پناہ ظل اللہ صاحب سپاہ نے اپنے
مہر خورشید چہر سر لشکر کوں، دلاور نر کوں فرمایا
کہ شہر بدن کون بیگ جا ہور عقل کون بہت دلاسا
دیکر، بہت دل ہات لے کر عزت سون حرمت سوں مہر
سوں محبت سوں مروت سون سمجا کر منج لگ لے کر
آ - ہور کہہ کہ دل آزردہ نکو کر وقت پر نظر دھر -
اے دنیا کدھیں زیر کدھیں زبر کدھیں تلے کدھیں اُپر -
کدھیں پیش کدھیں پس کدھیں رس کدھیں بکس - ایتال
ھمنا پتیانا کُئی بات کا دغدغا دل پر نالیانا - توں
ھمیں بھائی ہے، ھمنا تمنا میں کیا جدائی ہے - ھماری
وزیری تیری پادشاھی تے کچھہ کم نہیں، دل خوش رکھہ
کچھہ غم نہیں - اس وزیری میں بی عالم عالم ہے، دنیا
کا جینا ایک دم ہے - میرا ایک حکم ہے میانے، باقی دولت
توں جانے - عذر ھرگز نا کرنا، بیگ ادھر رخ دھرنا،
توجہ دھرنا - مہر یو بات سن عشق کوں سجود تسلیم کر
شہر بدن کون روانہ ہوا، بہت بیگ چلیا بہت
بیگیچہ جانا ہوا - عقل سوں ملاقات کیا جو عشق کہیا
تھا سو بات کیا - عقل نے دل کا پوچھیا احوال، مہر نے
کہا دل بی ہے خوش حال، تیرا بی بلند ہوا اقبال -
کچھہ غم نکو کر، الم نکو کر - کر اب آنند بدھای، تیری
مقصود حاصل ہوئی مراد بو آئی - عقل اندیش دیکھیا کہ

لشکر توتیا ، بادشاهی کا بند چھوتیا - پھر لڑنے کا سکت نہیں ، تدبیر کوں بی گت نہیں - خلق پریشان بے دل یکس سوں ایک نہیں رہتی مل ، کام بہو تیچہ ہوا ہے مشکل - ملک سب چھوتیا لشکر کا اتفاق توتیا - ملک ہوا پراگندہ ، صاحب ہو کر بیٹھیا ہر یک بندہ - گھر گھر امیر گھر گھر راجوت گھر گھر تدبیر - ہر کوئی سر خود* ، کوئی نہیں سنتا کسی کی بد - جسے دیکھتا ہوں وو دل میں بد نیت دھرتا ، زوراں سوں پکڑ دینے کی فکر کرتا ، عشق پادشاہ سوں بہت ڈرتا - لوگاں نے ایمان بدلائے ، دل پر بے ایمانی لائے ، حرام خوری پر آئے ، نمک آج لگن حرام کھائے - کس مسلمان میں مسلمانی پنا نہیں رہیا جب بے ایمان ہوے ایمانی پنا نیں رہیا - جیو دینے کتے تھے جو کام پڑے ، وو دوست سب دشمن ہو کر کھڑے - ستارے نے امداد چھوڑ یا ، فلک نے یاری توڑیا - اقبال پھر پڑے بخت ، اقبال کاں کی پادشاهی کن کا تخت - عشق سوں مالمیچہ میں نفا ہے ، نہیں تو ایک اپے کیا کہ سارے عالم پر جفا ہے - عشق کون چھوڑے تو کئیں تھار نہیں عشق کون چھوڑے تو آخر بھلی بار نہیں - کہیا بہت خوب اے والدہ ، بسم اللہ - ہمیں دونوں مل جاویں ، کیا کریں ضرور ہے عشق کیا فرماتا سو خاطر لیاویں - عشق

---

* بسر خود ــــ

سوں ملاقات کریں ' اپنے جیو کے بارے بات کریں - پیلاژ جوں اچھے گی قضا ، تیوں خدا کی رضا - مہر سر لشکر کے سنگات عقل بی بےاختیا رھو کر راتیں رات‌عشق کے حضور آیا ' دیدے دیدار سوں لایا - دعا دیا دست بوسی کیا - عشق کوں بی بہت بھایا ' عشق نے بی عقل کوں گلے لایا - دلا سا دیا بہت بہت سمجایا - کہا اقال میں پادشاہ توں وزیر ' تیرے ھات میں دیا اپنا ملک اپنی سب تدبیر - تجے بھائے سو کر ' تیری عقل میں آئے سوکر - میں مست ھوں لاوبالی ھوں میری نگہبانی میں اچھ ' میں بی بے پروا خیالی ھوں میری فکر زندگانی میں اچھ - میں ھور شراب راگ ھور معبوب ' میں عشق ھوں منجے یو چھ خوب - باقی کا دردسر توں جانے ' یو دردسر منج لگ نکو دے آنے - منگتا ھوں اس دنیا میں دو دیس بے غم ھو اچھوں ' جوں پادشاہ عالم ھوں تیوں پادشاہ عالم ھو اچھوں - کو لگ اس دنیا میں گرفتار ھو اچھنا اپنے دل کی خوشی تے بے زار ھو اچھنا - صبا اُتھہ کر یو لوکاں کا کہات ' دل واز آیا ھے بہت پکڑیا ھے اُچات - کس کس سوں جنگ کس کس سوں آشتی کروں ' کیتاں کوں سمجاؤں کیتاں کي دل داشتی کروں - جنم یونچہ کیا بر باد ' نا دل کی خوشی نا خدا کا یاد - یتی آرزو سوں دنیا میں آنا ھور تخت پر بیٹھہ ادھر اُدھر کا غم کھانا - جو خوشی

جاوے ہور غم آوے یاد ، تو تخت پر بیٹھی کا کیا سواد۔
ایدھر کی ہانک ادھر کا پکار ، ملک میں غوغا تھارین
تھار - یو مغز خالی کرنا ہے ، یو لوگاں کی حمالی کرنا ہے۔
تخت پر بیٹھے تو کیا بادشاہی آئی عیش و عشرت کی نانوں
ہے بادشاہی - جنس جنس کی خبراں لیاتے ہین تخت پر
بیٹھے ہین ہور عالم عالم غم کھاتے ہیں - غم کھا کر پیٹ بھرے
ایتال خوشی کون کرے - دودیس کی دنیا بادشاہاں کے گھر مین
دایم دھندکانا اچھنا ، دایم ہنسنا کھولنا لینا دینا پینا کھانا اچھنا ،
گانا بجانا اچھنا - گھر ایک جاترا ایک ہات ہو رہنا ،
رات دیس تمتمات ہورہنا - ایک بات ہے فام ، اول خوشی بعد از
ہر ایک کام - بادشاہ کا گھر بادشاہ کے جیسا دسنا ، شمس
کا پرتو قمر جیسا دسنا - بادشاہ کے گھر مین کوئی
آئے تو یوں اچھنا جانو میز بانی کوں آیا ہے ، غم کوں
بسر جاوے جانو شاد مانی کوں آیا ہے ، دنیا کی بہشت ہے
پادشاہ کا گھر ، نہ کہ پادشاہ کے گھر میں آئے بی دردسر دل
مکدر - نیم ہور دھرم کی نانوں پادشاہی ہے ، بخشش ہور کرم
کی نانوں بادشاہی ہے - بادشاہی آتی ولے بادشاہی کر جاننا
بہت مشکل ہے ، بادشاہ ہو کر اپس پچھاننا بہت مشکل ہے - یو
جوں لشکری لشکری پنے کی جھڑتی دیتا تھوں بادشاہ بی بادشاہی
کی جھڑتی دینا ہے ، یعنی عدل ہور انصاف کرنا ہے ، خلق کوں
آسودہ رکھنا ہے ، خلق کوں مراد کون انپڑانا ہے ، خلق کی دعا
لینا ہے - خلق تے خدا نہیں ہے جدا ، کہیچہ ہیں کہ خدا با خلق

خالق با خدا - بادشاہ اپنا ڈھونڈا ڈھونڈا کر اپنا حق خلق پاس تے
لے کر مال جوڑے گا، اگر کہیں چوکیا تو خلق بی برا بولے گا خلق
کیا چھوڑے گا۔ اُس تے کہتے ہیں کہ عدل انصاف کچھ خوب ہے
ہر ایک کام صاف کچھ خوب ہے۔ حق پر جو کچھ دئیے وو سواد
ہے، وو ظلم نہیں عین داد ہے۔ خلیفہ یعنی خدا کی جاگا کا بیٹھن
ہار، ہر ایک بات کوں حق سوں کرنا پوچ بچار۔ جانتے نہنے
ہور اڑے کا ملاحظہ میانے میاں آیا، پچھیں اسے کیوں کہنا خدا کا
سایا۔ جانتے بادشاہ نے خدا کوں چھوڑ دسرے کوں ڈریا، بادشاہی
کا سواد بی گنوایا اپنا کام بی ضایع کریا - بادشاہ ہور دسرے
کا ڈر، نزدیک کے لوگاں کوں جئو کا ضرر۔ بادشاہ جو اپنی
بات پر قایم اچھے، نزدیک کے لوگاں کوں بی عزت دایم اچھے۔ گر
کوئی کس پر تہمت رچے کوئی کس پر ستی بہانا، اس وقت خدا
کوں میانے میاں لانا - البتہ دل مہروان ہوے گا، خلق پر کام آسان
ہوے گا۔ یو خدا کا خلیفہ سادس آئے گا، اس کا چلانت بی خدا
کوں بھائے گا، بادشاہاں جو ایک عہدہ کسی کوں دیتے
ہیں، تو ہزار ہزار جانس سوں اس کی خبر لیتے ہیں - خدا
جو بادشاہاں کوں بادشاہی دیتا ہے، خلق کوں کیوں
پالتے کر خبر نہیں لیتا ہے - جو بادشاہاں کوں یہاں اپنے
عہدے داراں پاس تے حساب لینا ہے، تیوں وہاں بی
انو پر پوچ بچارھے یک یک جواب دینا ہے - یہاں حق
چلنا حق پر دل دھرنا ہے، بادشاہی کرنا خدائی کرنا ہے۔ بادشاہی
بہت بڑا عمل ہے، سب عملاں میں اول ہے -۔ پاک نیت
بادشاہاں کا کعبہ دل و انصاف بادشاہاں کا روزہ نماز،

سخاوت ' پاد شاهاں کے حج سہج دعاے خلق پادشاہاں کا عمردراز- پاک نیت عدل انصاف هور سخاوت ' یو پادشاہاں کی عبادت - وضو کرکر چار سجدے کرنے هر کوئی سکتا هے ' ولے عدل هور انصاف هور سخاوت کی قدرت کون رکھتا هے- پادشاهاں اپنی عبادت نا کر دسریاں کی عبادت کرتے ' اپنی عبادت جو عرش پر سجدہ قبول پڑتا هے سو بسرتے- پادشاهاں کوں اگر عدل هور انصاف هور سخاوت پر نا اچھے دل ' تو هات موں دھوکر چهار سجدے کرنے تے کیا حاصل- یو عبادت مسکیناں غریباں فقیراں کونا ' عاجزاں نامراداں بےکساں حقیراں کرنا - نہ کہ پادشاهاں اِتنیچہ پر اپنی عبادت نباڑنا ' باقی کاماں تے هات جهاڑنا - اپنی خوشی کوں سجدے کریں گے تو کرو ' ولے عبادت کرتے هیں کر دل پر خیال نکو دهرو- جو اول مذکور هوا کہ بادشاهاں کی عبادت یعنی عدل انصاف هور سخاوت - پادشاهاں مظہر اعظم هیں ' دنیا میں بہت مکرم هیں- انوکی عبادت انوکی ایسی اچھنا ' نہ کہ بعضی خلق جیسی اچھنا - یہاں بول کسی پر کیا دھرنا هے ' اپنا انصاف اپیچہ کرنا هے - یو عبادت چار سجدے کر خلق کوں دکھلانا هے ' خدا هور رسول کوں پھسلانا هے- ولے انو پھسلائے کیوں جاتے هیں ' ذرے ذرے کے حساب پر آتے هیں - جو کوئی یتا دیوے گا ' سو حساب لکھہ نا لیوے گا - یو پادشاهی بی خدا کا ایک

عہدا عمل ھے، یو عہدا عمل کیا آسان ھے بڑا خلل ھے۔ جنو کوں کچھہ نہیں دئے ھیں، اپنی مشقت کر یک ٹکرا کھاتے ھیں، اُن بچاریاں پر بی ہزار ہزار تقصیراں ہزار ہزار جفایاں، ہزار ہزار تغادے لیاتے ھیں - یو خدا کا کارخانہ ھے، پچھیں کسے نواز نے پرآے تو وھاں یک بہانہ ھے - اپنا جیو خوش تو زمین آسمان خوش، اپنا جیو خوش تو سب جہان خوش - دنیا میں اپے ھور اپنا نام ھے، اپنا جیو خوش رکھنا بڑا کام ھے - جسے پادشاھی کتے سو وو پادشاھی جدا ھے، ایتاں منجے تجھ جیسا وزیر ملیا ھے خدا ھے - مدد رب ھوا ھے، بارے ایتال کچھہ سبب ھوا ھے - خدا سبب ساز، خدا بندے کوں خوش کرتا نواز -

القصہ بارے آخر جس وقت کہ عشق پادشاہ عالم پناہ ظل اللہ صاحب سپاہ کی عقل پر وزیری مقرر ھوئی، امیری مقرر ھوی عشق پاد شاہ عالم پناہ ھمت کوں فرمایا کہ دل کوں ھجراں کے کوٹ میں رقیب نے دند سوں بند کیا ھے، بہت خوار کر آ زار دیا ھے - توں جاکر، خاطر لیا کر، دل کوں، عاشق کامل کوں اس واصل کا مل کوں وھاں تے میرے حضور لیا، ھور اس کے پانوں میں کا بند کاڑ کر اس رقیب بے نصیب کے پانوں میں بھا - ھور غیر کو اس کی دختر ھے، بد اختر ھے، ساحر ھے، تو نے میں بہت ماھر ھے، اسے بی خوب قلب جاگے میں قید کر کرآ - جو وھاں تے کئیں نکل ناجاوے، وو کئیں بھا نکنے کی فرصت نا پاوے،

وو بہت بری ھے ' شکر کی چھری ھے - جاں جائیگی ' واں بلا بسائیگی - ھمت نے عشق پادشاہ عالم پناہ صاحب سپاہ کوں سلام کیا ' مدعا سب فام کیا - ھجراں کے کوت کوں چلیا ' جوں پارا نوان میں تھلیا - وھاں جاکر لڑ کر جھگڑ کر کوت لیا ' جھگڑا فتح کیا - دل کوں اس کوت میں تے بھار لیایا ' دل کے پانوں میں کا بند کاڑ کر اس رقیب بے نصیب کے پانوں میں بھایا - ھور غیر کوں بی پرانے گھر میں شیطاناں کے گزر میں چھوڑیا ، چاروں طرف تے کا نداں چینیا ' دروازاں کے پاتاں جوڑیا ' کہ دسوی بار ایسی شیطانگی نکرے ، دو دیس ادب پاوے تک ڈرے - غیر خاطر بی جیو تلملتا ' ولے کیا کرنا دنیا کا کام ھے ادب کئے باج نہیں چلتا - کیا نہنی عقل آئی ' غیر نے جیسا کری ویسا پائی - پچھیں ھمت نے دل کوں عاشق کامل کوں واصل کوں بہت پیاری سوں بہت دوستداری سوں عشق پادشاہ عالم پناہ صاحب سپاہ کے حضور لیایا ' دل کوں ھور عقل کوں ھور عشق کوں ایک جاگا ملایا - یوسب جوں سگیے ' ایکس کی ایک گلے لگے - کیا عداوت ھور ھت دور ھوا سب کوڑ کپٹ ھور ھور - فتوا توتیا حرکت بھاگی ، دشمنی ستی دوستی جاگی - آخر عقل ھور عشق ھور ھمت مل اندیشے کہ دل کا حسن سوں عقد کرنا ' اس کام پر جد دھرنا - کہ دل نے حسن خاطر بہت جفا دیکھیا ھے ' بہت سوسیا ھے - سب ملے سب ھوے خوش حال کھے ایتال دل کوں نا بسرنا '

یو کام اندیشے ھیں سو کرنا - اس کام کوں سب قرار دئیے بیاہ کا کاج مانڈے ڈیرے ٹھاریں ٹھار دئیے - گھر سنوارے جا گا جاگا نقش نگارے' صدر بچھاے پاچے رنبھا اُربسی میکا پاتراں آکر ناچے - ٹھاریں ٹھار آرائش کئے' دل سورج کا حسن چاند سوں جلوہ دے - ناز غمزا عشوا لطافت مہر چھند یو چندنیاں ساریاں' اس سورج پر اس چاند پر تارے واریاں - عالم سب ھوا شہہ مات' دیس تے روشن ھوئی رات - مشتری تماشا دیکھنے آئی' زھرہ نے جلوہ گائی - حسن ھور دل کا عقد کئے' سب مل مبارک بادی دئیے - اتاں غم بسرنے خاطر، عشرت کی خلوت کرنے خاطر' پھولاں سوں سیج سنوارے' چھپر پلنگ کا پردہ اتارے - دونو دل کھول لئے' گذریا قصہ بول لئے - ایکس کوں ایک گلے لاتے ایکس پر ایک قربان جاتے - ایکس کی خاطر ایک تر پھرتے ایکس کے ایک پانوں پڑتے - ایکس کن ایک شرداں کرتے' آہ مارتے اُساس بھرتے - ایکس کوں ایک دیکھتے نیند اُڑ گئی نہیں سوتے' اتاں کی خوشی یاد آئی تو ھنستے اول کا دکھ یاد آیا تو روتے - اپس میں اپے جیوں جانے تیوں بہت سواد سوں سب رات گذرانے- پانوں میں پانوں سینے سوں سینہ ادھر پر ادھر ھات میں ھات' دونو مل یوں سوتے جانو ایک وجود ایک ذات- نازاں نے گھونگھٹ کھولے' غمزیاں نے باتاں بولے - نخریاں کا ھجوم چڑیا عشواں تے سد اُڑیا - چھنداں نے چھڑلاے

چالیاں تے تماشا دکھلاے - لطافت ذوق میں آئی ' دیدیاں کوں بہت وجھائی خوش نمائی - مروت چلبلنے لگی ' محبت آنکھیاں میں گھلنے لگی - ہنگریاں شور کیاں گھنگرو غل اُچائیے ' کھرتے زر کھر کھلیاں هاراں سینے پر دندلاے - پھولاں خوے میں بھگے تو کا تویچھ کھلاے - خوشبوئی کی توری چھتی چوندھو باس کی مہکار اٹھی - وو چار پیا لے شراب کے پیے ' دنیا میں جو کچھ کرتے سو کئے - غمزے کرے بلا کرے ' بہت غلبلا کرے - غنچہ کھلیا پھول هوا سب تن ' سیج هوئی گلاں کا چمن - الماس سوں کھودے یاقوت کا کھن ' بهار نکل آے لعل وتن - یاقوت کے ریزیاں کی طبای پھتی ' دهن هانک ماری چلچلا کر اٹھی - دل بادشاہ چتر جوهری بہت شانا ' بیندھیا ان بیندھا موتی کا دانا - حسن ناز کری رولے کے بہانے ' دل الگیا گلے لالا سمجھانے - روتی توی سو یکایک هنس پڑی ' بتی اپس میں وو نچھ گلے لگنے لگی گھڑی گھڑی بھی ' وو هی محبت وو هی پیار ' ایکس پر ایک صدقے ایکس پر ایک بلہار —

الحمدالله دونو کوں هوا وصال ' اپنا دل خوش تو سب عالم خوش حال - دل کوں ملیا جیو کا جانی ' یو وصال مبارک یو خوشی ارزانی - ایتی جفا دل پڑی ' تو میسر هوئی یو وصال کی گھڑی - مرداں نے مشقت سوں امید کے دروازے کھولے هیں ، من طلب شیاً وجد فوجدا کر بولے هیں - یعنی جو کوئی جس کام جد دھریا ' ان نے وو کام کریا -

بندہ یک دل سوں جو امید کیا، خدا اسے البتہ وو امید دیا - بارے آخر دل کی محنت سب فراغت ہوئی، مشقت راحت ہوئی - جفا وفا ہو آیا، غم نشاط کا بار لیایا - رونا ہنسی کا پہنا لباس، دل گیری خوش حالی ہو رہی پاس - دشمنی دوستی ہو آئی، کھٹائی میں میٹھائی بھائی - پریشانی جمعیت کا کی کام، نا مرادی مراد ہوئی تمام - حسن ہور دل انو دونو کا بہیاؤ ہوا، انو دونو کے عشق کا نیاؤ ہوا، پچھیں یک دیس دل ہور ہمت ہور نظر، تینو شراب پئے تینو مست بے خبر، تماشا دیکھتے دیکھتے رخسار کے گلزار میں آئے، دھاں آب حیات کا چشمہ پائے - وہاں دیکھتے ہیں یک پیر سبز پوش، کلاہ زرتا بنا گوش، صاحب ہوش - اس چشمے پر کھڑا دلتا ہے، جو کوئی اُسے دیکھیا وو دبلتا ہے - وو پیر سو مکرّ یکا ناچ، بہت خوب واچ واچ - بہت آلا چاروں طرف ہڑے نور کا اُجالا - دیکھتیچہ جیو جاتا بھی آتا، بو دیکھنا عاشق کوں بہت بھاتا - اگر بو آبحیات یوں جیوتا کرے گا تو ایک بار کیا کہ عاشق ہر روز ہزار بار مرے گا - آب حیات کا مدد ہر دم، اتال عاشق کوں مرنے کا کیا غم - ہو ساں سوں مرنے آتا، ہزار ہزار کچھ فکراں کرنے آتا - ہمت بولیا دل کوں کہ اے دل یہاں کچھ چت دھر، اس پیر سوں روشن ضمیر سوں قدم بوسی کر - کہ یو پیر خضر پیغمبر ہے، آبحیات کے چشمے پر ہے - دل نے جوں ہمت بولیا تھا

تیو نچہ دوڑ کر اس پیر کی قدم بوسی کیا' ادب سوں
نزدیک بیٹھیا اس پیر کی دعا لیا' جو دل کے دل میں راز
کا خیال آیا' خضر نے بی انکھیاں سوں و و نچہ اشارت
دیکھلایا - دل ھور انکھیاں سوں بات ھوئی ولے و و بات
دونو کے سات ھوئی - خضر تے فیض دل کوں انپڑیا
اپنی مراد کی منزل کون انپڑیا - دل نے خاطر قرار
کیا' گھردار کیا روزگار کیا - دل کوں فرزنداں ھوئے
فرزنداں خرد منداں ھوئے - اس فرزنداں میں کا بڑا
فرزند سو یو کتاب' لایق قابل مستید ھر باب) اپنے
وقت کا لقمان افلاطون' اپنے وقت کا خسرو فرھاد مجنون -
اپنے وقت کا خاقانی انوری سعدی اپنے وقت کا ظہیر کمال
سلیمان اپنے وقت کا ھر ایک بات کا ھادی - کلام کا
صاحب' فام کا صاحب' الہام کا صاحب' ھر یک کام کا
صاحب - روشن ضمیر صاحب تدبیر - ھر فن میں ماھر'
چھپیا سب اس کے آنگے ظاھر - خدا کا واصل صاحب
دل عاشقاں کا رھنما صاحب حال صاحب حاصل - ھاتف غیب
کا آواز' محرم اسرار محرم راز - راز داراں کا آدھار عاشقاں
کے جیواں کا یار - مجلس کا سنگار' دل کے باغ کا بہار
سر تے پانوں لگ گلزار - پادشاھاں کی مجلس میں پھرے
موتیاں کے دریا میں ترے - عاشقاں کا دل بہلاتا معشوقاں
کوں تپاتا' سب کے دل کوں بھاتا - بہت خوش شکل بہت خوش رو
پادشاھاں کوں اس کے دیکھنے کی آرزو - ھزار قصے ھزار
شعر ھزار لطیفے یاد' جس کے نزدیک بیٹھے اس کا دل
ھوے شاد - سب کے دلاں کا آرام سب کوں اس سوں کام -

بہت اس میں عقل بہت اس میں فام ' سب کام سیں تمام
جاں یو اچھہ واں دلگیری نا آوے' صحبت اس کی سب کوں
بھاوے ۔ بات اس کی جوں شکر جوں نا بات جو لگن دنیا
تو لگن اسے حیات ۔ باوے جس وقت تھا ایک ہزار و چہل و پنج
اس وقت ظہور پکڑیا یو گنج ۔ جو کوئی صاحب سخن اچھے گا '
جو کوئی صاحب فن اچھے گا ' اسے یو سخن اثر کرے گا مست
بے خبر کرے گا اپنا کرے گا اپنی ادھر کرے گا ۔ و و پچھانیگا
و و اس بات کی قدر جانیگا ۔ ہمنا یاد کرے گا اپنا دل شاد
کریگا ۔ دل پر تے جائیگا فکر ' اُسے ہماری لگے گی ذکر ۔
ہماری بات کی لطافت کے پیالے کا اثر چڑیگا ' ہزار اعتقاد
سوں بدل و جان ہماری سلامتی کی فاتحہ پڑیگا ۔ عجب مرد
تھا کہے گا ' عجب صاحب درد تھا کہے گا عجب کامل تھا کہے گا '
عجب واصل تھا کہے گا ۔ ہادی ہے کہے گا ' منادی ہے کہے گا ۔ ہزار
شکر کہ بارے الحمد للہ کتاب تمام ہوا ' مقصود حاصل ہوی
سب کام ہوا ۔ زور سوں نہیں آتا فام' سہج سوں آلگتا کام ۔
اتال جوں حسن ہور دل اپنی مراد کوں اپڑے ' اپنے
کمال اعتقاد کوں اپڑے ' تیوں پادشاہ ہور پادشاہ کے
دوستاں پادشاہ کے عزیزاں پادشاہ کے خویشاں قرابتاں
پادشاہ کے پیاریاں پیارے ' مانتے منگنہارے ' پادشاہ کے
خدمت گاراں دولت خواہاں ' دعا گویاں امید واراں ' سب
اپنی مراد کوں اپڑو ' انو کوں غیب کی نعمت سا اپڑو ۔
رزق فراخ اچھو ' ہمیشہ بعیش عشرت اچھو ' عمر دراز اچھو
دائم بدولت اچھو ' عاقبت بخیر اچھو ، ایمان سلامت اچھو
آمین یا رب العالمین ۔